تیسیر القرآن

ڈکشنری

www.KitaboSunnat.com

تصنیف

عطاء الرحمن ثاقب

گراؤنڈ میڈلسٹ ریاض یونیورسٹی (سعودی عرب)

فہم قرآن انسٹیٹیوٹ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

معزز قارئین توجہ فرمائیں!

کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب ....

- عام قاری کے مطالعے کے لیے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد آپ لوڈ (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کی خاطر ڈاؤن لوڈ، پرنٹ، فوٹو کاپی اور الیکٹرانک ذرائع سے محض مندرجات نشرواشاعت کی مکمل اجازت ہے۔

☆ تنبیہ ☆

- کسی بھی کتاب کو تجارتی یا مادی نفع کے حصول کی خاطر استعمال کرنے کی ممانعت ہے۔
- ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کے لیے استعمال کرنا اخلاقی، قانونی وشرعی جرم ہے۔

﴿اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں﴾

- نشرواشاعت، کتب کی خرید وفروخت اور کتب کے استعمال سے متعلقہ کسی بھی قسم کی معلومات کے لیے رابطہ فرمائیں۔

kitabosunnat@gmail.com

www.KitaboSunnat.com

www.KitaboSunnat.com

تصنیف

عطاء الرحمٰن ثاقب

گولڈ میڈلسٹ ریاض یونیورسٹی (سعودی عرب)

گولڈ میڈلسٹ ریاض یونیورسٹی سعودی عرب

تیسیر القرآن

ڈکشنری

فہم قرآن انسٹیٹیوٹ

سیکنڈ فلور 36- ڈی لوئر مال نزد سول سیکرٹریٹ لاہور

فون: 7320689-7242850

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

﴿حقوق طبع محفوظ ہیں﴾

نام کتاب تیسیر القرآن ڈکشنری
نام مصنف عطاء الرحمٰن ثاقب
اشاعت رمضان المبارک ۱۴۱۹ھ
ناشر عطاء الرحمٰن ثاقب
کمپوزنگ علی حیدر حکیم

اُحد پرنٹنگ پریس: 50 لوئر مال روڈ' نزد ایم-اے-او- کالج' لاہور۔

2341
ت اق - ت

مکتبۃ الرحمانیۃ
... ماڈل ٹاؤن - لاہور
13974

ڈسٹری بیوٹرز
دارالسلام
DARUSSALAM
دارالسلام
پبلشرز اینڈ ڈسٹری بیوٹرز
الریاض' ہیوسٹن' لاہور
50 لوئر مال نزد ایم۔ اے۔ او کالج لاہور

فون: 7232400 - 7240024 (092-42) فیکس: 7354072
ای میل: Daruslm @ Brain.Net.PK.
رحمان مارکیٹ' غزنی سٹریٹ' اُردو بازار' لاہور فون: 7120054 (092-42)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مقدمہ

جب تک قرآن مجید کو اس کی اپنی زبان میں سمجھنے کی کوشش نہ کی جائے اس کی قوت تاثیر' اس کی ہیبت و سطوت' اس کے جلال اور اس کی فصاحت و بلاغت سے آگاہی ممکن نہیں۔ فہم قرآن انسٹی ٹیوٹ ۴ ماہ پر مشتمل کورس تیسیرالقرآن (گرامر) کی تدریس سے الحمدللہ قرآن مجید کو اس کی اپنی زبان میں سمجھانے میں اہم کردار ادا کر رہا ہے اور ہر عمر اور ہر طبقہ زندگی کے لوگ یکساں طور پر اس سے مستفید ہو رہے ہیں۔ تیسیرالقرآن (گرامر) نے اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم اور خصوصی تائید و نصرت سے فہم قرآن کے لیے کی جانے والی کوششوں کو ایک جدید رخ دیا ہے اور اس ہدف کو جس کا حصول نہایت مشکل قرار دیا جا رہا تھا بہت سہل اور آسان بنا دیا ہے۔ تیسیرالقرآن قرآنی گرامر کا ایک کورس ہے جس سے عربی زبان کے ابتدائی اور اہم قواعد سکھا کر قرآن مجید کو براہ راست سمجھنے کی استعداد پیدا کی جاتی ہے۔ عربی گرامر کے قواعد کی قرآن مجید کی آیات پر تطبیق (Application) سے طالب علم میں قرآن مجید کو سمجھنے کی صلاحیت تدریجاً پروان چڑھتی رہتی ہے اور بالآخر اس کی قرآن مجید سے وابستگی گہری ہوتی چلی جاتی ہے اور یوں قرآن مجید کی تلاوت کرنے والا اس کی گہرائیوں میں اتر کر اور اس کی رفعتوں سے آشنا ہو کر اپنے قلب و ذہن کو واضح طور پر اس کی ضیا پاشیوں سے منور ہوتا ہوا محسوس کرتا ہے۔ تیسیرالقرآن (گرامر) سے طالب علم میں قرآن مجید کو لغوی تشریح (Grammetically analysis) کے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ساتھ مکمل کرنے کی جو تشنگی پیدا ہو جاتی ہے اس کا احساس کرتے ہوئے تیسیر القرآن ڈکشنری کی ضرورت محسوس کی گئی۔ اس کی تالیف بہت عرصے سے زیر غور تھی۔ احباب سے مشورے اور ان کی حوصلہ افزائی سے بفضلہٖ تعالیٰ اس کا آغاز ماہ شعبان سے کر دیا گیا۔ اس کا پہلا جزء (Volume) جو ۵ پاروں پر مشتمل ہے آپ کے ہاتھ میں ہے۔ اس سے استفادہ کرنے کے لیے تیسیر القرآن (گرامر) کا ابتدائی کورس مکمل کرنا لازمی ہے تاکہ ان اصطلاحات کا تعارف ہو جائے جو اس ڈکشنری میں استعمال ہوئی ہیں۔ چونکہ اردو زبان میں اپنی نوعیت کی یہ پہلی کوشش ہے اس لیے لازماً اس میں نقائص بھی ہوں گے۔ آپ سے امید ہے کہ ہمیں ان سے مطلع کریں تاکہ اگلے ایڈیشن میں ان کی اصلاح کی جا سکے۔

میں اپنے ان احباب اور بالخصوص فہم قرآن انسٹی ٹیوٹ کے معاونین اور ممبران کا شکریہ ادا کرنا ضروری سمجھتا ہوں جنہوں نے بڑے خلوص کے ساتھ اس ڈکشنری کو منظر عام پر لانے کیلئے اپنے مشوروں سے نوازا اور اس کیلئے معاون بنے۔

اس ڈکشنری سے استفادہ کرنے والوں سے درخواست ہے کہ وہ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اس کاوش کو قبول فرمائے اور اسے شرف قبولیت سے نوازے۔

میں اپنے استاذ و مربی علامہ احسان الٰہی ظہیر رحمہ اللہ تعالیٰ جنہوں نے عربی زبان کی تدریس میں مجھ پر خصوصی توجہ فرمائی اور جن کی تربیت میں اس کاوش کے قابل ہو سکا ہوں کے لیے دعا گو ہوں کہ اللہ تعالیٰ ان کی لغزشیں معاف فرمائے اور انہیں بلندی درجات سے نوازے۔ آمین۔

عطاء الرحمٰن ثاقب
پرنسپل فہم قرآن انسٹی ٹیوٹ
۱۰ رمضان المبارک ۱۴۱۹ھ
۳۰ دسمبر ۱۹۹۸ء

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اِنَّ هٰذَا الْقُرْاٰنَ يَهْدِيْ لِلَّتِيْ هِيَ اَقْوَمُ

یقیناً یہ قرآن اس راہ کی طرف رہنمائی کرتا ہے جو سب سے زیادہ سیدھی ہے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

إِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَإِنَّا لَهُ لَحَافِظُونَ

إِنَّهُ لَقُرْآنٌ كَرِيمٌ فِي كِتَابٍ مَكْنُونٍ

❁ اس قرآن کو ہم نے نازل کیا اور ہم ہی اس کی حفاظت کرنے والے ہیں

❁ بیشک یہ قرآن بہت بڑی عزت والا ہے جو ایک محفوظ کتاب میں درج ہے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سُورۃ الفاتحہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آیت نمبر	کلمہ	لغوی تشریح
۱	لِلّٰهِ	لِ + اَللّٰهِ = مرکب جاری ہے۔ ملا کر لِاَللّٰهِ کی بجائے لِلّٰهِ پڑھا گیا۔
۱	رَبِّ	لفظ اللہ کی صفت یا بدل ہے اس لیے حالت جر میں ہے۔ رَبَّ یَرِبُّ (ض) [تدریجاً نشوونما کرنا] یہ اَلْعَالَمِیْنَ کی طرف مضاف ہے۔
۱	اَلْعَالَمِیْنَ	مضاف الیہ ہونے کی وجہ سے حالت جر میں ہے۔ اَلْعَالَمُ کی جمع ہے۔ [ہر وہ مخلوق جو اللہ کے وجود اور اس کی معرفت پر علامت یعنی دلیل ہو۔] رَبِّ الْعَالَمِیْنَ اللہ کی صفت نمبر ا ہے۔
۲	اَلرَّحْمٰنِ	[ر ح م] رَحِمَ یَرْحَمُ (س) سے فَعْلَانٌ کے وزن پر اسم مبالغہ ہے۔ [بہت زیادہ رحم کرنے والا] اللہ کی صفت نمبر ۲ ہے۔
۲	اَلرَّحِیْمِ	رَحِمَ یَرْحَمُ سے فَعِیْلٌ کے وزن پر اسم مبالغہ ہے۔ اس میں کثرت کے ساتھ ساتھ دوام و استمرار کا مفہوم بھی ہے۔ [ہمیشگی اور تسلسل کے ساتھ رحم فرمانے والا] اللہ کی صفت نمبر ۳ ہے۔
۳	مَالِكِ	[م ل ک] مَلَكَ یَمْلِكُ (ض) سے اسم الفاعل ہے۔ اللہ کی صفت نمبر ۴ ہونے کی وجہ سے حالت جر میں ہے۔ [قابو پانا۔ اختیار رکھنا] مضاف ہے۔
۳	یَوْمِ	مضاف الیہ بھی اور مضاف بھی [دن]
۳	الدِّیْنِ	[د ی ن] دَانَ یَدِیْنُ (ض) [بدلہ دینا۔ کسی عمل کی جزا یا سزا دینا]

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آیت نمبر	کلمہ	لغوی تشریح
۴	اِیَّاكَ	اِیَّا + كَ مفعول ہے۔ تقدیم کی وجہ سے حصر کا معنی پیدا ہو گیا ہے۔ ضمائر متصلہ کو جب الگ سے (منفصل) ذکر کیا جاتا ہے تو ان سے پہلے "اِیَّا" کا اضافہ کر دیا جاتا ہے۔ مثلاً اِیَّاہُ۔ اِیَّاھُم۔ اِیَّاک۔ اِیَّاکُمْ وغیرہ
۴	نَعْبُدُ	[ع ب د] عَبَدَ یَعْبُدُ (ن) فعل مضارع [کسی کے سامنے عبودیت یعنی عجز و انکساری کا اظہار کرنا۔]
۴	نَسْتَعِیْنُ	[ع و ن] اِسْتَعَانَ یَسْتَعِیْنُ (استفعال) اصل میں اِسْتَعْوَنَ یَسْتَعْوِنُ تھا۔ تعلیل کے بعد اِسْتَعَانَ یَسْتَعِیْنُ ہو گیا۔ فعل مضارع [مدد طلب کرنا]
۵	اِهْدِنَا	اِهْدِ + نَا (ھ د ی) ھَدٰی یَهْدِیْ (ض) سے فعل امر ہے۔
۵	الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ	معرفہ + معرفہ = مرکب توصیفی [بغیر کسی کجی کے بالکل سیدھا راستہ]
۶	اَنْعَمْتَ	[ن ع م] اَنْعَمَ یُنْعِمُ (افعال) واحد مذکر حاضر [انعام کرنا، نعمتوں سے نوازنا]
۷	غَیْرِ	اَلَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْهِمْ کی وضاحت (بدل) ہے اس لیے حالت جر میں ہے۔ مضاف ہے۔
۷	الْمَغْضُوْبِ	[غ ض ب] غَضِبَ یَغْضَبُ (س) سے اسم المفعول ہے۔ غَیْرِ کا مضاف الیہ ہونے کی وجہ سے حالت جر میں ہے۔ [غضب کیا گیا]
۷	الضَّآلِّیْنَ	[ض ل ل] ضَلَّ یَضِلُّ (ض) سے اسم الفاعل ہے۔ [گمراہ ہونا۔ راہ راست سے ہٹ جانا]

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آیت نمبر	کلمہ	لغوی تشریح
۲	ذٰلِكَ الْكِتَابُ	ذٰلِكَ اشارہ بعید ہے۔ اَلْكِتَابُ مشار الیہ = مرکب اشاری یعنی وہ کتاب جو جبریل امین کے ذریعہ سے لوح محفوظ سے آپؐ کے قلب اطہر پر نازل ہو رہی ہے۔ اشارہ بعید تعظیم کے لیے بھی استعمال ہوتا ہے۔
۲	لَا رَیْبَ	لَا برائے نفی جنس ہے۔ رَیْبَ اس کا اسم ہے اس لیے حالت نصب میں ہے۔
۲	لِلْمُتَّقِيْنَ	لِ + اَلْمُتَّقِيْنَ = مرکب جاری [و ق ی] اِتَّقٰی یَتَّقِیْ (افتعال) سے اسم الفاعل اَلْمُتَّقِیْ کی جمع ہے۔ اِتَّقٰی اصل میں اِوْتَقَیَ تھا۔ باب افتعال میں "و" کو "ت" سے بدل دیا جاتا ہے چنانچہ اِتْتَقَیَ ہوا پھر ادغام کے بعد اِتَّقَیَ ہو گیا اور مطابقت (Co - Ordination) کے بعد اِتَّقٰی ہو گیا۔ [اللہ سے ڈرتے ہوئے اس کی نافرمانی سے بچنا]
۳	یُؤْمِنُوْنَ	[ء م ن] اٰمَنَ یُؤْمِنُ (افعال) فعل مضارع۔ جمع مذکر غائب [ایمان لانا]
۳	یُقِیْمُوْنَ	[ق و م] اَقَامَ یُقِیْمُ (افعال) فعل مضارع [سیدھا کھڑا کرنا۔ قائم کرنا۔ ترجیحی حیثیت دینا]
۳	مِمَّا	مِنْ + مَا = مِنْ حرف جر ہے اور مَا موصولہ ہے۔
۳	رَزَقْنٰھُمْ	رَزَقْنَا + ھُمْ [ر ز ق] رَزَقَ یَرْزُقُ (ن) جمع متکلم [عطا کرنا۔ دینا۔ مادی یا معنوی نعمت سے نوازنا]
۳	یُنْفِقُوْنَ	[ن ف ق] اَنْفَقَ یُنْفِقُ (افعال) فعل مضارع۔ جمع مذکر غائب۔ نَفَقٌ کا معنی سوراخ ہے۔ [جو ہم نے دیا ہے اس میں سے سوراخ کرتے ہیں] یعنی وہ ہماری عطا کردہ نعمتوں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آیت نمبر	کلمہ	لغوی تشریح
		کو بند کر کے نہیں رکھتے۔ بلکہ اسے اللہ کی راہ میں استعمال کرتے رہتے ہیں۔
٤	بِمَا	بِ + مَا ۔ مرکب جاری۔ بِ حرف جر ہے اور مَا موصولہ ہے۔
٤	اُنْزِلَ	[ن ز ل] اَنْزَلَ يُنْزِلُ (افعال) فعل ماضی مجہول (ـُ + ـِ) (اتارنا)
٤	يُوْقِنُوْنَ	[ی ق ن] اَيْقَنَ يُوْقِنُ (افعال) فعل مضارع۔ ایمان اور ایقان میں فرق یہ ہے کہ ایمان کے کئی درجات ہیں جن میں ایقان یعنی یقین کرنا بھی ہے جب کہ ایقان کسی بات کو ماننے کا آخری درجہ ہے۔
٥	اُولٰئِكَ	اشارہ بعید (وہ ۔ Those)۔ یعنی وہ لوگ جن کا ذکر پیچھے گزر چکا ہے۔
٥	اَلْمُفْلِحُوْنَ	[ف ل ح] اَفْلَحَ يُفْلِحُ (افعال) سے اسم الفاعل ہے۔ [کامیاب ہونا۔ فلاح پانا]
٦	كَفَرُوْا	[ک ف ر] كَفَرَ يَكْفُرُ (ن) فعل ماضی جمع مذکر غائب [نعمت ایمان کو چھپانا۔ کفر کرنا]
٦	ءَاَنْذَرْتَهُمْ	ءَ + اَنْذَرْتَ + هُمْ ۔ اَنْذَرْتَ [ن ذ ر] اَنْذَرَ يُنْذِرُ (افعال) فعل ماضی۔ [آگاہ کرنا۔ کسی خوفناک چیز سے خبردار کرنا]
٦	لَمْ تُنْذِرْهُمْ	لَمْ + تُنْذِرْ + هُمْ ۔ واحد مذکر حاضر
٦	لَمْ	حرف نفی جو فعل مضارع کو ماضی کے معنی میں لے جاتا ہے اور جزم دیتا ہے۔
٦	تُنْذِرْ	[ن ذ ر] اَنْذَرَ يُنْذِرُ (افعال) فعل مضارع۔ لَمْ کی وجہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آیت نمبر	کلمہ	لغوی تشریح
		سے حالت جزم میں ہے۔ فعل + فاعل (اَنْتَ اس میں پوشیدہ ہے۔)
٦	هُمْ	مفعول۔ ضمیر جمع مذکر غائب
٨	مِنَ النَّاسِ	مِنْ + اَلنَّاسِ = مرکب جاری۔
٨	اٰمَنَّا	[ء م ن] اٰمَنَ يُؤْمِنُ (افعال) فعل ماضی۔ جمع متکلم [ایمان لانا]
٨	بِ	حرف جر۔ اٰمَنَ يُؤْمِنُ کا صلہ (Preposition) بِ ہو تو معنی ہوتا ہے ایمان لانا اور لِ ہو تو اعتبار کرنا۔
٨	مَا	مَا کے بعد بِ ہو تو مَا ہمیشہ نافیہ ہوتا ہے۔ اور اس سے نفی میں شدت پیدا ہو جاتی ہے۔ "مَا هُمْ بِمُؤْمِنِيْنَ" کا معنی ہو گا (وہ بالکل مومن نہیں ہیں)
٩	يُخَادِعُ	[خ د ع] خَادَعَ يُخَادِعُ (مفاعلہ) فعل مضارع [ایک دوسرے کو دھوکہ دینا۔ ایک دوسرے کے ساتھ تعاون کرتے ہوئے کسی کو دھوکہ دینا]۔
٩	يَخْدَعُوْنَ	[خ د ع] خَدَعَ يَخْدَعُ (ف) فعل مضارع [دھوکہ دینا]
٩	يَشْعُرُوْنَ	[ش ع ر] شَعَرَ يَشْعُرُ (ن) فعل مضارع [ظاہر اور محسوس چیز کی حقیقت کا ادراک کرنا]
١٠	فَزَادَهُمْ	فَ + زَادَ + هُمْ ۔ زَادَ [ز ی د] زَادَ يَزِيْدُ (ض) [بڑھانا۔ اضافہ کرنا] ساتھ ملا کر پڑھنے کے لیے هُمْ کے آخر میں ے کا اضافہ کیا گیا ہے۔
١٠	مَرَضًا	تمیز ہونے کی وجہ سے حالت نصب میں (منصوب) ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آیت نمبر	کلمہ	لغوی تشریح
۱۰	اَلِيْمٌ	[ء ل م] اَلِمَ يَاْلَمُ (س) فَعِيْلٌ کے وزن پر مبالغے کا صیغہ ہے۔ [بہت زیادہ اور مسلسل اذیت (Torture) والی سزا]
۱۰	بِمَا	بِ + مَا ۔ بِ یہاں وجہ کے معنی میں ہے۔ اسے باء سببیہ کہا جاتا ہے۔
۱۰	يَكْذِبُوْنَ	[ک ذ ب] كَذَبَ يَكْذِبُ (ض) فعل مضارع [خلاف حقیقت بات کہنا۔ جھوٹ بولنا]
۱۱	قِيْلَ	[ق و ل] قَالَ يَقُوْلُ (ن) سے ماضی مجہول [کہنا] اِذَا کی وجہ سے اس میں فعل مضارع کا معنی پیدا ہو گیا ہے۔
۱۱	لَا تُفْسِدُوْا	لَا + تُفْسِدُوْا - فعل نہی۔ لَا یہاں حرف نہی ہے۔ تُفْسِدُوْا [ف س د] اَفْسَدَ يُفْسِدُ (افعال) لائے نہی کی وجہ سے نَ ساقط ہو گیا ہے۔
۱۱	اِنَّمَا	کلمہ حصر [حقیقت تو بس یہی ہے]
۱۱	مُصْلِحُوْنَ	[ص ل ح] اَصْلَحَ يُصْلِحُ (افعال) سے اسم الفاعل [اصلاح کرنا۔ اپنی ذات یا ماحول اور معاشرے کو درست کرنا]
۱۲	اَلَآ	کلمہ تنبیہ (Warning) [آگاہ ہو جاؤ۔ کان کھول کر سن لو]
۱۲	اَلْمُفْسِدُوْنَ	[ف س د] اَفْسَدَ يُفْسِدُ (افعال) سے اسم الفاعل [فساد پھیلانا۔ اپنی ذات، ماحول یا معاشرے کو خراب کرنا]
۱۳	اٰمِنُوْا	[ء م ن] اٰمَنَ يُؤْمِنُ (افعال) فعل امر جمع مذکر حاضر [ایمان لانا۔ تصدیق کرنا]

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آیت نمبر	کلمہ	لغوی تشریح
۱۳	اَلسُّفَهَآءُ	اَلسَّفِيْهُ کی جمع ہے۔ سَفِهَ يَسْفَهُ (س) سے اسم مبالغہ ہے۔ [ردی اور ناقص ہونا۔ بے وقوف ہونا]
۱۴	لَقُوْا	[ل ق ی] لَقِيَ يَلْقٰى (س) فعل ماضی جمع مذکر غائب۔ اصل میں فَعِلُوْا کے وزن پر لَقِيُوْا تھا [سامنے آنا۔ ملاقات کرنا]
۱۴	اٰمَنَّا	[ء م ن] اٰمَنَ يُؤْمِنُ (افعال فعل ماضی جمع متکلم۔
۱۴	خَلَوْا	[خ ل و] خَلَا يَخْلُوْ (ن) فعل ماضی۔ جمع مذکر غائب۔ [کسی کے ساتھ علیحدگی میں ہونا۔ تنہا ہونا]
۱۴	اِنَّا	اِنَّ + نَا تخفیف کی غرض سے ایک نون حذف کر دیا گیا ہے۔
۱۴	مُسْتَهْزِءُوْنَ	[ھ ز ء] اِسْتَهْزَأَ يَسْتَهْزِئُ (استفعال) سے اسم الفاعل۔ [تضحیک کرنا۔ کسی کے متعلق خواہش کرنا کہ وہ مذاق بن جائے۔ کسی کو مذاق کا نشانہ بنانا]
۱۵	يَمُدُّ	[م د د] مَدَّ يَمُدُّ (ن) فعل مضارع۔ واحد مذکر غائب۔ [لمبا کرنا۔ دراز کرنا۔ ڈھیل دینا]
۱۵	يَعْمَهُوْنَ	[ع م ہ] عَمِهَ يَعْمَهُ (س) فعل مضارع۔ جمع مذکر غائب [حیران و سرگرداں ہونا۔ بھٹکنا۔ متردد ہونا]
۱۶	اِشْتَرَوُا	[ش ر ی] اِشْتَرٰى يَشْتَرِيْ (افتعال) فعل ماضی جمع مذکر غائب [ایک چیز کے بدلے میں دوسری چیز حاصل کرنا]
۱۶	فَمَا رَبِحَتْ	فَ + مَا + رَبِحَتْ [ر ب ح] رَبِحَ يَرْبَحُ (س) فعل ماضی۔ واحد مونث غائب [نفع بخش ہونا]
۱۶	مُهْتَدِيْنَ	[ھ د ی] اِهْتَدٰى يَهْتَدِيْ (افتعال) سے اسم الفاعل'

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آیت نمبر	کلمہ	لغوی تشریح
		كَانَ کی خبر ہے اس لیے حالت نصب میں ہے۔ [ہدایت اختیار کرنا۔ راہ راست پر چلنا]
۱۷	اِسْتَوْقَدَ	[و ق د] اِسْتَوْقَدَ يَسْتَوْقِدُ (استفعال) [روشنی حاصل کرنے کے لیے (آگ) جلانا]
۱۷	فَلَمَّا	ف + لَمَّا ۔ "لَمَّا" ماضی سے پہلے آئے تو "جب" کے معنی میں ہوتا ہے اور مضارع سے پہلے آئے تو "ابھی تک نہیں" کا معنی دیتا ہے۔
۱۷	اَضَاءَتْ	[ض و ء] اَضَاءَ يُضِيْئُ (افعال) فعل ماضی۔ واحد مونث غائب [روشن کرنا]
۱۷	مَا	موصولہ
۱۷	حَوْلَهٗ	حَوْلَ + هٗ ۔ "حَوْلَ" مفعول فیہ یعنی اسم ظرف ہے۔
۱۷	بِ	بِنُوْرِ + هِمْ ۔ بِ بعض اوقات فعل لازم کو متعدی بنانے کے لیے استعمال ہوتی ہے۔ یہاں ذَهَبَ کو متعدی بنانے کے لیے استعمال ہوئی ہے۔ ذَهَبَ اللّٰهُ [اللہ لے گیا۔]
۱۷	تَرَكَ	[ت ر ک] تَرَكَ يَتْرُكُ (ن) [چھوڑنا]
۱۸	صُمٌّ	اَصَمُّ کی جمع [بہرے۔ قوت سماعت سے محروم]
۱۸	بُكْمٌ	اَبْكَمُ کی جمع [گونگے۔ قوت گویائی سے محروم]
۱۸	عُمْيٌ	اَعْمٰی کی جمع [اندھے۔ قوت بصارت سے محروم]
۱۹	كَصَيِّبٍ	كَ + صَيِّبٍ مرکب جاری۔ صَيِّبٌ [تیزی کے ساتھ نیچے آنے والی بارش۔ تیزی سے برسنے والی بارش]
۱۹	يَجْعَلُوْنَ	[ج ع ل] جَعَلَ يَجْعَلُ (ف) فعل مضارع جمع مذکر غائب [بنانا۔ ایک حالت سے دوسری حالت میں لانا]

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آیت نمبر	کلمہ	لغوی تشریح
۱۹	اَصَابِعَهُمْ	اَصَابِعَ + هُمْ = مرکب اضافی "اَصَابِعَ" اِصْبَعٌ کی جمع ہے [انگلیاں]
۱۹	اٰذَانٌ	اُذُنٌ کی جمع [کان]
۱۹	الصَّوَاعِقِ	اَلصَّاعِقَةُ کی جمع [ہوش و حواس گم کر دینے والی بجلیاں اور ان کے ساتھ آنے والی گرج کی آواز]
۱۹	حَذَرَ الْمَوْتِ	مرکب اضافی۔ مفعول لہ۔ [موت سے بچنے کے لیے]
۱۹	مُحِيْطٌ	[ح و ط] اَحَاطَ يُحِيْطُ (افعال) سے اسم الفاعل۔ [احاطہ کرنا۔ گھیرے میں لینا]
۱۹	يَكَادُ	[ک و د] كَادَ يَكَادُ (ف) فعل مضارع [قریب ہونا۔ ممکن ہونا]
۱۹	يَخْطَفُ	[خ ط ف] خَطِفَ يَخْطَفُ (س) فعل مضارع [کسی چیز کو تیزی سے اچک لینا]
۲۰	كُلَّمَا	حرف شرط [جب کبھی]
۲۰	مَشَوْا	[م ش ی] مَشٰى يَمْشِيْ (ض) فعل ماضی جمع مذکر غائب [چلنا]
۲۰	اَظْلَمَ	[ظ ل م] ظَلِمَ (س) [تاریک ہونا] اَظْلَمَ يُظْلِمُ (افعال) تاریک کرنا یعنی [جب وہ بجلی واپس جا کر ان پر تاریکی کر دیتی ہے]
۲۰	قَامُوْا	[ق و م] قَامَ يَقُوْمُ (ن) فعل ماضی جمع مذکر غائب [کھڑا ہونا]
۲۰	شَاءَ	[ش ی ء] شَاءَ يَشَاءُ (ف) فعل ماضی واحد مذکر غائب [چاہنا]

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آیت نمبر	کلمہ	لغوی تشریح
۲۰	قدیر	[ق د ر] قَدَرَ یَقْدِرُ (ض) اسم مبالغہ [بہت زیادہ قدرت رکھنے والا The best plannar بہت جچے تلے اچھے طریقے سے منصوبہ بنانے والا]
۲۱	یَا	حرف ندا
۲۱	اَیُّهَا	ندا میں زور پیدا کرنے اور تنبیہہ (Warning) کا معنی پیدا کرنے کے لیے استعمال ہوتا ہے۔
۲۱	اُعْبُدُوْا	[ع ب د] عَبَدَ یَعْبُدُ (ن) فعل امر جمع مذکر حاضر "اُعْبُدُوْا" کا ہمزہ "هَمْزَةُ الوصل" (Silent) ہے۔ [عبادت کرنا۔ کسی کے سامنے بندگی یعنی عجز و انکساری کا اظہار کرنا]
۲۱	رَبَّكُمْ	رَبَّ + كُمْ = مرکب اضافی "رَبَّ" مفعول ہونے کی وجہ سے حالت نصب میں ہے۔
۲۱	خَلَقَكُمْ	خَلَقَ + كُمْ = فعل + فاعل + مفعول [پیدا کرنا۔ مادہ (Matter) سے کسی چیز کو عدم سے وجود میں لانا]
۲۱	تَتَّقُوْنَ	[و ق ی] اِتَّقٰی یَتَّقِیْ (افتعال) فعل مضارع جمع مذکر حاضر [ڈرنا۔ بچنا]
۲۲	فَاَخْرَجَ	فَ + اَخْرَجَ [خ ر ج] اَخْرَجَ یُخْرِجُ (افعال) فعل ماضی [نکالنا]
۲۲	فَلَا تَجْعَلُوْا	فَ + لَا ۔ تَجْعَلُوْا [ج ع ل] جَعَلَ یَجْعَلُ (ف) فعل نہی جمع مذکر حاضر [بنانا۔ ایک حالت سے دوسری حالت میں بدلنا]
۲۲	لِلّٰهِ	لِ + اَللّٰهِ مرکب جاری۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آیت نمبر	کلمہ	لغوی تشریح
۲۲	اَنْدَادًا	نِدٌّ کی جمع' مفعول ہونے کی وجہ سے حالت نصب میں ہے۔ [مد مقابل۔ برابر۔ ہمسر]
۲۲	تَعْلَمُوْنَ	[ع ل م] عَلِمَ یَعْلَمُ (س) فعل مضارع۔ جمع مذکر حاضر [کسی غیر محسوس چیز کا ادراک کرنا۔ جاننا]
۲۳	کُنْتُمْ	[ک و ن] کَانَ یَکُوْنُ (ن) فعل ماضی جمع مذکر حاضر [ہونا]
۲۳	فِیْ رَیْبٍ	مرکب جاری [شک اور تردد میں ہونا]
۲۳	مِمَّا	مِنْ + مَا = مرکب جاری۔
۲۳	نَزَّلْنَا	[ن ز ل] نَزَّلَ یُنَزِّلُ (تفعیل) فعل ماضی جمع متکلم [اہتمام سے اتارنا]
۲۳	فَاْتُوْا	فَ + اِئْتُوْا [ء ت ی] اَتٰی یَاْتِیْ (ض) سے فعل امر۔ جمع مذکر حاضر۔ [آنا]
۲۳	بِسُوْرَۃٍ	بِ + سُوْرَۃٍ مرکب جاری ۔ بِ متعدی بنانے کے لیے فَاْتُوْا بِسُوْرَۃٍ [تو لاؤ کوئی سورۃ]
۲۳	وَادْعُوْا	وَ + اُدْعُوْا [د ع و] دَعَا یَدْعُوْ (ن) سے فعل امر۔ جمع مذکر حاضر [بلانا۔ پکارنا۔ دعوت دینا]
۲۳	صَادِقِیْنَ	[ص د ق] صَدَقَ یَصْدُقُ (ن) سے اسم الفاعل۔ کُنْتُمْ کی خبر ہے اس لیے حالت نصب میں ہے۔ [سچ بولنا۔ حقیقت کے مطابق بات کرنا]
۲۴	لَمْ تَفْعَلُوْا	[ف ع ل] فَعَلَ یَفْعَلُ فعل مضارع۔ لَمْ کی وجہ سے حالت جزم میں ہے "ن" اعرابی کا گرنا یہاں حالت جزم کی علامت ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آیت نمبر	کلمہ	لغوی تشریح
۲۴	لَنْ تَفْعَلُوْا	فعل مضارع' حالت نصب میں ہے۔ "ن" کا گرنا حالت نصب کی علامت ہے۔
۲۴	فَاتَّقُوْا	فَ + اِتَّقُوْا [و ق ی] اِتَّقٰی یَتَّقِیْ (افتعال) فعل امر' جمع مذکر حاضر [ڈرنا۔ بچنا]
۲۴	اُعِدَّتْ	[ع د د] اَعَدَّ یُعِدُّ (افعال) سے فعل ماضی مجہول واحد مونث غائب [تیار کرنا]
۲۵	بَشِّرِ	بَشِّرْ [ب ش ر] بَشَّرَ یُبَشِّرُ (تفعیل) سے فعل امر۔ واحد مذکر حاضر [بشارت دینا۔ خوشی کی خبر دینا] آگے ملا کر پڑھنے کے لیے ِ دی گئی ہے۔
۲۵	تَجْرِیْ	[ج ر ی] جَرٰی یَجْرِیْ (ض) فعل مضارع واحد مونث غائب [تیزی سے چلنا۔ بہنا۔ جاری ہونا]
۲۵	کُلَّمَا	حرف شرط [جب کبھی]
۲۵	رُزِقُوْا	[ر ز ق] رَزَقَ یَرْزُقُ (ن) فعل ماضی مجہول۔ جمع مذکر غائب [دینا۔ نعمت سے نوازنا]
۲۵	رِزْقًا	مفعول مطلق [بڑے اہتمام کے ساتھ جس طرح دیئے جانے کا حق ہوتا ہے]
۲۵	وَاُتُوْا	وَ + اُتُوْا [ء ت ی] اَتٰی یَاْتِیْ (ض) فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب۔ [آنا]
۲۵	بِهٖ	بِ + ہٖ "بِ" متعدی بنانے کے لیے۔ [لانا]
۲۵	مُتَشَابِهًا	[ش ب ہ] تَشَابَهَ یَتَشَابَهُ (تفاعل) سے اسم الفاعل [ایک دوسرے جیسا ہونا]
۲۵	مُطَهَّرَةٌ	[ط ہ ر] طَهَّرَ یُطَهِّرُ (تفعیل) سے اسم المفعول [پاکیزہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آیت نمبر	کلمہ	لغوی تشریح
		ہونا۔ نجاست سے پاک ہونا]
۲۶	يَسْتَحْيِيْ	[ح ی ی] اِسْتَحْيٰى يَسْتَحْيِيْ (استفعال) فعل مضارع واحد مذکر غائب [حیا محسوس کرنا]
۲۶	مَثَلًامَّا	مَثَلًا + مَا۔ "مَا" نکرہ کی تاکید کے لیے استعمال ہوا ہے۔ [کوئی بھی مثال]
۲۶	اَرَادَ	[ر و د] اَرَادَ يُرِيْدُ (افعال) فعل ماضی واحد مذکر غائب [ارادہ کرنا۔ چاہنا]
۲۶	يُضِلُّ	[ض ل ل] اَضَلَّ يُضِلُّ (افعال) فعل مضارع۔ واحد مذکر غائب [گمراہ کرنا۔ راہ راست سے ہٹانا]
۲۶	بِهٖ	بِ + ہٖ = مرکب جاری۔
۲۶	يَهْدِيْ	[ھ د ی] هَدٰى يَهْدِيْ (ض) فعل مضارع واحد مذکر غائب [راہ دکھانا۔ منزل تک پہنچانا]
۲۶	اَلْفَاسِقِيْنَ	[ف س ق] فَسَقَ يَفْسُقُ (ن) سے اسم الفاعل حد [اطاعت سے باہر نکلنا۔ نافرمانی کرنا]
۲۷	يَنْقُضُوْنَ	[ن ق ض] نَقَضَ يَنْقُضُ (ن) فعل مضارع جمع مذکر غائب [توڑنا]
۲۷	يَقْطَعُوْنَ	[ق ط ع] قَطَعَ يَقْطَعُ (ف) فعل مضارع جمع مذکر غائب [کاٹنا]
۲۷	يُوْصَلَ	[و ص ل] وَصَلَ يَصِلُ (ض) فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب [ملانا]
۲۷	يُفْسِدُوْنَ	[ف س د] اَفْسَدَ يُفْسِدُ (افعال) فعل مضارع جمع مذکر غائب [بگاڑنا۔ فساد پھیلانا]

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آیت نمبر	کلمہ	لغوی تشریح
۲۷	اَلْخَاسِرُوْنَ	[خ س ر] خَسِرَ یَخْسَرُ (س) سے اسم الفاعل [نقصان اٹھانا]
۲۸	فَاَحْيَاكُمْ	فَ + اَحْيَا + كُمْ "اَحْيَا" [ح ی ی] اَحْيٰى يُحْيِىْ (افعال) فعل ماضی۔ واحد مذکر غائب [زندہ کرنا]
۲۸	يُمِيْتُ	[م و ت] اَمَاتَ يُمِيْتُ (افعال) فعل مضارع واحد مذکر غائب [مارنا]
۲۸	تُرْجَعُوْنَ	[ر ج ع] رَجَعَ يَرْجِعُ (ض) فعل مضارع مجہول جمع مذکر حاضر [لوٹنا۔ لوٹانا] یہ فعل لازم بھی استعمال ہوتا ہے اور متعدی بھی۔
۲۹	اِسْتَوٰى	[س و ی] اِسْتَوٰى يَسْتَوِىْ (افتعال) فعل ماضی واحد مذکر غائب [سیدھا ہونا۔ برابر ہونا۔ متوجہ ہونا]
۲۹	فَسَوّٰهُنَّ	فَ + سَوّٰا + هُنَّ [س و ی] سَوّٰى يُسَوِّىْ (تفعیل) فعل ماضی واحد مذکر غائب۔ [برابر کرنا۔ نوک پلک سنوارنا]
۳۰	جَاعِلٌ	جَعَلَ يَجْعَلُ (ف) سے اسم الفاعل [بنانا]
۳۰	اَتَجْعَلُ	اَ + تَجْعَلُ فعل مضارع۔ واحد مذکر حاضر۔
۳۰	يَسْفِكُ	[س ف ک] سَفَكَ يَسْفِكُ (ض) فعل مضارع واحد مذکر غائب [بہانا]
۳۰	اَلدِّمَاءَ	اَلدَّمُ کی جمع ہے۔ مفعول ہونے کی وجہ سے حالت نصب میں ہے۔ [خون]
۳۰	نُسَبِّحُ	[س ب ح] سَبَّحَ يُسَبِّحُ (تفعیل) فعل مضارع۔ جمع متکلم [اللہ کو تمام عیوب سے پاک قرار دینا]
۳۰	نُقَدِّسُ	[ق د س] قَدَّسَ يُقَدِّسُ (تفعیل) فعل مضارع جمع متکلم

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آیت نمبر	کلمہ	لغوی تشریح
		[ماحول کو اللہ کی نافرمانی سے پاک صاف رکھنا]
۳۰	اِنِّیْ	اِنَّ + نِیْ
۳۰	اَعْلَمُ	[ع ل م] عَلِمَ یَعْلَمُ (س) فعل مضارع واحد متکلم [جاننا]
۳۰	عَلَّمَ	[ع ل م] عَلَّمَ یُعَلِّمُ (تفعیل) فعل ماضی [اہتمام سے سکھانا]
۳۱	عَرَضَهُمْ	عَرَضَ + هُمْ [ع ر ض] عَرَضَ یَعْرِضُ (ض) فعل ماضی، [پیش کرنا]
۳۱	اَنْبِئُوْنِیْ	اَنْبِئُوْا + نِیْ [ن ب ء] اَنْبَاَ یُنْبِئُ (افعال) فعل امر [خبر دینا]
۳۲	سُبْحَانَكَ	سُبْحَانَ + كَ پوری عبارت ہے نُسَبِّحُ سُبْحَانَكَ مفعول مطلق ہے۔ [ہم تجھے ہر عیب سے پاک قرار دیتے ہیں جس طرح کہ پاک قرار دینے کا حق ہے]
۳۲	لَا عِلْمَ	لائے نفی جنس ہے اور عِلْمَ اس کا اسم ہے۔
۳۲	عَلَّمْتَنَا	عَلَّمْتَ + نا [ع ل م] عَلَّمَ یُعَلِّمُ (تفعیل) فعل ماضی واحد مذکر حاضر [سکھانا]
۳۳	اَنْبِئْهُمْ	اَنْبِئْ + هُمْ [ن ب ء] اَنْبَاَ یُنْبِئُ (افعال) فعل امر۔ واحد مذکر حاضر۔
۳۳	اَنْبَاَهُمْ	اَنْبَاَ + هُمْ [خبر دینا۔ بتانا]
۳۳	اَلَمْ اَقُلْ	اَ + لَمْ + اَقُلْ ۔ "اَ" حرف استفہام "لَمْ" جازمۃ المضارع "اَقُلْ" [ق و ل] قَالَ یَقُوْلُ (ن) فعل مضارع واحد متکلم ۔ اَقُوْلُ سے لَمْ اَقُوْلْ اور پھر لَمْ اَقُلْ ہوا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آیت نمبر	کلمہ	لغوی تشریح
۳۳	تُبْدُوْنَ	[ب د و] اَبْدٰی یُبْدِیْ [افعال] فعل مضارع [ظاہر کرنا' بغیر ارادہ کے]
۳۳	تَکْتُمُوْنَ	[ک ت م] کَتَمَ یَکْتُمُ (ن) فعل مضارع [چھپانا۔ پردہ ڈالنا]
۳۴	اسْجُدُوْا	[س ج د] سَجَدَ یَسْجُدُ (ن) فعل امر [سجدہ کرنا]
۳۴	اَبٰی	[ء ب ی] اَبٰی یَاْبٰی (ف) فعل ماضی [انکار کرنا]
۳۴	وَاسْتَکْبَرَ	وَ + اِسْتَکْبَرَ [ک ب ر] اِسْتَکْبَرَ یَسْتَکْبِرُ (استفعال) فعل ماضی [بڑا بننے کی خواہش کرنا]
۳۴	اَلْکَافِرِیْنَ	[ک ف ر] کَفَرَ یَکْفُرُ (ن) سے اسم الفاعل "مِنْ" کی وجہ سے حالت جر میں ہے۔
۳۵	قُلْنَا	[ق و ل] قَالَ یَقُوْلُ (ن) فعل ماضی جمع متکلم۔
۳۵	اسْکُنْ	[س ک ن] سَکَنَ یَسْکُنُ (ن) فعل امر۔ واحد مذکر حاضر [رہنا۔ رہائش رکھنا]
۳۵	کُلَا	[ء ک ل] اَکَلَ یَاْکُلُ (ن) فعل امر۔ تثنیہ حاضر [کھانا]
۳۵	رَغَدًا	[ر غ د] رَغِدَ یَرْغَدُ (س) سے مصدر بھی ہے اور اسم صفت بھی۔ یعنی "کُلَا مِنْھَا اکلاً رَغَدًا (وَاسِعًا)" [یعنی بغیر کسی فکر کے کھلا کھاؤ]
۳۵	شِئْتُمَا	[ش ی ء] شَاءَ یَشَاءُ (ف) فعل ماضی تثنیہ غائب [چاہنا]
۳۵	لَا تَقْرَبَا	[ق ر ب] قَرِبَ یَقْرَبُ (س) فعل نہی تثنیہ حاضر [قریب جانا]
۳۶	فَاَزَلَّهُمَا	ف + اَزَلَّ + هُمَا [ز ل ل] اَزَلَّ یُزِلُّ (افعال) فعل ماضی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آیت نمبر	کلمہ	لغوی تشریح
		[پھسلانا۔ بہکانا]
۳۶	فَاَخْرَجَهُمَا	ف + اَخْرَجَ + هُمَا [خ ر ج] اَخْرَجَ يُخْرِجُ (افعال) فعل ماضی [نکالنا]
۳۶	مِمَّا	مِنْ + مَا
۳۶	اِهْبِطُوْا	[ه ب ط] هَبَطَ يَهْبِطُ (ض) فعل امر [جبراً یا بے اختیاری کے عالم میں اترنا]
۳۶	مُسْتَقَرٌّ	[ق ر ر] اِسْتَقَرَّ يَسْتَقِرُّ (استفعال) سے اسم ظرف [ٹھہرنے کی جگہ]
۳۷	فَتَلَقّٰى	ف + تَلَقّٰى [ل ق ی] تَلَقّٰى يَتَلَقّٰى (تفعل) فعل ماضی [حاصل کرنا]
۳۷	كَلِمٰتٍ	كَلِمَةٌ کی جمع۔ مفعول ہے اس لیے حالت نصب میں ہے مگر جمع سالم مونث ہونے کی وجہ سے حالت نصب میں ـَ کی بجائے ـِ ہے۔
۳۷	فَتَابَ	ف + تَابَ [ت و ب] تَابَ يَتُوْبُ (ن) [اظہار ندامت اور معافی طلب کرنے کے لیے اللہ کی طرف رجوع کرنا]
۳۷	التَّوَّابُ	[ت و ب] تَابَ يَتُوْبُ (ن) سے اسم مبالغہ ہے [کثرت سے توبہ قبول کرنے والا یعنی توبہ قبول کرنے سے عاجز نہ آنے والا]
۳۸	يَاْتِيَنَّكُمْ	يَاْتِيْ + نَّ + كُمْ [ء ت ی] اَتٰى يَاْتِيْ (ض) [آنا] ن (نون ثقیلہ) تاکید کا معنی پیدا کرنے کے لیے آیا ہے۔
۳۸	يَحْزَنُوْنَ	[ح ز ن] حَزِنَ يَحْزَنُ (س) فعل مضارع [غمگین ہونا۔ پریشان ہونا]

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آیت نمبر	کلمہ	لغوی تشریح
۳۹	كَذَّبُوْا	[ک ذ ب] كَذَّبَ يُكَذِّبُ (تفعیل) فعل ماضی [تکذیب کرنا۔ کسی کو جھوٹا قرار دینا]
۳۹	خَالِدُوْنَ	[خ ل د] خَلَدَ يَخْلُدُ (ن) سے اسم الفاعل [ہمیشہ رہنا]
۴۰	يَا بَنِيْ	"يَا" حرف ندا "بَنِيْ" اِبْنٌ کی جمع اَبْنَاء اور بَنُوْنَ دونوں استعمال ہوتی ہیں۔ "بَنِيْ" چونکہ منادیٰ مضاف ہے اس لیے نصب میں ہے اور نون ساقط ہو گیا ہے۔
۴۰	اذْكُرُوْا	[ذ ک ر] ذَكَرَ يَذْكُرُ (ن) فعل امر۔ جمع مذکر حاضر [یاد کرنا]
۴۰	اَوْفُوْا	[و ف ی] اَوْفٰى يُوْفِيْ (افعال) فعل امر۔ جمع مذکر حاضر [پورا کرنا]
۴۰	اُوْفِ	اصل میں اُوْفِيْ تھا۔ جو اب امر ہونے کی وجہ سے حالت جزم میں ہے اور حرف علت حذف ہو گیا ہے۔
۴۰	فَارْهَبُوْنِ	ف + اِرْهَبُوْا + نِيْ [ر ھ ب] رَهِبَ يَرْهَبُ (س) فعل امر۔ جمع مذکر حاضر [ایسا ڈرنا کہ جس میں احتیاط اور اضطراب شامل ہو]
۴۱	اٰمِنُوْا	[ء م ن] اٰمَنَ يُؤْمِنُ (افعال) فعل امر۔ جمع مذکر حاضر۔
۴۱	اَنْزَلْتُ	[ن ز ل] اَنْزَلَ يُنْزِلُ [افعال] فعل ماضی واحد متکلم [اتارنا]
۴۱	مُصَدِّقًا	[ص د ق] صَدَّقَ يُصَدِّقُ (تفعیل) سے اسم الفاعل۔ حال ہونے کی وجہ سے منصوب ہے۔ [تصدیق کرنا۔ کتب سابقہ میں ذکر کردہ پیشین گوئیوں کو سچ ثابت کرنے والا]
۴۱	لَا تَكُوْنُوْا	[ک و ن] كَانَ يَكُوْنُ (ن) فعل نہی۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آیت نمبر	کلمہ	لغوی تشریح
۴۱	لَا تَشْتَرُوْا	[ش ر ی] اِشْتَرٰی یَشْتَرِیْ (افتعال) فعل نہی۔ جمع مذکر حاضر [خریدنا]
۴۱	فَاتَّقُوْنِ	ف + اِتَّقُوْا - نِیْ [و ق ی] اِتَّقٰی یَتَّقِیْ (افتعال) فعل امر [انجام سے ڈرتے ہوئے نافرمانی سے بچنا]
۴۲	لَا تَلْبِسُوْا	[ل ب س] لَبَسَ یَلْبِسُ (ض) فعل نہی۔ جمع مذکر حاضر [ملانا۔ خلط ملط کرنا To mix up]
۴۲	تَکْتُمُوْا	[ک ت م] کَتَمَ یَکْتُمُ (ن) فعل نہی [چھپانا۔ پردہ ڈالنا] "وَلَا تَلْبِسُوْا" پر عطف کی وجہ سے "لا" کو دوبارہ لانے کی ضرورت محسوس نہیں کی گئی۔
۴۳	اَقِیْمُوْا	[ق و م] اَقَامَ یُقِیْمُ (افعال) فعل امر جمع مذکر حاضر [قائم کرنا]
۴۳	اٰتُوْا	[ء ت ی] اٰتٰی یُؤْتِیْ (افعال) فعل امر [دینا]
۴۳	وَارْکَعُوْا	وَ + اِرْکَعُوْا [ر ک ع] رَکَعَ یَرْکَعُ (ف) فعل امر [رکوع کرنا]
۴۴	تَنْسَوْنَ	[ن س ی] نَسِیَ یَنْسٰی (س) فعل مضارع جمع مذکر حاضر [بھول جانا۔ فراموش کرنا]
۴۴	تَتْلُوْنَ	[ت ل و] تَلَا یَتْلُوْ (ن) فعل مضارع۔ [اس طرح پڑھنا کہ اس کا معنی پیچھے پیچھے چلا آئے] To follow meaning while reading
۴۵	اِسْتَعِیْنُوْا	[ع و ن] اِسْتَعَانَ یَسْتَعِیْنُ (استفعال) فعل امر [مدد طلب کرنا]
۴۵	اَلْخَاشِعِیْنَ	[خ ش ع] خَشَعَ یَخْشَعُ (ف) اسم الفاعل [دب جانا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آیت نمبر	کلمہ	لغوی تشریح
		عجز و انکساری کا اظہار کرنا]
۴۶	يَظُنُّوْنَ	[ظ ن ن] ظَنَّ يَظُنَّ (ن) فعل مضارع۔ جمع مذکر غائب [کسی چیز کو دیکھے بغیر اس کے متعلق رائے قائم کرنا]
۴۶	مُلَاقُوْا	[ل ق ی] لَاقٰى يُلَاقِيْ (مفاعلہ) سے اسم الفاعل۔ اصل میں "مُلَاقُوْنَ" تھا۔ مضاف ہونے کی وجہ سے "ن" گر گیا۔ [ملاقات کرنا۔ پالینا۔ کسی کے سامنے آنا]
۴۶	رَاجِعُوْنَ	[ر ج ع] رَجَعَ يَرْجِعُ (ض) سے اسم الفاعل [لوٹنا۔ واپس آنا جانا]
۴۷	اذْكُرُوْا	[ذ ک ر] ذَكَرَ يَذْكُرُ (ن) فعل امر۔ جمع حاضر [کسی فراموش کردہ چیز کو یاد کرنا]
۴۷	اَنْعَمْتُ	[ن ع م] اَنْعَمَ يُنْعِمُ (افعال) فعل ماضی۔ واحد متکلم [انعام کرنا۔ احسان کرنا]
۴۷	فَضَّلْتُكُمْ	فَضَّلْتُ + كُمْ [ف ض ل] فَضَّلَ يُفَضِّلُ (تفعیل) فعل ماضی۔ واحد متکلم۔ [فضیلت دینا۔ برتری دینا]
۴۸	اِتَّقُوْا	[و ق ی] اِتَّقٰى يَتَّقِيْ (افتعال) فعل امر [ڈرنا اور بچنا]
۴۸	تَجْزِيْ	[ج ز ی] جَزٰى يَجْزِيْ (ض) فعل مضارع۔ واحد مونث غائب [بدلہ دینا۔ کافی ہونا]
۴۸	يُقْبَلُ	[ق ب ل] قَبِلَ يَقْبَلُ (س) فعل مضارع مجہول۔ واحد مذکر غائب [قبول کرنا]
۴۸	يُنْصَرُوْنَ	[ن ص ر] نَصَرَ يَنْصُرُ (ن) فعل مضارع مجہول [مدد کرنا]
۴۹	نَجَّيْنَاكُمْ	نَجَّيْنَا + كُمْ [ن ج ی] نَجّٰى يُنَجِّيْ (تفعیل) فعل ماضی۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آیت نمبر	کلمہ	لغوی تشریح
		جمع متکلم [نجات دینا]
۴۹	یَسُوْمُوْنَکُمْ	یَسُوْمُوْنَ [س و م] سَامَ یَسُوْمُ (ن) فعل مضارع۔ جمع مذکر غائب [تکلیف دینا]
۴۹	یُذَبِّحُوْنَ	[ذ ب ح] ذَبَّحَ یُذَبِّحُ (تفعیل) فعل مضارع [اہتمام یعنی منصوبہ بندی اور تکلیف دے کر ذبح کرنا]
۴۹	یَسْتَحْیُوْنَ	[ح ی ی] اِسْتَحْیٰی یَسْتَحْیِیْ (استفعال) فعل مضارع۔ جمع مذکر غائب۔ [حَیَاءٌ سے ماخوذ ہو تو معنی ہو گا شرم محسوس کرنا اور حَیَاۃٌ سے ماخوذ ہو تو معنی ہو گا کسی کی زندگی چاہنا۔ یعنی اسے زندہ رہنے دینا]
۴۹	بَلَاءٌ	[ب ل و] بَلَا یَبْلُوْ (ن) کا مصدر ہے۔ [آزمانا۔ آزمائش]
۵۰	فَرَقْنَا	[ف ر ق] فَرَقَ یَفْرِقُ (ض) فعل ماضی۔ جمع متکلم [جدا کرنا۔ دو ٹکڑے کرنا]
۵۰	بِکُمْ	بِ + کُمْ اس میں "بِ" سبب کے معنی میں ہے۔ چنانچہ اسے باء سببیہ کہا جائے گا۔
۵۰	فَاَنْجَیْنَاکُمْ	ف ۔ اَنْجَیْنَا + کُمْ [ن ج و] اَنْجٰی یُنْجِیْ (افعال) فعل ماضی جمع متکلم [نجات دینا] اس مادہ سے نَجَا یَنْجُوْ (ن) استعمال ہوتا ہے۔ اس کا معنی ہے نجات پانا۔
۵۰	اَغْرَقْنَا	[غ ر ق] اَغْرَقَ یُغْرِقُ (افعال) فعل ماضی۔ جمع متکلم۔ [غرق کرنا]
۵۱	وَاعَدْنَا	[و ع د] وَاعَدَ یُوَاعِدُ (مفاعلہ) فعل ماضی۔ جمع متکلم [ایک دوسرے سے وعدہ کرنا] موسیٰؑ نے حاضری کا اور اللہ تعالیٰ نے کتاب عطا فرمانے کا وعدہ کیا اور یوں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آیت نمبر	کلمہ	لغوی تشریح
		مشارکت کا مفہوم اس لفظ میں پایا گیا۔
۵۱	اِتَّخَذْتُمْ	[ء خ ذ] اِتَّخَذَ یَتَّخِذُ (افتعال) فعل ماضی۔ جمع مذکر حاضر [پکڑنا۔ بنانا]
۵۲	عَفَوْنَا	[ع ف و] عَفَا یَعْفُوْ (ن) فعل ماضی۔ جمع متکلم [مٹانا۔ معاف کرنا]
۵۳	اٰتَیْنَا	[ء ت ی] اٰتٰی یُؤْتِیْ (افعال) فعل ماضی۔ جمع متکلم [دینا]
۵۳	تَھْتَدُوْنَ	[ھ د ی] اِھْتَدٰی یَھْتَدِیْ (افتعال) فعل مضارع۔ جمع مذکر حاضر [ہدایت پانا۔ راہ ہدایت پر چلنا۔ سیدھی راہ اختیار کرنا]
۵۴	یٰقَوْمِ	یَاقَوْمِیْ یا حرف ندا۔ قَوْمِیْ مضاف + مضاف الیہ = منادیٰ
۵۴	ظَلَمْتُمْ	[ظ ل م] ظَلَمَ یَظْلِمُ (ض) فعل ماضی۔ جمع مذکر حاضر [وَضْعُ الشَّیْءِ فِی غَیْرِ مَحَلِّهٖ ظلم کرنا۔ حق تلفی کرنا]
۵۴	بِاتِّخَاذِکُمْ	بِ + اِتِّخَاذِ + کُمْ [ء خ ذ] اِتَّخَذَ یَتَّخِذُ (افتعال) کا مصدر۔
۵۴	فَتُوْبُوْا	فَ + تُوْبُوْا [ت و ب] تَابَ یَتُوْبُ (ن) فعل امر [رجوع کرنا۔ توبہ کرنا]
۵۴	بَارِئِکُمْ	بَارِئٌ + کُمْ [ب ر ء] بَرَأَ یَبْرَأُ (ف) سے اسم الفاعل [بغیر مادہ Matter کے عدم سے وجود میں لانا۔ پیدا کرنا]
۵۴	فَاقْتُلُوْا	فَ + اُقْتُلُوْا [ق ت ل] قَتَلَ یَقْتُلُ (ن) فعل امر۔ جمع مذکر حاضر [قتل کرنا]

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آیت نمبر	کلمہ	لغوی تشریح
۵۴	فَتَابَ عَلَيْكُمْ	تَابَ + اِلٰی ہو تو معنی ہو گا [توبہ کرنا] اور تَابَ + عَلٰی ہو تو معنی ہو گا [توبہ قبول کرنا]
۵۴	اَلتَّوَّابُ	تَابَ يَتُوْبُ (ن) سے اسم مبالغہ ہے [کثرت سے توبہ قبول کرنے والا یعنی توبہ قبول کرنے سے عاجز نہ آنے والا]
۵۵	لَنْ نُؤْمِنَ	[ء م ن] اٰمَنَ يُؤْمِنُ (افعال) فعل مضارع منصوب [خود کو کسی کی امان میں دینا۔ ایمان لانا۔ اعتبار کرنا]
۵۵	نَرٰی	[ر ء ی] رَاٰی يَرٰی (ف) فعل مضارع جمع متکلم [دیکھنا]
۵۵	فَاَخَذَتْكُمُ	ف + اَخَذَتْ + كُمْ [ء خ ذ] اَخَذَ يَاْخُذُ (ن) فعل ماضی۔ واحد مونث غائب [پکڑنا]
۵۵	اَلصَّاعِقَةُ	[ص ع ق] صَعِقَ يَصْعَقُ (س) سے اسم الفاعل [بے ہوش ہونا۔ بے ہوش کرنا۔ گرج اور کڑک کا مجموعہ۔ زور دار چیخ]
۵۶	بَعَثْنَاكُمْ	بَعَثْنَا + كُمْ [ب ع ث] بَعَثَ يَبْعَثُ (ف) فعل ماضی جمع متکلم [اٹھانا۔ بھیجنا]
۵۷	ظَلَّلْنَا	[ظ ل ل] ظَلَّلَ يُظَلِّلُ (تفعیل) فعل ماضی [سایہ کرنا]
۵۷	كُلُوْا	[ء ک ل] اَكَلَ يَاْكُلُ (ن) فعل امر جمع مذکر حاضر [کھانا]
۵۷	مَا ظَلَمُوْنَا	مَا + ظَلَمُوْ + نَا [ظ ل م] ظَلَمَ يَظْلِمُ (ض) فعل ماضی۔ جمع مذکر غائب [ظلم کرنا]
۵۸	شِئْتُمْ	[ش ی ء] شَاءَ يَشَاءُ (ف) فعل ماضی۔ جمع مذکر حاضر۔
۵۸	سُجَّدًا	سَاجِدٌ کی جمع۔ حال کی وجہ سے منصوب ہے۔
۵۸	قُوْلُوْا	[ق و ل] قَالَ يَقُوْلُ (ن) فعل امر [کہنا]
۵۸	حِطَّةٌ	[ح ط ط] حَطَّ يَحُطُّ (ن) کا مصدر [بوجھ اتارنا۔ کسی چیز

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آیت نمبر	کلمہ	لغوی تشریح
		کو گرانا]
۵۸	نَغْفِرْ	[غ ف ر] غَفَرَ يَغْفِرُ (ض) فعل مضارع مجزوم' جواب امر جمع متکلم [ڈھانپنا۔ بخشنا]
۵۸	خَطَايَاكُمْ	خَطَايَا + كُمْ ۔ خَطِيْئَةٌ کی جمع۔ اس سے اَخْطَاَ يُخْطِئُ (افعال) [خ ط ء] فعل بھی استعمال ہوتا ہے۔ [بلا ارادہ سرزد ہونے والے گناہ]
۵۸	سَنَزِيْدُ	سَ + نَزِيْدُ [ز ی د] زَادَ يَزِيْدُ (ض) فعل مضارع۔ جمع متکلم [زیادہ دینا]
۵۸	اَلْمُحْسِنِيْنَ	[ح س ن] اَحْسَنَ يُحْسِنُ (افعال) سے اسم الفاعل۔ مفعول ہونے کی وجہ سے منصوب ہے۔ [کسی چیز میں حسن پیدا کرنا۔ اچھی طرح سے انجام دینا۔ احسان کرنا]
۵۹	فَبَدَّلَ	فَ + بَدَّلَ [ب د ل] بَدَّلَ يُبَدِّلُ (تفعیل) فعل ماضی۔ واحد مذکر غائب [تبدیل کرنا]
۵۹	فَاَنْزَلْنَا	فَ + اَنْزَلْنَا [ن ز ل] اَنْزَلَ يُنْزِلُ (افعال) فعل ماضی۔ جمع متکلم [اتارنا۔ نازل کرنا]
۵۹	يَفْسُقُوْنَ	[ف س ق] فَسَقَ يَفْسُقُ (ن) فعل مضارع [حد سے نکل جانا۔ اطاعت سے نکل کر معصیت کی حد میں جانا۔ نافرمانی کرنا]
۶۰	اِسْتَسْقٰى	[س ق ی] اِسْتَسْقٰى يَسْتَسْقِيْ (استفعال) فعل ماضی۔ واحد مذکر غائب [پلانا] استفعال کی وجہ سے معنی ہو گا [پلانے کی خواہش کرنا۔ پلانے کی دعا کرنا]
۶۰	فَقُلْنَا	فَ + قُلْنَا [ق و ل] قَالَ يَقُوْلُ (ن) فعل ماضی۔ جمع متکلم۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آیت نمبر	کلمہ	لغوی تشریح
۶۰	اِضْرِبْ	[ض ر ب] ضَرَبَ یَضْرِبُ (ض) فعل امر۔ واحد مذکر حاضر۔
۶۰	فَانْفَجَرَتْ	فَ + اِنْفَجَرَتْ [ف ج ر] اِنْفَجَرَ یَنْفَجِرُ (انفعال) فعل ماضی واحد مونث غائب [بہنا۔ جاری ہونا۔ پھوٹ پڑنا]
۶۰	مَشْرَبَهُمْ	مَشْرَبَ + هُمْ [ش ر ب] شَرِبَ یَشْرَبُ (س) سے اسم ظرف [پانی پینے کی جگہ]
۶۰	لَا تَعْثَوْا	[ع ث ی] عَثِيَ یَعْثٰی (س) فعل نہی۔ جمع مذکر حاضر [فساد میں شدت اور کثرت کے لیے استعمال ہوتا ہے]
۶۰	مُفْسِدِیْنَ	[ف س د] اَفْسَدَ یُفْسِدُ (افعال) سے اسم الفاعل ہے۔ حال ہونے کی وجہ سے حالت نصب میں ہے [بگاڑنا۔ خراب کرنا۔ فساد پھیلانا]
۶۱	لَنْ نَّصْبِرَ	[ص ب ر] صَبَرَ یَصْبِرُ (ض) فعل مضارع منصوب۔ جمع متکلم [روکنا۔ صبر کرنا]
۶۱	فَادْعُ	فَ ۔ اُدْعُ [د ع و] دَعَا یَدْعُوْ (ن) فعل امر۔ واحد مذکر حاضر [بلانا۔ دعوت دینا۔ دعا کرنا]
۶۱	یُخْرِجْ	[خ ر ج] اَخْرَجَ یُخْرِجُ (افعال) فعل مضارع۔ جواب امر ہونے کی وجہ سے حالت جزم میں ہے۔ واحد مذکر غائب۔ اس مادہ سے خَرَجَ یَخْرُجُ (ن) لازم استعمال ہوتا ہے۔ جس کا معنی ہے "نکلنا"۔
۶۱	مِمَّا	مِنْ + مَا ۔ مِنْ حرف جر۔ مَا موصولہ۔
۶۱	تُنْبِتُ	[ن ب ت] اَنْبَتَ یُنْبِتُ (افعال) فعل مضارع۔ واحد مونث غائب [اگانا] نَبَتَ یَنْبُتُ (ن) [اُگنا]

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آیت نمبر	کلمہ	لغوی تشریح
٦١	اَتَسۡتَبۡدِلُوۡنَ	اَ + تَسۡتَبۡدِلُوۡنَ [ب د ل] اِسۡتَبۡدَلَ يَسۡتَبۡدِلُ (استفعال) فعل مضارع۔ جمع مذکر حاضر۔ [بدلے میں لینے کی خواہش کرنا]
٦١	اِهۡبِطُوۡا	[ھ ب ط] هَبَطَ يَهۡبِطُ (ض) فعل امر [اترنا]
٦١	مِصۡرًا	مفعول فیہ ہونے کی وجہ سے حالت نصب میں ہے۔
٦١	ضُرِبَتۡ	[ض ر ب] ضَرَبَ يَضۡرِبُ (ض) فعل ماضی مجہول۔ واحد مونث غائب۔ [مارنا۔ بیان کرنا۔ مسلط کرنا]
٦١	بَاۤءُوۡ	[ب و ء] بَاءَ يَبُوۡءُ (ن) فعل ماضی [لوٹنا۔ اترنا]
٦١	عَصَوۡا	[ع ص ی] عَصٰی يَعۡصِیۡ (ض) فعل ماضی جمع مذکر غائب [نافرمانی کرنا]
٦١	يَعۡتَدُوۡنَ	[ع د و] اِعۡتَدٰی يَعۡتَدِیۡ (افتعال) فعل مضارع جمع مذکر غائب [مقرر کردہ حد سے آگے بڑھنا۔ حد سے تجاوز کرنا۔ زیادتی کرنا]
٦٢	هَادُوۡا	[ھ و د] هَادَ يَهُوۡدُ (ن) فعل ماضی جمع مذکر غائب [توبہ کرنا۔ یہودی بننا]
٦٢	الصّٰبِئِيۡنَ	[ص ب ء] صَبَأَ يَصۡبَأُ (ف) سے اسم الفاعل [نکلنا۔ دین سے منحرف ہونا]
٦٢	يَحۡزَنُوۡنَ	[ح ز ن] حَزِنَ يَحۡزَنُ (س) فعل مضارع [غم کرنا۔ غمگین ہونا]
٦٣	خُذُوۡا	[ء خ ذ] اَخَذَ يَاۡخُذُ (ن) فعل امر۔ جمع مذکر حاضر [پکڑنا۔ لینا]
٦٣	اٰتَيۡنٰكُمۡ	اٰتَيۡنَا + كُمۡ [ء ت ی] اٰتٰی يُؤۡتِیۡ (افعال) اصلی شکل أَأۡتَی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آیت نمبر	کلمہ	لغوی تشریح
		یُؤْتِیْ تھی۔ فعل ماضی جمع متکلم۔
۶۳	وَاذْکُرُوْا	وَ + اُذْکُرُوْا [ذ ک ر] ذَکَرَ یَذْکُرُ (ن) فعل امر۔ جمع مذکر حاضر [بھولی بسری چیز کو یاد کرنا۔ ذکر کرنا]
۶۳	تَتَّقُوْنَ	[و ق ی] اِتَّقٰی یَتَّقِیْ (افتعال) فعل مضارع [ڈرنا۔ بچنا]
۶۴	تَوَلَّیْتُمْ	[و ل ی] تَوَلّٰی یَتَوَلّٰی (تفعل) فعل ماضی۔ جمع مذکر حاضر [پھر جانا۔ اعراض کرنا]
۶۴	لَکُنْتُمْ	لَ + کُنْتُمْ [ک و ن] کَانَ یَکُوْنُ (ن) فعل ماضی۔ جمع مذکر حاضر [ہونا]
۶۵	اِعْتَدَوْا	[ع د و] اِعْتَدٰی یَعْتَدِیْ (افتعال) فعل ماضی۔ جمع مذکر غائب۔ [حد سے تجاوز کرنا]
۶۵	کُوْنُوْا	[ک و ن] کَانَ یَکُوْنُ (ن) فعل امر۔ جمع مذکر حاضر [ہونا]
۶۵	قِرَدَۃً	قِرْدٌ کی جمع۔ کُوْنُوْا کی خبر ہونے کی وجہ سے حالت نصب میں ہے۔ [بندر]
۶۵	خَاسِئِیْنَ	[خ س ء] خَسَأَ یَخْسَأُ (ف) سے اسم الفاعل ہے۔ [ذلیل ہونا۔ رحمت سے دور ہونا]
۶۶	فَجَعَلْنَاھَا	فَ + جَعَلْنَا + ھَا [ج ع ل] جَعَلَ یَجْعَلُ (ف) فعل ماضی۔ جمع متکلم۔ [بنانا۔ ایک حالت سے دوسری حالت میں تبدیل کرنا]
۶۶	نَکَالًا	[ن ک ل] نَکَلَ یَنْکُلُ (ن) کا مصدر ہے۔ [عبرتناک سزا دینا]

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آیت نمبر	کلمہ	لغوی تشریح
٦٧	يَأْمُرُكُمْ	اَمَرَ يَأْمُرُ (ن) فعل مضارع۔ واحد مذکر غائب [حکم دینا] يَأْمُرُ + كُمْ ہے۔
٦٧	اَنْ تَذْبَحُوْا	اَنْ + تَذْبَحُوْا [ذ ب ح] ذَبَحَ يَذْبَحُ (ف) فعل مضارع منصوب۔ حالت نصب کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔
٦٧	اَتَتَّخِذُنَا	اَ + تَتَّخِذُ + نَا [ء خ ذ] اِتَّخَذَ يَتَّخِذُ (افتعال) فعل مضارع۔ واحد مذکر حاضر [پکڑنا۔ بنانا]
٦٧	اَعُوْذُ	[ع و ذ] عَاذَ يَعُوْذُ (ن) فعل مضارع۔ واحد متکلم [پناہ لینا۔ پناہ میں آنا]
٦٨	اُدْعُ	[د ع و] دَعَا يَدْعُوْ (ن) فعل امر۔ واحد مذکر حاضر [دعوت دینا۔ پکارنا]
٦٨	يُبَيِّنْ	[ب ی ن] بَيَّنَ يُبَيِّنُ (تفعیل) فعل مضارع۔ جواب امر کی وجہ سے حالت جزم میں ہے۔ [واضح کرنا]
٦٨	فَارِضٌ	[ف ر ض] فَرَضَ يَفْرُضُ (ک) [گوشت کا کٹ جانا یا کم ہو جانا۔ مراد وہ عمر ہے جب گوشت گھلنا یا کم ہونا شروع ہو جائے]
٦٨	فَافْعَلُوْا	فَ + اِفْعَلُوْا [ف ع ل] فَعَلَ يَفْعَلُ فعل امر۔ [کرنا]
٦٨	تُؤْمَرُوْنَ	[ء م ر] اَمَرَ يَأْمُرُ (ن) فعل مضارع مجہول۔ جمع مذکر حاضر [حکم دینا]
٦٩	تَسُرُّ	[س ر ر] سَرَّ يَسُرُّ (ن) فعل مضارع۔ واحد مونث غائب [خوش کرنا۔ خوشنما لگنا]
٦٩	النّٰظِرِيْنَ	[ن ظ ر] نَظَرَ يَنْظُرُ (ن) سے اسم الفاعل [دیکھنا]
٧٠	تَشَابَهَ	[ش ب ہ] تَشَابَهَ يَتَشَابَهُ (تفاعل) فعل ماضی واحد مذکر

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آیت نمبر	کلمہ	لغوی تشریح
		غائب [ایک دوسرے سے مشابہ ہونا]
۷۰	لَمُهْتَدُوْنَ	لَ + مُهْتَدُوْنَ [ھ د ی] اِهْتَدٰی یَهْتَدِیْ (افتعال) سے اسم الفاعل مُهْتَدِیْ کی جمع [راہنمائی پانا]
۷۱	ذَلُوْلٌ	[ذ ل ل] ذَلَّ یَذِلُّ (ن) سے مبالغے کا صیغہ ہے۔ [تابع ہونا۔ کمزور ہونا۔ کسی کے نیچے لگنا]
۷۱	تُثِیْرُ	[ث و ر] اَثَارَ یُثِیْرُ (افعال) فعل مضارع۔ واحد مونث غائب [کھودنا۔ کریدنا]
۷۱	تَسْقِیْ	[س ق ی] سَقٰی یَسْقِیْ (ض) فعل مضارع۔ واحد مونث غائب [پلانا]
۷۱	مُسَلَّمَةٌ	[س ل م] سَلَّمَ یُسَلِّمُ (تفعیل) سے اسم المفعول [محفوظ رکھنا۔ سپرد کرنا]
۷۱	لَاشِیَةَ	لَا + شِیَةَ۔ "لَا" نفی جنس کے لیے ہے۔ [داغ۔ علامت]
۷۱	جِئْتَ	[ج ی ء] جَاءَ یَجِیْءُ (ض) فعل ماضی۔ واحد مذکر حاضر [آنا]
۷۱	بِالْحَقِّ	بِ + اَلْحَقِّ۔ "ب" یہاں لازم کو متعدی بنانے کے لیے ہے۔
۷۱	فَذَبَحُوْهَا	فَ + ذَبَحُوْا + هَا [ذ ب ح] ذَبَحَ یَذْبَحُ (ف) فعل ماضی [ذبح کرنا]
۷۱	وَمَا کَادُوْا	وَ + مَا + کَادُوْا [ک و د] کَادَ یَکَادُ (س) فعل ماضی۔ جمع مذکر غائب [ممکن ہونا۔ کسی کام کے قریب الوقوع ہونے کے لیے استعمال ہوتا ہے]
۷۲	فَادّٰرَءْتُمْ	فَ + اِدّٰرَءْتُمْ [د ر ء] اِدّٰرَاَ یَدّٰرَاُ (تفاعل) اصل میں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آیت نمبر	کلمہ	لغوی تشریح
		تَدَارَأَ يَتَدَارَأُ تھا۔ ادغام قریب المخرج کا قاعدہ استعمال ہوا ہے۔ فعل ماضی۔ جمع مذکر حاضر [جھگڑے میں بات کو ایک دوسرے پر ڈالنا۔ ایک دوسرے پر الزام عائد کرنا]
۷۲	مُخْرِجٌ	[خ ر ج] اَخْرَجَ يُخْرِجُ (افعال) سے اسم الفاعل [نکالنا]
۷۲	مَا	موصولہ [جو]
۷۲	كُنْتُمْ تَكْتُمُوْنَ	كُنْتُمْ + تَكْتُمُوْنَ ماضی استمراری [ک ت م] كَتَمَ يَكْتُمُ (ن) فعل مضارع [چھپانا]
۷۳	يُحْيِيْ	[ح ی ی] اَحْيٰى يُحْيِيْ (افعال) فعل مضارع۔ واحد مذکر غائب [زندہ کرنا]
۷۳	يُرِيْكُمْ	يُرِيْ + كُمْ [ر ء ی] اَرٰى يُرِيْ (افعال) اصل میں اَرْاٰى يُرْئِيُ تھا۔ فعل مضارع [دکھانا] اس مادہ سے رَاٰى يَرٰى (ف) لازم استعمال ہوتا ہے۔ جس کا معنی ہے [دیکھنا]
۷۳	اٰيٰتِهٖ	اٰيٰتِ + ہٖ۔ اٰيَةٌ کی جمع مونث سالم۔ یہ "يُرِيْ" کا مفعول نمبر ۲ ہے۔ جمع سالم مونث ہونے کی وجہ سے حالت نصب میں زبر کی بجائے زیر استعمال ہوئی ہے۔
۷۴	قَسَتْ	[ق س و] قَسَا يَقْسُوْ (ن) فعل ماضی۔ واحد مونث غائب [سخت ہونا]
۷۴	اَشَدُّ	اصل میں اَشْدَدُ تھا۔ اسم تفضیل ہے۔ [شدید ترین]
۷۴	قَسْوَةً	تمیز ہے اس لیے حالت نصب میں ہے۔ قَسَا يَقْسُوْ (ن) کا مصدر ہے۔
۷۴	يَتَفَجَّرُ	[ف ج ر] تَفَجَّرَ يَتَفَجَّرُ (تفعل) فعل مضارع [پھوٹنا]۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آیت نمبر	کلمہ	لغوی تشریح
		جاری ہونا۔ بہنا]
۷۴	يَشَّقَّقُ	[ش ق ق] اصل میں يَتَشَقَّقُ تھا (تفعل) ادغام قریب المخرج کا قاعدہ استعمال ہوا ہے۔ اس مادہ سے شَقَّ يَشُقُّ (ن) متعدی استعمال ہوتا ہے۔ جس کا معنی ہے [پھاڑنا۔ چیرنا] باب تفعل چونکہ لازم ہوتا ہے اس لیے اس کا معنی ہو گا [پھٹنا] اِشَّقَّقَ يَشَّقَّقُ اصل میں تَشَقَّقَ يَتَشَقَّقُ تھا۔
۷۵	اَفَتَطْمَعُوْنَ	اَ + فَ + تَطْمَعُوْنَ [ط م ع] طَمِعَ يَطْمَعُ (س) فعل مضارع۔ جمع مذکر حاضر [امید کرنا۔ توقع کرنا۔ لالچ کرنا]
۷۵	يُحَرِّفُوْنَهٗ	يُحَرِّفُوْنَ + هٗ [ح ر ف] حَرَّفَ يُحَرِّفُ (تفعیل) فعل مضارع۔ جمع مذکر غائب [کسی چیز کو ایک جانب مائل کر دینا۔ کلام کو اس کے موقع و محل سے پھیر دینا۔ تبدیل کرنا]
۷۵	عَقَلُوْهُ	عَقَلُوْ + ہ [ع ق ل] عَقَلَ يَعْقِلُ (ض) فعل ماضی جمع مذکر غائب [سمجھنا]
۷۶	لَقُوْا	[ل ق ی] لَقِيَ يَلْقٰى (س) فعل ماضی۔ جمع مذکر غائب [ملنا۔ کسی کے سامنے آنا]
۷۶	خَلَا	[خ ل و] خَلَا يَخْلُوْ (ن) فعل ماضی۔ جمع مذکر غائبؑ [تنہائی میں ہونا۔ علیحدہ ہونا]
۷۶	اَتُحَدِّثُوْنَهُمْ	اَ + تُحَدِّثُوْنَ + هُمْ [ح د ث] حَدَّثَ يُحَدِّثُ (تفعیل) فعل مضارع جمع مذکر حاضر [بات کرنا۔ خبر دینا]
۷۶	لِيُحَاجُّوْكُمْ	لِ + يُحَاجُّوْ + كُمْ [ح ج ج] حَاجَّ يُحَاجُّ (مفاعلہ) اصل میں حَاجَجَ يُحَاجِجُ تھا۔ فعل مضارع۔ جمع مذکر غائب۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آیت نمبر	کلمہ	لغوی تشریح
		لِ (لام کَی) کی وجہ سے "یُحَاجُّوْ" حالت نصب میں ہے اس لیے نون اعرابی ساقط ہو گیا ہے۔ [دلیل میں غالب آنے کے لیے ایک دوسرے سے جھگڑا کرنا]
۷۷	یُسِرُّوْنَ	[س ر ر] اَسَرَّ یُسِرُّ (افعال) اصل میں اَسْرَرَ یُسْرِرُ تھا۔ فعل مضارع [چھپانا۔ دل میں راز رکھنا]
۷۷	یُعْلِنُوْنَ	[ع ل ن] اَعْلَنَ یُعْلِنُ (افعال) فعل مضارع۔ جمع مذکر غائب۔ [ظاہر کرنا۔ دل کی بات زبان پر لانا]
۷۸	اَمَانِیَّ	اُمْنِیَّۃٌ کی جمع ہے۔ غیر منصرف ہونے کی وجہ سے آخر میں تنوین نہیں آئی۔ اس کا مادہ [م ن ی] اس سے تَمَنّٰی یَتَمَنّٰی (تفعل) استعمال ہوتا ہے۔ جس کا معنی ہے [خواہش کرنا۔ تمنا کرنا]
۷۸	لِیَشْتَرُوْا	لِ + یَشْتَرُوْا [ش ر ی] اِشْتَرٰی یَشْتَرِیْ (افتعال) فعل مضارع منصوب جمع مذکر غائب۔ [خریدنا] لام کَیْ (ناصبۃ المضارع) کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔
۷۹	بِاَیْدِھِمْ	بِ + اَیْدِیْ + ھِمْ = "اَیْدِیْ" یَدٌ کی جمع ہے۔
۷۹	یَکْسِبُوْنَ	[ک س ب] کَسَبَ یَکْسِبُ (ض) فعل مضارع۔ جمع مذکر غائب۔ [کمانا۔ ارتکاب کرنا]
۸۰	لَنْ تَمَسَّنَا	لَنْ + تَمَسَّ + نَا [م س س] مَسَّ ۔ یَمَسُّ (ف) فعل مضارع منصوب۔ واحد مونث غائب [چھونا۔ مس کرنا]
۸۰	مَعْدُوْدَۃً	[ع د د] عَدَّ یَعُدُّ (ن) سے اسم المفعول۔ "اَیَّامًا" کی صفت ہے۔ جمع مکسر غیر عاقل کی وجہ سے صفت واحد مونث استعمال ہوئی ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آیت نمبر	کلمہ	لغوی تشریح
۸۰	اِتَّخَذْتُمْ	اَ + اِتَّخَذْتُمْ [ء خ ذ] اِتَّخَذَ يَتَّخِذُ (افتعال) فعل ماضی۔ جمع مذکر حاضر۔ [اہتمام سے پکڑنا۔ بنا لینا]
۸۰	فَلَنْ يُّخْلِفَ	[خ ل ف] اَخْلَفَ يُخْلِفُ (افعال) فعل مضارع۔ واحد مذکر غائب [خلاف ورزی کرنا۔ پس پشت ڈال دینا] "لَنْ" کی وجہ سے حالت نصب میں ہے۔
۸۱	اَحَاطَتْ	[ح و ط] اَحَاطَ يُحِيْطُ (افعال) اصل میں اَحْوَطَ يُحْوِطُ تھا فعل ماضی واحد مونث غائب [احاطہ کرنا۔ گھیر لینا]
۸۲	الصَّالِحَاتِ	[ص ل ح] الصَّالِحَةُ کی جمع سالم مونث ہے اسی لیے یہ لفظ حالت نصب میں زیر کے ساتھ آیا ہے۔
۸۳	بِالْوَالِدَيْنِ	بِ + اَلْوَالِدَيْنِ [و ل د] وَلَدَ يَلِدُ (ض) سے اسم الفاعل۔ تثنیہ مذکر۔ حالت جر میں ہے۔
۸۳	اِحْسَانًا	مفعول مطلق۔ اصل عبارت ہے۔ "وَاَحْسِنُوْا بِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا"
۸۳	الزَّكَاةَ	[ز ک و] زَكَا يَزْكُوْ (ن) کا مصدر ہے۔ [بڑھنا۔ نشوونما پانا۔ پاک ہونا]
۸۳	تَوَلَّيْتُمْ	[و ل ی] تَوَلّٰى يَتَوَلّٰى (تفعل) فعل ماضی [منحرف ہونا۔ پھر جانا۔ پیٹھ پھیرنا]
۸۴	تَسْفِكُوْنَ	[س ف ک] سَفَكَ يَسْفِكُ (ض) فعل مضارع [بہانا]
۸۴	دِمَاءَكُمْ	دِمَاءَ + كُمْ ۔ دَمٌ کی جمع ہے۔
۸۴	تُخْرِجُوْنَ	[خ ر ج] اَخْرَجَ يُخْرِجُ (افعال) فعل مضارع [نکالنا]
۸۴	دِيَارِكُمْ	دِيَارِ + كُمْ ۔ دَارٌ کی جمع ہے۔ [گھر]

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آیت نمبر	کلمہ	لغوی تشریح
۸۴	اَقْرَرْتُمْ	[ق ر ر] اَقَرَّ یُقِرُّ (افعال) فعل ماضی [اقرار کرنا]
۸۵	تَظَاهَرُوْنَ	اصل میں تَتَظَاهَرُوْنَ تھا۔ تخفیف کے لیے ایک تاء حذف کر دی گئی ہے۔ [ظ ھ ر] تَظَاهَرَ یَتَظَاهَرُ (تفاعل) فعل مضارع جمع مذکر حاضر [چڑھائی کرنا۔ فوقیت حاصل کرنے کے لیے ایک دوسرے کے سامنے آنا]
۸۵	اِنْ یَّاْتُوْکُمْ	اِنْ + یَاْتُوْ + کُمْ [ء ت ی] اَتٰی یَاْتِیْ (ض) فعل مضارع مجزوم۔ جمع مذکر غائب [آنا] (اِنْ) حرف شرط کی وجہ سے حالت جزم میں ہے۔
۸۵	اُسٰرٰی	اَسِیْرٌ کی جمع ہے [قیدی] اَسَرَ یَاْسِرُ (ض) [قید کرنا]
۸۵	تُفٰدُوْهُمْ	تُفَادُوْ + هُمْ [ف د ی] فَادٰی یُفَادِیْ (مفاعلہ) فعل مضارع مجزوم (جواب شرط) [کچھ دے کر کسی کو مصیبت سے بچالینا]
۸۵	یُرَدُّوْنَ	[ر د د] رَدَّ یَرُدُّ (ن) فعل مضارع مجہول [واپس کرنا۔ لوٹانا]
۸۵	اَشَدِّ الْعَذَابِ	اسم التفضیل۔ اعلٰی ترین درجہ Superlative degree کے لیے۔ اَفْعَلَ کے وزن پر اَشْدَدَ ادغام کے بعد اَشَدَّ ہو گیا۔
۸۶	اِشْتَرَوْا	[ش ر ی] اِشْتَرٰی یَشْتَرِیْ (افتعال) فعل جمع مذکر غائب [خریدنا]
۸۶	فَلَا یُخَفَّفُ	فَ + لَا + یُخَفَّفُ [خ ف ف] خَفَّفَ یُخَفِّفُ (تفعیل) فعل مضارع مجہول [تخفیف کرنا۔ بوجھ ہلکا کرنا]
۸۶	یُنْصَرُوْنَ	[ن ص ر] نَصَرَ یَنْصُرُ (ن) فعل مضارع مجہول [مدد

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آیت نمبر	کلمہ	لغوی تشریح
		کرنا]
۸۷	اٰتَیْنَا	[ء ت ی] اٰتٰی یُؤْتِیْ (افعال) فعل ماضی۔ جمع متکلم [دینا۔ لانا]
۸۷	قَفَّیْنَا	[ق ف و] قَفّٰی یُقَفِّیْ (تفعیل) فعل ماضی۔ جمع متکلم [کسی کے پیچھے بھیجنا۔ یکے بعد دیگرے مبعوث کرنا] اَلْقَفَا سے ماخوذ ہے۔ جس کا معنی سر کا پچھلا حصہ (گدی) ہے۔
۸۷	اَیَّدْنَا	[ء ی د] اَیَّدَ یُؤَیِّدُ (تفعیل) فعل ماضی [تائید کرنا۔ قوت دینا]
۸۷	کُلَّمَا	حرف شرط [جب کبھی] واضح رہے حروف شرط فعل ماضی کو فعل مضارع میں لے جاتے ہیں۔
۸۷	تَھْوٰی	[ھ و ی] ھَوِیَ یَھْوٰی (س) فعل مضارع۔ واحد مونث غائب [خواہش کرنا۔ پسند کرنا]
۸۷	اِسْتَکْبَرْتُمْ	[ک ب ر] اِسْتَکْبَرَ یَسْتَکْبِرُ (استفعال) فعل ماضی [بڑا بننے کی خواہش کرنا۔ تکبر کرنا]
۸۸	غُلْفٌ	اَغْلَفُ کی جمع ہے۔ بند چیز کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ بعض کے نزدیک غِلَافٌ کی جمع ہے۔
۸۸	قَلِیْلاً مَّا	قَلِیْلاً + مَا ۔ "مَا" نکرہ میں شدت پیدا کرنے کے لیے استعمال ہوا ہے۔
۸۹	مُصَدِّقٌ	[ص د ق] صَدَّقَ یُصَدِّقُ (تفعیل) سے اسم الفاعل ہے [تصدیق کرنا]
۸۹	یَسْتَفْتِحُوْنَ	[ف ت ح] اِسْتَفْتَحَ یَسْتَفْتِحُ (استفعال) فعل مضارع

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آیت نمبر	کلمہ	لغوی تشریح
		[فتح طلب کرنا]
۹۰	بِئْسَمَا	بِئْسَ + مَا [ب ء س] [کسی چیز کا ناگوار ہونا۔ برا لگنا] کسی چیز سے ناگواری ظاہر کرنے اور اس کی مذمت بیان کرنے کے لیے استعمال ہوتا ہے اس لیے اس کو "فعل ذم" کہا جاتا ہے۔
۹۰	اِشْتَرَوْا	[ش ر ی] اِشْتَرٰی یَشْتَرِی (افتعال) فعل ماضی۔ جمع مذکر غائب [خریدنا] چونکہ ہر خریدنے والا بیچنے والا بھی ہوتا ہے اس لیے یہ کبھی بیچنے کے معنی بھی میں استعمال ہوتا ہے۔ یہاں بیچنے کے معنی میں ہے۔
۹۰	بَغْیًا	مفعول لہٗ ہے بَغٰی یَبْغِیْ [ب غ ی] (ض) کا مصدر ہے۔ [خواہشات کی تکمیل کے لیے حد سے تجاوز کرنا]
۹۰	مُّهِيْنٌ	[ہ و ن] اَهَانَ یُهِیْنُ (افعال) سے اسم الفاعل ہے [رسوا کرنا۔ ذلیل کرنا]
۹۱	اُنْزِلَ	[ن ز ل] اَنْزَلَ یُنْزِلُ (افعال) فعل ماضی مجہول [اتارنا]
۹۱	وَرَآءَهٗ	وَرَآءَ + ہٗ اسم ظرف ہے' اسی لیے حالت نصب میں ہے۔ مرکب اضافی [اس کے پیچھے یا بعد آنے والی (کتاب)]
۹۱	مُصَدِّقًا	[ص د ق] صَدَّقَ یُصَدِّقُ (تفعیل) سے اسم الفاعل۔ حال ہونے کی وجہ سے حالت نصب میں ہے۔ [تصدیق کرنا]
۹۱	فَلِمَ	فَ + لِمَ [تو + کیوں (حرف استفہام)]
۹۲	جَآءَکُمْ	جَآءَ + کُمْ [ج ی ء] جَآءَ یَجِیْءُ (ض) فعل ماضی [آنا] بِ کی وجہ سے یہ لفظ متعدی استعمال ہو رہا ہے۔ یعنی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آیت نمبر	کلمہ	لغوی تشریح
		[لانا]
۹۲	اِتَّخَذْتُم	[ء خ ذ] اِتَّخَذَ يَتَّخِذُ (افتعال) فعل ماضی [اہتمام سے پکڑنا۔ بنانا]
۹۳	رَفَعْنَا	[ر ف ع] رَفَعَ يَرْفَعُ (ف) فعل ماضی۔ جمع متکلم [اٹھانا۔ بلند کرنا]
۹۳	فَوْقَكُمْ	فَوْقَ + كُمْ مفعول فیہ (ظرف) اسی وجہ سے حالت نصب میں ہے۔ مرکب اضافی۔
۹۳	خُذُوْا	[ء خ ذ] اَخَذَ يَأْخُذُ (ن) فعل امر۔ جمع مذکر حاضر [پکڑنا]
۹۳	مَا اٰتَيْنَاكُمْ	مَا + اٰتَيْنَا + كُمْ [ء ت ی] اٰتٰی يُؤْتِيْ (افعال) اصل میں أَأْتَیَ يُؤْتِيُ تھا فعل ماضی جمع متکلم [دینا۔ لانا]
۹۳	وَاسْمَعُوْا	وَ + اِسْمَعُوْا [س م ع] سَمِعَ يَسْمَعُ (س) فعل امر [سننا]
۹۳	عَصَيْنَا	[ع ص ی] عَصٰی يَعْصِيْ (ض) فعل ماضی۔ جمع متکلم [معصیت کرنا۔ نافرمانی کرنا]
۹۳	اُشْرِبُوْا	[ش ر ب] اَشْرَبَ يُشْرِبُ (افعال) فعل ماضی مجہول [پلانا]
۹۳	بِكُفْرِهِمْ	بِ + كُفْرِ + هِمْ۔ "ب" سبب کے معنی میں ہے۔
۹۴	كَانَتْ	[ک و ن] كَانَ يَكُوْنُ (ن) فعل ماضی [ہونا]
۹۴	اَلدَّارُ الْاٰخِرَةُ	مرکب توصیفی۔ اَلدَّارُ مونث سماعی ہے اس لیے اس کی صفت مونث استعمال ہوئی ہے۔
۹۴	خَالِصَةً	[خ ل ص] خَلَصَ يَخْلُصُ (ن) سے اسم الفاعل۔ واحد مونث [آمیزش سے پاک ہونا۔ مخصوص ہونا] "خَالِصَةً"

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آیت نمبر	کلمہ	لغوی تشریح
		کَائِنٌ کی خبر ہونے کی وجہ سے حالت نصب میں ہے۔
۹۴	فَتَمَنَّوُا	فَ + تَمَنَّوُا [م ن ی] تَمَنَّی یَتَمَنّٰی (تفعل) فعل امر۔ جمع مذکر حاضر [خواہش کرنا۔ تمنا کرنا]
۹۵	لَنْ یَّتَمَنَّوْهُ	لَنْ + یَتَمَنَّوْ + هُ [م ن ی] تَمَنّٰی یَتَمَنّٰی (تفعل) "لَنْ" کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔
۹۵	اَبَدًا	۔ اسم ظرف [ء ب د] مثبت (Positive) جملے میں ہمیشہ کے معنی میں آتا ہے۔ اور منفی (Negative) جملے میں "ہرگز نہیں" کے معنی میں استعمال ہوتا ہے۔
۹۵	بِمَا	بِ + مَا ۔ "بِ" سبب کے معنی میں ہے اور "مَا" موصولہ ہے۔
۹۵	قَدَّمَتْ	[ق د م] قَدَّمَ یُقَدِّمُ (تفعیل) فعل ماضی۔ واحد مونث غائب [آگے کرنا یا آگے بھیجنا]
۹۵	اَیْدِیْهِمْ	اَیْدِیْ + هِمْ ۔ یَدٌ کی جمع ہے۔
۹۵	عَلِیْمٌ	[ع ل م] عَلِمَ یَعْلَمُ (س) سے اسم مبالغہ ہے [جاننا]
۹۶	وَلَتَجِدَنَّهُمْ	وَ + لَ + تَجِدَنَّ + هُمْ [و ج د] وَجَدَ یَجِدُ (ض) فعل مضارع مؤکد (تاکید در تاکید) ۔ واحد مذکر حاضر [پانا۔ کسی چیز کا علم حاصل کرنا]
۹۶	اَحْرَصَ النَّاسِ	[ح ر ص] حَرِصَ یَحْرَصُ (س) سے اسم التفضیل ہے۔ اعلیٰ ترین درجہ (Superlative degree) کے لیے استعمال ہوا ہے۔ [حریص ترین لوگ]
۹۶	اَشْرَکُوْا	[ش ر ک] اَشْرَکَ یُشْرِکُ (افعال) فعل ماضی [شرکت کرنا۔ اللہ کی ذات' صفات اور اس کے اختیارات میں کسی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آیت نمبر	کلمہ	لغوی تشریح
		کو شریک کرنا]
۹۶	یَوَدُّ	[و د د] وَدَّ یَوَدُّ (ف) فعل مضارع [کسی محبوب چیز کی آرزو کرنا۔ شدید خواہش کرنا]
۹۶	لَوْ	یہاں کاش کے معنی میں ہے۔
۹۶	یُعَمَّرُ	[ع م ر] عَمَّرَ یُعَمِّرُ (تفعیل) فعل مضارع مجہول۔ واحد مذکر غائب [آباد کرنا۔ عمر بڑھانا]
۹۶	بِمُزَحْزِحِهٖ	بِ + مُزَحْزِحِ + ہٖ [ز ح ز ح] زَحْزَحَ یُزَحْزِحُ (رباعی مجرد) سے اسم الفاعل [دور ہٹانا]
۹۷	کَانَ عَدُوًّا	[ک و ن] [ع د و] "عَدُوًّا" حالت نصب میں ہے کیونکہ "کَانَ" کی خبر ہے۔
۹۷	اٰیٰتٍ بَیِّنٰتٍ	مرکب توصیفی۔ حالت نصب میں ہے کیونکہ "اَنْزَلْنَا" کا مفعول ہے۔ چونکہ جمع سالم مونث ہے اس لیے حالت نصب ـِ کے ساتھ آئی ہے۔ [واضح آیات جن میں کوئی ابہام نہ ہو]
۱۰۰	کُلَّمَا	حرف شرط [جب کبھی]
۱۰۰	نَبَذَهٗ	نَبَذَ + ہٗ [ن ب ذ] نَبَذَ یَنْبِذُ (ن) فعل ماضی [کسی چیز کو قابل توجہ نہ سمجھنا۔ پس پشت ڈالنا۔ پھینکنا]
۱۰۱	اُوْتُوْا	[ء ت ی] اٰتٰی یُؤْتِیْ (افعال) فعل ماضی مجہول۔ جمع مذکر غائب۔
۱۰۲	وَاتَّبَعُوْا	وَ + اِتَّبَعُوْا [ت ب ع] اِتَّبَعَ یَتَّبِعُ (افتعال) فعل ماضی [اتباع کرنا]
۱۰۲	تَتْلُوْا	[ت ل و] تَلَا یَتْلُوْ (ن) فعل مضارع واحد مونث غائب

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آیت نمبر	کلمہ	لغوی تشریح
		[کسی کے پیچھے اس طرح چلنا کہ درمیان میں کوئی چیز حائل نہ ہو۔ پڑھنے کے ساتھ ساتھ اگر معنی و مفہوم بھی اس کے پیچھے پیچھے چلا آئے تو اسے تِلاوَۃٌ کہا جاتا ہے]
۱۰۲	الشَّیَاطِیْنُ	چونکہ جمع مکسر ہے اس لیے یَتْلُوْ کی بجائے تَتْلُوْا استعمال ہوا ہے۔
۱۰۲	یُعَلِّمُوْنَ	[ع ل م] عَلَّمَ یُعَلِّمُ (تفعیل) فعل مضارع۔ جمع مذکر غائب [سکھانا۔ تعلیم دینا]
۱۰۲	یَقُوْلَا	اصل میں یَقُوْلَانِ تھا۔ حالت نصب کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ اور حالت نصب میں "حَتّٰی" کی وجہ سے ہے۔
۱۰۲	فَلَاتَکْفُرْ	فَ + لَا + تَکْفُرْ [ک ف ر] کَفَرَ یَکْفُرُ (ن) فعل نہی واحد مذکر حاضر [کفر کرنا]
۱۰۲	فَیَتَعَلَّمُوْنَ	فَ + یَتَعَلَّمُوْنَ [ع ل م] تَعَلَّمَ یَتَعَلَّمُ (تفعل) فعل مضارع جمع مذکر غائب [سیکھنا]
۱۰۲	یُفَرِّقُوْنَ	[ف ر ق] فَرَّقَ یُفَرِّقُ (تفعیل) فعل مضارع [جدا کرنا۔ تفریق ڈالنا]
۱۰۲	بِضَارِّیْنَ	بِ + ضَارِّیْنَ [ض ر ر] ضَرَّ یَضُرُّ (ن) سے اسم الفاعل ہے۔ حالت جر میں ہے۔ [نقصان پہنچانا۔ تکلیف دینا]
۱۰۲	لَمَنِ	لَ + مَنْ ۔ آگے ملانے کے لیے ـِ دی گئی۔
۱۰۲	اِشْتَرَاہُ	اِشْتَرٰی + ہٗ [ش ر ی] اِشْتَرٰی یَشْتَرِیْ (افتعال) فعل ماضی واحد مذکر غائب [خریدنا]
۱۰۲	شَرَوْا	[ش ر ی] شَرٰی یَشْرِیْ (ض) فعل ماضی۔ جمع مذکر

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آیت نمبر	کلمہ	لغوی تشریح
		غائب۔ [بچنا]
۱۰۲	لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ	میں "كَانُوْا" ہونے کے معنی میں ہے۔
۱۰۳	وَاتَّقَوْا	وَ + اِتَّقَوْا [و ق ی] تعلیل کے بعد اِتَّقٰى يَتَّقِيْ (افتعال) فعل ماضی جمع مذکر غائب [ڈرنا۔ بچنا]
۱۰۳	لَمَثُوْبَةٌ	لَ + مَثُوْبَةٌ [ث و ب] ثَابَ يَثُوْبُ (ن) کا مصدر ہے [لوٹنا] انسان کے عمل کی وہ جزا جو انسان کی طرف لوٹتی ہے اسے ثَوَابٌ یا مَثُوْبَةٌ کہا جاتا ہے۔
۱۰۴	رَاعِنَا	رَاعِ + نَا [ر ع ی] رَاعٰى يُرَاعِيْ مُرَاعَاةٌ (مفاعلہ) فعل امر۔ واحد مذکر حاضر [حفاظت کرنا۔ نگاہ رکھنا۔ خیال کرنا]
۱۰۴	اُنْظُرْنَا	[ن ظ ر] نَظَرَ يَنْظُرُ (ن) فعل امر۔ واحد مذکر حاضر [دیکھنا] اُنْظُرْ + نَا
۱۰۴	اَلِيْمٌ	[ء ل م] اَلِمَ يَأْلَمُ (س) سے اسم مبالغہ [تکلیف دینا]
۱۰۵	يَوَدُّ	[و د د] وَدَّ يَوَدُّ (ف) فعل مضارع۔ واحد مذکر غائب [شدید محبت کرنا۔ خواہش کرنا]
۱۰۵	اَنْ يُّنَزَّلَ	اَنْ + يُنَزَّلَ [ن ز ل] اَنْ + يُنَزَّلَ [ن ز ل] نَزَّلَ يُنَزِّلُ (تفعیل) فعل مضارع مجہول۔ "اَنْ" کی وجہ سے حالت نصب میں ہے [نازل کرنا۔ اتارنا]
۱۰۵	ذُوالْفَضْلِ	ذُوْ + اَلْفَضْلِ [ف ض ل] فَضَلَ يَفْضُلُ (ن) [ایک چیز کا دوسری پر زائد ہونا۔ برتر ہونا۔ استحقاق سے زیادہ دینا] (ذُوْ) کی وجہ سے مرکب اضافی۔
۱۰۶	مَانَنْسَخْ	مَا + نَنْسَخْ "ما" شرطیہ ہے [ن س خ] نَسَخَ يَنْسَخُ (ف) فعل مضارع۔ جمع متکلم "ما" شرطیہ کی وجہ سے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آیت نمبر	کلمہ	لغوی تشریح
		حالت جزم میں ہے [مٹانا۔ ایک چیز کو زائل کر کے دوسری کو اس کی جگہ لانا۔ منسوخ کرنا]
۱۰۶	نُنْسِهَا	نُنْسِ + هَا [ن س ی] اَنْسٰی یُنْسِیْ (افعال) فعل مضارع۔ جمع متکلم۔ اصل میں "نُنْسِیْ" تھا۔ حالت جزم میں ہے اس لیے حرف علت گر گیا ہے اور حالت جزم میں "نَنْسَخْ" پر عطف ہونے کی وجہ سے ہے [بھلانا۔]
۱۰۶	نَأْتِ	[ء ت ی] اَتٰی یَأْتِیْ (ض) فعل مضارع۔ جمع متکلم۔ اصل میں نَأْتِیْ تھا۔ حالت جزم میں ہونے کی وجہ سے حرف علت گر گیا ہے۔ اور حالت جزم میں جواب شرط ہونے کی وجہ سے ہے [آنا] "ب" کی وجہ سے معنی ہو گا [لانا]
۱۰۶	اَلَمْ تَعْلَمْ	اَ + لَمْ + تَعْلَمْ [کیا + نہیں + تو نے جانا] لَمْ کی وجہ سے تَعْلَمْ (فعل مضارع) کا ترجمہ فعل ماضی میں ہو گا۔
۱۰۷	وَلِیّ	[و ل ی] وَلِیَ یَلِیْ (ح) [قریب ہونا۔ متصل ہونا۔ دوست بننا۔ مددگار ہونا] اصل میں وَلِیْیٌ بروزن فَعِیْلٌ تھا۔
۱۰۸	تُرِیْدُوْنَ	[ر و د] اَرَادَ یُرِیْدُ (افعال) فعل مضارع۔ جمع مذکر حاضر۔ [ارادہ کرنا۔ چاہنا]
۱۰۸	اَنْ تَسْأَلُوْا	[س ء ل] سَأَلَ یَسْأَلُ (ف) فعل مضارع منصوب۔ جمع مذکر حاضر۔ حالت نصب کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ [سوال کرنا۔ پوچھنا]
۱۰۸	سُئِلَ	سَأَلَ یَسْأَلُ (ف) سے ماضی مجہول ہے۔
۱۰۸	مَنْ یَتَبَدَّلِ	مَنْ + یَتَبَدَّلْ [ب د ل] تَبَدَّلَ یَتَبَدَّلُ (تفعل) فعل

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آیت نمبر	کلمہ	لغوی تشریح
		مضارع مجزوم۔ واحد مذکر غائب "مَنْ" حرف شرط ہے اس لیے یَتَبَدَّلْ حالت جزم میں ہے۔ ساتھ ملانے کے لیے ِ دی گئی ہے۔ [ایک چیز کو دوسری کی جگہ رکھنا۔ تبدیل کرنا]
۱۰۸	ضَلَّ	[ض ل ل] ضَلَّ یَضِلُّ (ض) فعل ماضی [سیدھی راہ سے ہٹ جانا۔ گمراہ ہونا]
۱۰۹	لَوْیَرُدُّوْنَکُمْ	"لَوْ" حرف تمنا ہے۔ [کاش] رَدَّ یَرُدُّ (ن) فعل مضارع۔ جمع مذکر غائب [لوٹانا۔ واپس کرنا] لو + یَرُدُّوْنَ + کُمْ
۱۰۹	کُفَّارًا	حال ہونے کی وجہ سے حالت نصب میں ہے۔ کَافِرٌ کی جمع مکسر ہے۔
۱۰۹	حَسَدًا	حال یا مفعول لہ ہے۔
۱۰۹	تَبَیَّنَ	[ب ی ن] تَبَیَّنَ یَتَبَیَّنُ (تفعل) فعل ماضی [واضح ہونا۔ ظاہر ہونا]
۱۰۹	فَاعْفُوْا	ف + اُعْفُوْا [ع ف و] عَفَا یَعْفُوْ (ن) فعل امر۔ جمع مذکر حاضر۔ [مٹانا۔ معاف کرنا]
۱۰۹	وَاصْفَحُوْا	وَ + اِصْفَحُوْا [ص ف ح] صَفَحَ یَصْفَحُ (ف) فعل امر۔ جمع مذکر حاضر [ملامت ترک کرنا۔ درگزر کرنا۔ کسی غلطی کی عار نہ دلانا]
۱۰۹	حَتّٰی یَأْتِیَ	فعل مضارع منصوب۔ حَتّٰی (ناصبۃ المضارع) کی وجہ سے یَأْتِیَ حالت نصب میں ہے۔
۱۱۰	مَاتُقَدِّمُوْا	مَا شرطیہ ہے اس لیے تُقَدِّمُوْا حالت جزم میں ہے اور نون اعرابی ساقط ہو گیا ہے [ق د م] قَدَّمَ یُقَدِّمُ (تفعیل)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آیت نمبر	کلمہ	لغوی تشریح
		فعل مضارع۔ جمع مذکر حاضر۔
۱۱۰	تَجِدُوْهُ	تَجِدُوْ + هُ [و ج د] وَجَدَ يَجِدُ (ض) فعل مضارع۔ جمع مذکر حاضر۔ جواب شرط ہے اس لیے حالت جزم میں ہے۔ نون گر گیا ہے۔ اصل میں تَجِدُوْنَ تھا۔
۱۱۱	تِلْكَ اَمَانِيُّهُمْ	معرفہ + مرکب اِضافی [م ن ی] اُمْنِيَّةٌ کی جمع [خواہش۔ جھوٹی آرزو]
۱۱۱	هَاتُوْا	اسم الفعل۔ واحد هَاتِ ہے [لاؤ] اس لفظ کا ماضی مضارع استعمال نہیں ہوتا۔ یہ فعل امر ہے۔
۱۱۲	بَلٰى	حرف اثبات [کیوں نہیں۔ حق تو یہ ہے]
۱۱۲	اَسْلَمَ	[س ل م] اَسْلَمَ يُسْلِمُ (افعال) فعل ماضی۔ واحد مذکر غائب۔ [خود کو کسی کے سپرد کرنا۔ فرماں برداری کرنا]
۱۱۲	فَلَهٗ	فَ + لَ + هٗ واضح رہے ضمائر کے لِ (حرف جر) کی بجائے لَ استعمال ہوتا ہے۔
۱۱۲	يَحْزَنُوْنَ	[ح ز ن] حَزِنَ يَحْزَنُ (س) فعل مضارع [غم کرنا۔ پریشان ہونا]
۱۱۳	لَيْسَتِ	فعل ناقص [نہ ہونا] آگے ملانے کے لیے آخر میں ـِ دی گئی ہے۔
۱۱۳	يَخْتَلِفُوْنَ	[خ ل ف] اِخْتَلَفَ يَخْتَلِفُ (افتعال) فعل مضارع [اختلاف کرنا۔ کسی کا پیچھا کرنا]
۱۱۴	مِمَّنْ	مِنْ + مَنْ [سے۔ جو]
۱۱۴	اَنْ يُّذْكَرَ	اَنْ + يُذْكَرَ [ذ ک ر] ذَكَرَ يَذْكُرُ (ن) فعل مضارع مجہول۔ واحد مذکر غائب [ذکر کرنا۔ یاد کرنا] اِسْمُهٗ اس کا نائب

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آیت نمبر	کلمہ	لغوی تشریح
		فاعل ہے۔ (اَنْ) کی وجہ سے حالت نصب میں ہے۔
۱۱۴	سَعٰی	[س ع ی] سَعٰی یَسْعٰی (ف) فعل ماضی واحد مذکر غائب [تیز چلنا۔ دوڑ دھوپ کرنا]
۱۱۴	خَرَابِهَا	خَرَابِ + هَا [خ ر ب] خَرِبَ یَخْرَبُ (س) کا مصدر ہے۔ [ویران ہونا۔ ویران کرنا]
۱۱۴	اَنْ یَدْخُلُوْهَا	اَنْ + یَدْخُلُوْ + هَا [د خ ل] دَخَلَ یَدْخُلُ (ن) فعل مضارع منصوب جمع مذکر غائب۔ حالت نصب کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے "ھا" کی ضمیر "مَسَاجِدَ" کی طرف لوٹ رہی ہے۔ جو کہ جمع مکسر غیر عاقل ہے۔ اسی لیے ضمیر واحد مونث استعمال ہوئی ہے۔
۱۱۴	خَائِفِیْنَ	[خ و ف] خَافَ یَخَافُ (س) سے اسم الفاعل۔ حال ہونے کی وجہ سے حالت نصب میں ہے۔ [ڈرنا]
۱۱۵	اَیْنَمَا	حرف شرط [جہاں۔ جدھر بھی]
۱۱۵	تُوَلُّوْا	[و ل ی] وَلّٰی یُوَلِّیْ (تفعیل) فعل مضارع مجزوم۔ حالت جزم کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ جمع مذکر حاضر [پھیرنا۔ خود کو متوجہ کرنا۔ کسی کی طرف رخ کرنا] حالت جزم میں اس لیے ہے کہ اس سے پہلے "اَیْنَمَا" حرف شرط ہے۔
۱۱۵	فَثَمَّ	فَ + ثَمَّ۔ اسم ظرف ہے۔ [وہاں] هُنَالِكَ ظرف زمان بھی ہے اور ظرف مکان بھی جب کہ ثَمَّ صرف ظرف مکان ہے۔
۱۱۵	وَاسِعٌ	[و س ع] وَسِعَ یَسَعُ (س) سے اسم الفاعل [وسیع

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آیت نمبر	کلمہ	لغوی تشریح
		ہونا۔ احاطہ کرنا]
۱۱۶	اِتَّخَذَ	[ء خ ذ] اِتَّخَذَ یَتَّخِذُ (افتعال) فعل ماضی۔ واحد مذکر غائب [اہتمام سے پکڑنا۔ بنانا]
۱۱۶	قَانِتُوْنَ	[ق ن ت] قَنَتَ یَقْنُتُ (ن) سے اسم الفاعل جمع مذکر [عاجزی و انکساری کے ساتھ اطاعت و عبادت کرنا]
۱۱۷	بَدِیْعُ	[ب د ع] بَدَعَ یَبْدَعُ (ف) سے اسم المبالغہ [بغیر نمونے کے کوئی چیز ایجاد کرنا۔ دین میں کوئی ایسا کام ایجاد کرنا جس کی عہد نبوی میں کوئی مثال نہ ہو وہ بھی بدعت کہلاتا ہے]
۱۱۸	لَوْلَا	[کیوں نہیں۔] حرف استفہام۔
۱۱۸	یُکَلِّمُنَا	یُکَلِّمُ + نَا [ک ل م] کَلَّمَ یُکَلِّمُ (تفعیل) فعل مضارع [بات کرنا]
۱۱۸	تَأْتِیْنَا	تَأْتِیْ + نَا [ء ت ی] اَتٰی یَأْتِیْ (ض) فعل مضارع واحد مونث غائب۔ [آنا]
۱۱۸	تَشَابَهَتْ	[ش ب ہ] تَشَابَهَ یَتَشَابَهُ (تفاعل) فعل ماضی واحد مونث غائب۔ [ایک دوسرے کے ساتھ مشابہ ہونا] اس کا فاعل "قُلُوْبُ" چونکہ جمع مکسر ہے اس لیے یہ فعل واحد مونث استعمال ہوا ہے۔
۱۱۸	بَیَّنَّا	[ب ی ن] بَیَّنَ یُبَیِّنُ (تفعیل) فعل ماضی جمع متکلم [کھول کر بیان کرنا۔ اہتمام کے ساتھ واضح کرنا]
۱۱۸	یُوْقِنُوْنَ	[ی ق ن] اَیْقَنَ یُوْقِنُ (افعال) فعل مضارع۔ جمع مذکر غائب [یقین کرنا]
۱۱۹	تُسْأَلُ	سَأَلَ یَسْأَلُ (ف) فعل مضارع مجہول۔ واحد مذکر حاضر

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آیت نمبر	کلمہ	لغوی تشریح
		[سوال کرنا]
۱۲۰	لَنْ تَرْضٰی	[ر ض ی] رَضِیَ یَرْضٰی (س) فعل مضارع منصوب۔ واحد مونث غائب۔ اَلْیَھُوْدُ جمع مکسر ہے اس لیے مونث کا صیغہ استعمال ہوا ہے۔
۱۲۰	حَتّٰی تَتَّبِعَ	[ت ب ع] اِتَّبَعَ یَتَّبِعُ (افتعال) فعل مضارع۔ حَتّٰی کی وجہ سے منصوب ہے واحد مذکر حاضر [پیروی کرنا۔ اتباع کرنا]
۱۲۰	وَلَئِنْ	وَ+لَ۔اِنْ [اور+یقیناً+اگر]
۱۲۱	یَتْلُوْنَهٗ	یَتْلُوْنَ+هٗ [ت ل و] تَلَا یَتْلُوْ (ن) فعل مضارع [سمجھ کر پڑھنا]
۱۲۱	مَنْ یَّکْفُرْ	مَنْ + یَکْفُرْ [ک ف ر] کَفَرَ یَکْفُرُ (ن) فعل مضارع۔ حرف شرط "مَنْ" کی وجہ سے حالت جزم میں ہے۔
۱۲۲	فَضَّلْتُکُمْ	فَضَّلْتُ + کُمْ [ف ض ل] فَضَّلَ یُفَضِّلُ (تفعیل) فعل ماضی۔ واحد متکلم [فوقیت دینا۔ فضیلت دینا۔ برتری دینا]
۱۲۳	وَاتَّقُوْا	وَ + اِتَّقُوْا [و ق ی] اِتَّقٰی یَتَّقِیْ (افتعال) فعل امر۔ جمع مذکر حاضر [ڈرنا۔ بچنا]
۱۲۴	اِذِابْتَلٰی	اِذْ + اِبْتَلٰی [ب ل و] اِبْتَلٰی یَبْتَلِیْ (افتعال) فعل ماضی۔ واحد مذکر غائب [آزمانا] اصل میں اِبْتَلَوَ یَبْتَلِوُ تھا۔
۱۲۴	فَاَتَمَّهُنَّ	فَ + اَتَمَّ + هُنَّ [ت م م] اَتَمَّ یُتِمُّ (افعال) اصل میں اَتْمَمَ یُتْمِمُ تھا۔ فعل ماضی واحد مذکر غائب [پورا کرنا] تَمَّ یَتِمُّ (ض) لازم ہے اور اس کا معنی ہو گا [پورا ہونا] هُنَّ کی ضمیر کَلِمَاتٍ کی طرف لوٹ رہی ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آیت نمبر	کلمہ	لغوی تشریح
۱۲۴	جَاعِلُكَ	جَاعِلُ + كَ [ج ع ل] جَعَلَ يَجْعَلُ (ف) سے اسم الفاعل [بنانا۔ مقرر کرنا]
۱۲۴	يَنَالُ	[ن و ل] نَالَ يَنَالُ (ف) فعل مضارع [پہنچنا۔ حاصل کرنا]
۱۲۵	مَثَابَةً	[ث و ب] ثَابَ يَثُوْبُ (ن) سے اسم ظرف ہے۔ اصل میں مَثْوَبَةٌ تھا۔ [لوٹنا] جَعَلَ (ف) متعدی الی مفعولین ہے "مَثَابَةً" مفعول ثانی ہے اور مفعول اول "اَلْبَيْتَ" ہے۔
۱۲۵	مَقَامًا	قَامَ يَقُوْمُ (ن) سے اسم ظرف ہے۔ [کھڑا ہونے کی جگہ]
۱۲۵	مُصَلًّى	[ص ل و] صَلّٰى يُصَلِّيْ (تفعیل) سے اسم ظرف ہے۔ [نماز پڑھنے کی جگہ]
۱۲۵	عُهِدْنَا	[ع ھ د] عَهِدَ يَعْهَدُ (س) فعل ماضی مجہول۔ جمع متکلم [مسلسل نگرانی کرنا۔ پختہ وعدہ کو بھی عَهْدٌ کہا جاتا ہے کیونکہ اس کی نگہداشت ضروری ہے]
۱۲۵	طَهِّرَا	[ط ھ ر] طَهَّرَ يُطَهِّرُ (تفعیل) فعل امر۔ تثنیہ مذکر حاضر [ظاہری یا باطنی طور پر پاک کرنا]
۱۲۵	لِلطَّائِفِيْنَ	لِ + اَلطَّائِفِيْنَ [ط و ف] طَافَ يَطُوْفُ (ن) سے اسم الفاعل۔ جمع مذکر۔ حالت جر میں ہے [گھومنا۔ چکر لگانا۔ طواف کرنا]
۱۲۵	اَلْعَاكِفِيْنَ	[ع ک ف] عَكَفَ يَعْكِفُ (ض) سے اسم الفاعل۔ جمع مذکر۔ حالت جر میں ہے اس لیے کہ لِلطَّائِفِيْنَ پر معطوف ہے [تعظیماً کسی جگہ پر ٹھہرنا۔ خود کو روکنا]
۱۲۵	الرُّكَّعِ	[ر ک ع] رَكَعَ يَرْكَعُ (ف) سے اسم الفاعل رَاكِعٌ ہے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آیت نمبر	کلمہ	لغوی تشریح
		اور اس کی جمع مکسر ہے رُکَّعٌ [عاجزی سے جھکنا]
۱۲۵	السُّجُوْدِ	[س ج د] سَجَدَ یَسْجُدُ (ن) سے اسم الفاعل سَاجِدٌ ہے اور اس کی جمع مکسر ہے۔ سُجُوْدٌ [جھکنا۔ عبادت کے لیے]
۱۲۵	رَبِّ اجْعَلْ	رَبِّیْ + اِجْعَلْ ۔ حرف ندا "یا" محذوف ہے اور "رَبِّیْ" کی "ی" تخفیف کے لیے حذف کر دی گئی ہے [ج ع ل] جَعَلَ یَجْعَلُ (ف) فعل امر واحد مذکر حاضر [بنانا۔ ایک حالت سے دوسری حالت میں تبدیل کرنا]
۱۲۵	فَاُمَتِّعُهٗ	فَ + اُمَتِّعُ + هٗ [م ت ع] مَتَّعَ یُمَتِّعُ (تفعیل) فعل مضارع۔ واحد متکلم۔ [فائدہ دینا۔ فائدہ اٹھانے کا موقع دینا]
۱۲۶	اَضْطَرُّ	[ض ر ر] اِضْطَرَّ یَضْطَرُّ (افتعال) اصل میں اِضْطَرَرَ یَضْطَرِرُ تھا۔ بعض اوقات قاعدے سے ہٹ کر (Exception) باب افتعال میں "تا" کی بجائے زائد حرف "طا" استعمال ہوتا ہے۔ یہاں بھی "اِضْتَرَّ" کی بجائے اِضْطَرَّ اسی لیے ہے۔ فعل مضارع۔ واحد متکلم۔ [کسی کو نقصان دہ اور ناپسندیدہ کام پر مجبور کرنا]
۱۲۶	اَلْمَصِیْرُ	[ص ی ر] صَارَ یَصِیْرُ (ض) سے اسم ظرف ہے۔ اصل میں "اَلْمَصْیِرُ" اَلْمَفْعِلُ کے وزن پر تھا اور مَفْعِلٌ کا وزن اسم ظرف کے لیے خاص ہے چنانچہ معنی ہو گا [ہونے کی جگہ۔ ٹھکانہ]
۱۲۷	اَلْقَوَاعِدَ	اَلْقَاعِدَةُ کی جمع ہے [ق ع د] سے اسم الفاعل [بیٹھنا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آیت نمبر	کلمہ	لغوی تشریح
		بیٹھ رہنا۔ دیوار کی بنیاد کو بھی القاعدۃُ کہا جاتا ہے۔ کیونکہ بنیاد نیچے بیٹھی ہوتی ہے اور عمارت کو اس پر کھڑا کیا جاتا ہے۔]
۱۲۷	رَبَّنَا	یَا رَبَّنَا منادیٰ مضاف حالت نصب میں ہوتا ہے۔
۱۲۷	تَقَبَّلْ	[ق ب ل] تَقَبَّلَ یَتَقَبَّلُ (تفعل) فعل امر۔ واحد مذکر حاضر [اہتمام سے قبول کرنا]
۱۲۷	مُسْلِمَيْنِ	[س ل م] اَسْلَمَ یُسْلِمُ (افعال) سے اسم الفاعل تثنیہ مذکر۔ حالت نصب میں ہے "اِجْعَلْ" کا مفعول ثانی ہے۔ جَعَلَ متعدی الی مفعولین ہے۔
۱۲۸	وَاَرِنَا	وَ + اَرِ + نَا [ر ء ی] "اَرِ" اَرٰی یُرِیْ (افعال) اصل میں اَرْأٰی یُرْئِیُ تھا۔ [دکھانا] رَاٰی یَرٰی (ف) لازم ہے۔ [دیکھنا]
۱۲۸	مَنَاسِكَنَا	مَنَاسِكَ + نَا [ن س ک] نَسَكَ یَنْسُكُ (ن) سے اسم ظرف مَنْسَكٌ اور اس کی جمع مَنَاسِكُ [عبادت کرنے کے مقامات]
۱۲۸	تُبْ	[ت و ب] تَابَ یَتُوْبُ (ن) فعل امر۔ واحد مذکر حاضر۔ [اِلٰی کے ساتھ استعمال ہو تو توبہ کرنا علٰی کے ساتھ استعمال ہو تو توبہ قبول کرنا]
۱۲۸	اَلتَّوَّابُ	اسم المبالغہ ہے [بہت زیادہ قبول کرنے والا۔ یعنی اس عمل سے عاجز نہ آنے والا]
۱۲۹	وَابْعَثْ	وَ + اِبْعَثْ [ب ع ث] بَعَثَ یَبْعَثُ (ف) فعل امر۔ واحد مذکر حاضر۔ [اٹھانا۔ بھیجنا]

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آیت نمبر	کلمہ	لغوی تشریح
۱۲۹	یُزَکِّیْھِمْ	[ز ک و] زَکیٰ یُزَکِّی (تفعیل) اصل میں زَکَّوَ یُزَکِّوُ تھا۔ فعل مضارع [باطنی لحاظ سے پاک کرنا]
۱۲۹	اَلْعَزِیْزُ	[ع ز ز] عَزَّیَعِزُّ (ض) سے اسم المبالغہ یا اسم صفت [غالب آنا۔ معزز ہونا] اَلْعِزَّۃُ سے مراد ایسی حالت ہے جس میں انسان کو غلبہ و فوقیت حاصل ہو۔
۱۳۰	یَرْغَبُ	[ر غ ب] رَغِبَ یَرْغَبُ (س) فعل مضارع [عَنْ کے ساتھ استعمال ہو تو بے رغبتی کرنا اور فِیْ یا اِلٰی کے ساتھ استعمال ہو تو رغبت کرنا۔ خواہش کرنا]
۱۳۰	سَفِہَ	[س ف ہ] سَفِہَ یَسْفَہُ (س) فعل ماضی [ہلکا کرنا۔ ردی اور ناقص ثابت کرنا۔ بے وقوف بنالینا]
۱۳۱	لَقَدْ	لَ + قَدْ تاکید در تاکید کے لیے استعمال ہوتا ہے [یقیناً یقیناً]
۱۳۰	اِصْطَفَیْنٰا	[ص ف و] اصل میں اِصْطَفَوَ یَصْطَفِوُ فعل ماضی جمع متکلم بعض اوقات باب افتعال میں "تا" کی بجائے زائد حرف "طا" استعمال ہوتا ہے۔ یہاں بھی "طا" حرف زائد ہے۔ [صاف اور خالص چیز لینا۔ ایک کو دوسرے پر ترجیح دینا۔ منتخب کرنا]
۱۳۲	فَلَا تَمُوْتُنَّ	فَ + لَا + تَمُوْتُنَّ [م و ت] مَاتَ یَمُوْتُ (ن) آخر میں نون ثقیلہ (نَّ) ہونے کی وجہ سے معنی ہوگا [تم ہرگز نہ مرو یعنی کسی صورت میں بھی تم پر موت نہ آئے]
۱۳۳	لِبَنِیْہِ	لِ + بَنِیْ + ہٖ "بَنِیْ" اصل میں بَنِیْنَ تھا۔ مضاف ہونے کی وجہ سے نَ ساقط ہوگیا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آیت نمبر	کلمہ	لغوی تشریح
۱۳۴	خَلَتْ	[خ ل و] خَلاَ یَخْلُوْ (ن) فعل ماضی۔ واحد مونث غائب۔ خَلَتْ میں ھِیَ ضمیر کا مرجع اُمَّۃٌ ہے۔
۱۳۴	تُسْئَلُوْنَ	[س ء ل] سَأَلَ یَسْأَلُ (ف) مضارع مجہول۔ جمع مذکر حاضر [سوال کرنا۔ پوچھنا۔ باز پرس کرنا]
۱۳۵	کُوْنُوْا	[ک و ن] کَانَ یَکُوْنُ (ن) فعل امر۔ جمع مذکر حاضر [ہونا]
۱۳۵	ھُوْدًا	یَھُوْدِیٌّ کی جمع مکسر ہے۔ کُوْنُوْا کی خبر ہے اس لیے حالت نصب میں ہے۔
۱۳۶	اُوْتِیَ	[ء ت ی] ءاتٰی (اٰتٰی) یُؤْتِیْ (افعال) ماضی مجہول۔ واحد مذکر غائب۔
۱۳۷	فَقَدِاھْتَدَوْا	فَ + قَدْ + اِھْتَدَوْا [ھ د ی] اِھْتَدٰی یَھْتَدِیْ (افتعال) فعل ماضی۔ جمع مذکر غائب [راہ راست پر چلنا۔۔ سیدھا راستہ اختیار کرنا۔ ہدایت پانا]
۱۳۷	تَوَلَّوْا	[و ل ی] تَوَلّٰی یَتَوَلّٰی (تفعل) فعل ماضی۔ جمع مذکر غائب۔ [رخ پھیرنا]
۱۳۷	فَسَیَکْفِیْکَھُمْ	فَ + سَ + یَکْفِیْ + كَ + ھُمْ "یَکْفِیْ" [ک ف ی] کَفٰی یَکْفِیْ (ض) فعل مضارع [کافی ہونا]
۱۳۸	اَتُحَآجُّوْنَنَا	اَ + تُحَاجُّوْنَ + نَا [ح ج ج] حَاجَّ یُحَاجُّ (مفاعلہ) فعل مضارع۔ جمع مذکر حاضر [حجت بازی کرنا۔ بحث و تکرار کرنا۔ مناظرہ کرنا]
۱۴۱	اَلسُّفَھَآءُ	[س ف ہ] سَفِہَ یَسْفَہُ (س) سے اسم صفت سَفِیْہٌ کی جمع ہے۔ [بے وقوف بننا]

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آیت نمبر	کلمہ	لغوی تشریح
۱۴۱	مَا	استفہامیہ۔
۱۴۲	وَلّٰهُمْ	وَلّٰی + هُمْ [و ل ی] وَلّٰی یُوَلِّیْ (تفعیل) فعل ماضی۔ واحد مذکر غائب [پھیرنا۔ متوجہ کرنا۔ ہٹا دینا]
۱۴۲	الْمَشْرِقُ وَ الْمَغْرِبُ	دونوں اسم ظرف ہیں۔
۱۴۲	یَهْدِیْ	[ھ د ی] هَدٰی یَهْدِیْ (ض) فعل مضارع [راہ دکھانا۔ منزل تک پہنچانا]
۱۴۲	یَشَاءُ	[ش ی ء] شَاءَ یَشَاءُ (ف) فعل مضارع [چاہنا]
۱۴۳	وَکَذٰلِكَ	وَ + كَ + ذَالِكَ
۱۴۳	وَسَطًا	مُعْتَدِ لًا بَیْنَ الْاِفْرَاطِ وَالتَّفْرِیْطِ یعنی [افراط و تفریط کے درمیان]
۱۴۳	لِتَکُوْنُوْا	لِ + تَکُوْنُوْا [ک و ن] کَانَ یَکُوْنُ (ن) فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔ لام کَی کی وجہ سے حالت نصب میں ہے۔ اس لیے نون اعرابی گر گیا ہے۔
۱۴۳	شُهَدَاءَ	[ش ھ د] شَهِدَ یَشْهَدُ (س) سے اسم الفاعل شَاهِدٌ کی جمع ہے۔ لِتَکُوْنُوْا کی خبر ہونے کی وجہ سے حالت نصب میں ہے [گواہی دینا۔ حاضر ہونا]
۱۴۳	لِنَعْلَمَ	لِ + نَعْلَمَ [ع ل م] عَلِمَ یَعْلَمُ (س) فعل مضارع جمع متکلم لام کَی کی وجہ سے حالت نصب میں ہے [جاننا۔ کسی چیز کی حقیقت کا ادراک کرنا]
۱۴۳	یَتَّبِعُ	[ت ب ع] اِتَّبَعَ یَتَّبِعُ (افتعال) فعل مضارع [اتباع کرنا۔ پیچھے چلنا]

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آیت نمبر	کلمہ	لغوی تشریح
۱۴۳	مِمَّنْ	مِنْ + مَنْ ۔ مِنْ حرف جر اور مَنْ موصولہ۔
۱۴۳	يَنْقَلِبُ	[ق ل ب] اِنْقَلَبَ يَنْقَلِبُ (انفعال) فعل مضارع۔ واحد مذکر غائب [پلٹنا۔ لوٹنا]
۱۴۳	عَقِبَيْهِ	عَقِبَيْ + هِ عَقِبٌ کا تثنیہ عَقِبَانِ اور حالت جر عَقِبَيْنِ مضاف ہونے کی وجہ سے "ن" گر گیا ہے۔ [ایڑھی]
۱۴۳	اِنْ	اِنَّ کا مخفف ہے۔ "اِنْ" کے بعد اگر "لَ" (لام تاکید) ہو تو وہ اِنَّ کا مخفف ہو گا۔
۱۴۳	لَكَبِيْرَةً	[ک ب ر] کَبُرَ يَكْبُرُ (ک) سے اسم صفت۔ اس فعل کے بعد "عَلٰی" کا صلہ استعمال ہو تو اس کے معنی ہوتا ہے ثَقُلَ [بھاری ہونا۔ شاق گزرنا۔ گراں ہونا]
۱۴۳	لِيُضِيْعَ	لِ + يُضِيْعَ [ض ی ع] اَضَاعَ يُضِيْعُ (افعال) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ "لِ" لام کَی ہے اسی وجہ سے يُضِيْعَ حالت نصب میں ہے۔
۱۴۳	لَرَؤُوْفٌ	لَ + رَؤُوْفٌ [ر ء ف] رَؤُفَ يَرْؤُفُ (ک) سے اسم صفت ہے [دفع ضرر کے لیے شفقت کرنا۔ کسی سے تکلیف دور کرنے کی خاطر کسی پر مہربانی کرنا]
۱۴۳	رَحِيْمٌ	[ر ح م] رَحِمَ يَرْحَمُ (س) سے اسم صفت [فائدہ پہنچانے کے لیے کسی پر رحم کرنا]
۱۴۴	قَدْ	حرف تاکید ہے۔ اِنَّ بھی حرف تاکید ہے لیکن یہ اسم سے پہلے آتا ہے۔ اور قَدْ فعل کے لیے مخصوص ہے۔
۱۴۴	نَرٰی	[ر ء ی] رَاٰی يَرٰی اصل رَأَیَ يَرْأَیُ (ف) تھا۔ فعل مضارع جمع متکلم [دیکھنا]

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آیت نمبر	کلمہ	لغوی تشریح
۱۴۴	تَقَلُّبَ	[ق ل ب] تَقَلَّبَ يَتَقَلَّبُ تَقَلُّبٌ (تفعل) سے اسم مصدر ہے۔ [بار بار پلٹنا] باب تفعل کی وجہ سے اس میں اہتمام کا معنی پیدا ہو گیا ہے۔
۱۴۴	فَلَنُوَلِّيَنَّكَ	فَ + لَ + نُوَلِّيَ + نَّ + كَ اس جملے میں فعل نُوَلِّيَ ہے۔ لَ + نَّ اس میں تاکید در تاکید کا مفہوم پیدا کر رہا ہے۔ نُوَلِّيَ [و ل ی] وَلَّي يُوَلِّيْ (تفعیل) فعل مضارع۔ جمع متکلم [پھیرنا۔ رخ پھیرنا]
۱۴۴	تَرْضَاهَا	[ر ض ی] رَضِيَ يَرْضَى (س) فعل مضارع۔ واحد مذکر حاضر [راضی ہونا۔ پسند کرنا] تَرْضَى + هَا ۔ "هَا" ضمیر "قِبْلَةً" کی طرف لوٹ رہی ہے۔
۱۴۴	فَوَلِّ	فَ + وَلِّ [و ل ی] وَلَّي يُوَلِّيْ (تفعیل) فعل امر۔ واحد مذکر حاضر۔ اصل میں فَعِّلْ کے وزن پر وَلِّيْ تھا۔ فعل امر حالت جزم میں ہوتا ہے اور حالت جزم میں آخر سے حرف علت گر جاتا ہے اس لیے "ی" ساقط ہو گئی۔
۱۴۴	شَطْرَ	یہاں جِهَةٌ یعنی سمت کے معنی میں استعمال ہوا ہے۔
۱۴۴	أُوْتُوْا	[ء ت ی] أَتَي يُؤْتِيْ (افعال) سے فعل ماضی مجہول ہے۔ جمع مذکر غائب۔ [دینا]
۱۴۴	أَنَّهُ الْحَقُّ	اگر یہ جملہ أَنَّهُ حَقٌّ ہوتا تو معنی کرتے "کہ وہ حق ہے" لیکن "اَلْحَقُّ" کی وجہ سے معنی ہو گا۔ "وہ ہی حق ہے۔"
۱۴۵	وَلَئِنْ	وَ + لَ + إِنْ
۱۴۵	أَتَيْتَ	[ء ت ی] أَتَي يَأْتِيْ (ض) فعل ماضی۔ واحد مذکر حاضر [آنا] چونکہ اس کے بعد بِ بھی استعمال ہو رہا ہے اس

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آیت نمبر	کلمہ	لغوی تشریح
		لیے معنی ہو گا [لانا] بِ لازم کو متعدی بنا دیتا ہے۔
۱۴۵	مَا	نافیہ ہے۔
۱۴۵	تَبِعُوْا	[ت ب ع] تَبِعَ يَتْبَعُ (س) فعل ماضی۔ جمع مذکر غائب [پیچھے لگنا۔ پیچھے چلنا]
۱۴۵	اِتَّبَعْتَ	[ت ب ع] اِتَّبَعَ يَتَّبِعُ (افتعال) اصل میں اِتْتَبَعَ يَتْتَبِعُ تھا۔ یہاں ادغام کا قاعدہ استعمال ہوا ہے۔
۱۴۶	اٰتَيْنَاهُمْ	اٰتَيْنَا + هُمْ [ء ت ی] اٰتٰى يُؤْتِيْ (افعال) اصل میں أَأْتَى يُؤْتِيُ تھا۔ یہاں ماضی میں مطابقت اور مضارع میں اسقاط حرکت کا قاعدہ استعمال ہوا ہے۔
۱۴۶	اِنَّ فَرِيْقًا	میں اِنَّ + لَ (لَيَكْتُمُوْنَ) کی وجہ سے تاکید در تاکید کا مفہوم پیدا ہو گیا ہے۔
۱۴۷	فَلَا تَكُوْنَنَّ	فَ + لَا + تَكُوْنُ + نَّ ۔ نون ثقیلہ کی وجہ سے تَكُوْنُ کی بجائے تَكُوْنَ ہو گیا ہے۔ [تو آپ ہرگز نہ ہوں]
۱۴۷	اَلْمُمْتَرِيْنَ	[م ر ی] اِمْتَرٰى يَمْتَرِيْ (افتعال) سے اسم الفاعل ہے۔ يَمْتَرِيْ سے اسم الفاعل اَلْمُمْتَرِيْ اور جمع اَلْمُمْتَرُوْنَ ہے مِنْ کی وجہ سے "اَلْمُمْتَرِيْنَ" استعمال ہوا ہے [کسی مسلمہ حقیقت میں شک کرنا۔ تردد میں پڑنا]
۱۴۸	مُوَلِّيْهَا	مُوَلِّيْ + هَا [و ل ی] وَلّٰى يُوَلِّيْ (تفعیل) سے اسم الفاعل ہے۔
۱۴۸	فَاسْتَبِقُوْا	فَ + اِسْتَبِقُوْا [س ب ق] اِسْتَبَقَ يَسْتَبِقُ (افتعال) فعل امر۔ جمع مذکر حاضر۔ افتعال کی وجہ سے اہتمام کا معنی پیدا ہو گیا ہے۔ [کسی چیز میں سبقت لے جانے کا اہتمام کرنا]

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آیت نمبر	کلمہ	لغوی تشریح
۱۴۸	اَلْخَیْرَاتِ	اَلْخَیْرَۃُ کی جمع ہے جو اَلْخَیْرُ کی مونث ہے۔ مفعول ہونے کی وجہ سے حالت نصب میں ہے۔ جمع سالم مونث ہے اس لیے حالت نصب میں ـِ استعمال ہوئی ہے۔
۱۴۸	تَکُوْنُوْا	[ک و ن] کَانَ یَکُوْنُ (ن) فعل مضارع جمع مذکر حاضر۔ اصل میں تَکُوْنُوْنَ تھا۔ اس سے پہلے حرف شرط اَیْنَمَا استعمال ہوا ہے۔ اس لیے حالت جزم میں ہونے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔
۱۴۸	یَأْتِ	[ء ت ی] أَتٰی یَأْتِیْ (ض) فعل مضارع اصل میں یَأْتِیْ تھا۔ جواب شرط ہے۔ حالت جزم میں ہونے کی وجہ سے آخر سے حرف علت "ی" گر گیا ہے۔ [آنا] بِ کی وجہ سے معنی ہو گا [لانا]
۱۴۹	فَوَلِّ	فَ + وَلِّ [و ل ی] وَلّٰی یُوَلِّیْ (تفعیل) فعل امر واحد مذکر حاضر [پھیرنا]
۱۴۹	مَا اللّٰہُ بِغَافِلٍ	میں "مَا" نافیہ کے بعد بِ استعمال ہوا ہے۔ "مَا" نافیہ کے بعد بِ کا استعمال نفی میں شدت پیدا کر دیتا ہے۔
۱۵۰	لِئَلَّا	لِ + اَنْ + لَا تجوید کا قاعدہ ہے کہ "ن" کے بعد لام استعمال ہو تو نون کی آواز غائب ہو جاتی ہے۔
۱۵۰	فَلَاتَخْشَوْهُمْ	وَ + لَا + تَخْشَوْ + هُمْ [خ ش ی] خَشِیَ یَخْشٰی (س) فعل نہی۔ جمع مذکر حاضر۔ واحد لَا تَخْشَ ہے۔ لَا تَخْشَوْا میں واؤ جمع کی علامت ہے۔
۱۵۰	وَاخْشَوْنِیْ	وَ + اِخْشَوْ + نِیْ [خ ش ی] خَشِیَ یَخْشٰی (س) فعل امر۔ اِخْشَ کی جمع اِخْشَوْا [ایسا ڈرنا جس میں عظمت اور

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آیت نمبر	کلمہ	لغوی تشریح
		ہیبت شامل ہو]
۱۵۰	وَلِاُتِمَّ	وَ + لِ + اُتِمَّ [ت م م] اَتَمَّ یُتِمُّ (اِفعال) اصل میں اَتْمَمَ یُتْمِمُ تھا۔ یہاں ادغام کا قاعدہ استعمال ہوا ہے۔ فعل مضارع واحد متکلم۔ لاَم کَیْ کی وجہ سے حالت نصب میں ہے۔
۱۵۰	تَهْتَدُوْنَ	[ھ د ی] اِهْتَدٰی یَهْتَدِیْ (افتعال) فعل مضارع۔ جمع مذکر حاضر [ہدایت اختیار کرنا۔ راہ راست پر چلنا]
۱۵۱	يَتْلُوْ	تَلاَ یَتْلُوْ (ن) اصل میں تَلَوَ یَتْلُوُ تھا۔ ماضی میں مطابقت اور مضارع میں اسقاط حرکت کا قاعدہ استعمال ہوا ہے۔ فعل مضارع۔ واحد مذکر غائب [پیچھے پیچھے آنا۔ قرآن مجید کو اس طرح پڑھنا کہ اس کا معنی پیچھے پیچھے چلا آئے تِلَاوَةٌ کہلاتا ہے] جب کہ قِرَاءَةٌ صرف پڑھنا (To read) کے معنی میں استعمال ہوتا ہے۔
۱۵۱	يُزَكِّيْكُمْ	يُزَكِّيْ + كُمْ [ز ک و] زَكّٰی يُزَكِّيْ (تفعیل) فعل مضارع [باطنی لحاظ سے پاک کرنا۔ اور دوسرا معنی ہے نشوونما کرنا۔ پروان چڑھانا] یہاں دونوں معنوں میں استعمال ہوا ہے۔ یعنی رسول اللہؐ تلاوت آیات سے تمہارے باطن کو کفرو شرک اور معصیت کی آلودگیوں سے پاک صاف بھی کرتے ہیں۔ اور تمہارے اندر موجود ایمان اور خیر و تقویٰ کو پروان بھی چڑھاتے ہیں۔
۱۵۱	اَلْحِكْمَةَ	[ح ک م] یہاں حکمت سے مراد اللہ کا علم، وحی کردہ فراست و بصیرت ہے جس سے آپ کتاب اللہ کی تفسیر و

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آیت نمبر	کلمہ	لغوی تشریح
		توضیح فرماتے تھے۔ جسے اصطلاحاً حدیث سے تعبیر کیا جاتا ہے۔
۱۵۲	فَاذْکُرُوْنِیْ	فَ + اُذْکُرُو + نِیْ [ذ ک ر] ذَکَرَ یَذْکُرُ (ن) فعل امر [ذکر کرنا۔ یاد کرنا]
۱۵۲	اَذْکُرْکُمْ	اَذْکُرْ + کُمْ فعل مضارع۔ واحد متکلم۔ جواب امر ہونے کی وجہ سے حالت جزم میں ہے۔
۱۵۲	وَاشْکُرُوْا	وَ + اُشْکُرُوْا [ش ک ر] شَکَرَ یَشْکُرُ (ن) فعل امر جمع مذکر حاضر [کسی کا حق پہچاننا اور اس کو اس کا حق ادا کرنا] "شَکَرَ" اگر لِ کے صلہ کے ساتھ استعمال ہو تو معنی میں تاکید اور شدت پیدا ہو جاتی ہے۔
۱۵۲	وَلَا تَکْفُرُوْنِ	وَ + لَا + تَکْفُرُوْ + نِ۔ "نِ" اصل میں نِیْ تھا۔ تخفیف اور اختصار کے لیے "ی" کو حذف کر دیا گیا ہے۔ کفر یہاں شکر کی ضد ہے۔
۱۵۳	اِسْتَعِیْنُوْا	[ع و ن] اِسْتَعَانَ یَسْتَعِیْنُ (استفعال) اصل میں اِسْتَعْوَنَ یَسْتَعْوِنُ تھا۔ باب استفعال کی وجہ سے اس میں "طلب کرنے" کا معنی پیدا ہو گیا ہے۔ فعل امر۔ جمع مذکر حاضر۔ [مدد طلب کرنا]
۱۵۳	اَلصَّابِرِیْنَ	[ص ب ر] صَبَرَ یَصْبِرُ (ض) سے اسم الفاعل ہے۔ مضاف الیہ ہونے کی وجہ سے حالت جر میں ہے۔ [نفس پر قابو پانا۔ ثابت قدم رہنا]
۱۵۴	لَا تَقُوْلُوْا	لَا + تَقُوْلُوْا [ق و ل] قَالَ یَقُوْلُ (ن) فعل نہی۔ نون اعرابی لائے نہی کی وجہ سے ساقط ہو گیا ہے۔ اصل میں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آیت نمبر	کلمہ	لغوی تشریح
		"تَقُوْلُوْنَ" تھا۔
۱۵۴	يُقْتَلُ	[ق ت ل] قَتَلَ يَقْتُلُ (ن) سے مضارع مجہول ہے [قتل کرنا۔ مار ڈالنا]
۱۵۴	اَمْوَاتٌ	[م و ت] مَاتَ يَمُوْتُ (ن) سے مَيِّتٌ اسم صفت ہے اور اَمْوَاتٌ اس کی جمع ہے [مرا ہوا۔ مردہ] اصل میں ہے "هُمْ اَمْوَاتٌ" مبتدا محذوف ہے۔
۱۵۴	بَلْ اَحْيَاءٌ	میں "بَلْ" حرف عطف ہے اور اَحْيَاءٌ حَيٌّ کی جمع ہے۔
۱۵۵	وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ	وَ + لَ + نَبْلُوْ + نَّ + كُمْ۔ نَبْلُوْ [ب ل و] بَلَا يَبْلُوْ (ن) فعل مضارع۔ جمع متکلم [آزمانا۔ کسی حقیقت تک پہنچنے کے لیے امتحان سے گزارنا] اس میں لَ + نَّ کی وجہ سے تاکید در تاکید کا مفہوم پیدا ہو گیا ہے۔
۱۵۵	بِشَيْءٍ	بِ + شَيْءٍ کہہ کر واضح کیا گیا ہے کہ آزمائش انسان کی طاقت سے ماوراء (Above) نہیں ہو گی۔
۱۵۵	اَلثَّمَرَاتِ	اَلثَّمَرَةُ کی جمع ہے۔ یہاں زمین کی پیداوار مراد ہے خواہ اناج ہو۔ سبزی ہو یا پھل۔
۱۵۵	بَشِّرْ	[ب ش ر] بَشَّرَ يُبَشِّرُ (تفعیل) فعل امر [ایسی خبر سنانا جس سے خوشی کی وجہ سے انسان کا چہرہ تمتا اٹھے]
۱۵۵	الصَّابِرِيْنَ	مفعول ہونے کی وجہ سے حالت نصب میں ہے یہاں "الصَّابِرِيْنَ" سے مراد ہیں [اپنے جذبات پر قابو پانے والے، تقدیر سے شکوہ نہ کرنے والے اور اللہ کی رضا پہ راضی رہنے والے لوگ]
۱۵۶	مُصِيْبَةٌ	[ص و ب] اَصَابَ يُصِيْبُ (افعال) سے اسم الفاعل

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آیت نمبر	کلمہ	لغوی تشریح
		ہے۔ [پہنچنا۔ تیر کا نشانے پر لگنا]
۱۵۶	اِلَيۡهِ رٰجِعُوۡنَ	اصل ترتیب ہے رَاجِعُوْنَ اِلَيْهِ یہاں اِلَيْهِ کو مقدم کرنے کی وجہ سے حصر کا مفہوم پیدا ہو گیا ہے۔ معنی ہو گا "اسی کی طرف لوٹنے والے ہیں۔"
۱۵۷	صَلَوٰتٌ	[ص ل و] صَلٰوةٌ کی جمع ہے۔ [دعا کرنا۔ دعا دینا۔ اللہ کی طرف اس کی نسبت ہو تو رحمتیں نازل کرنا]
۱۵۷	الۡمُهۡتَدُوۡنَ	[ھ د ی] اِهْتَدٰى يَهْتَدِىْ (افتعال) سے اسم الفاعل "اَلْمُهْتَدِىْ" ہے۔ اور "اَلْمُهْتَدُوْنَ" اس کی جمع ہے۔ [ہدایت پانا۔ سیدھے راستے پر چلنا]
۱۵۸	شَعَآئِرِ	[ش ع ر] شَعِيْرَةٌ کی جمع ہے۔ اس کا معنی ہے۔ [ایسا عمل یا ایسی جگہ جو کسی حقیقت کا شعور دلائے، جس سے کوئی تاریخ وابستہ ہو]
۱۵۸	حَجَّ	[ح ج ج] حَجَّ يَحُجُّ (ن) [قصد کرنا۔ ارادہ کرنا] اس کا اصطلاحی معنی معروف ہے۔
۱۵۸	اَوِاعۡتَمَرَ	اَوْ + اِعْتَمَرَ [ع م ر] اِعْتَمَرَ يَعْتَمِرُ (افتعال) [آباد کرنا۔ عمرہ کرنا]
۱۵۸	يَّطَّوَّفَ	[ط و ف] اِطَّوَّفَ يَطَّوَّفُ (اِفَّعَّلَ) فعل مضارع۔ بعض اہل لغت کے نزدیک (اِفَّعَّلَ) باب کا کوئی وجود نہیں ہے۔ یہ اصل میں تَفَعَّلَ يَتَفَعَّلُ کی ادغام شدہ شکل ہے۔ حالت نصب میں "اَنْ" کی وجہ سے ہے [چکر لگانا۔ طواف کرنا]
۱۵۸	تَطَوَّعَ	[ط و ع] تَطَوَّعَ يَتَطَوَّعُ (تَفَعُّلَ) فعل ماضی واحد مذکر غائب [طوعاً یعنی خوشی اور رغبت سے کوئی کام کرنا]

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آیت نمبر	کلمہ	لغوی تشریح
۱۵۸	شَاكِرٌ	[ش ک ر] شَكَرَ يَشْكُرُ (ن) سے اسم الفاعل ہے۔ [کسی کا حق ادا کرنا احسان اور نیکی کا بدلہ دینا]
۱۵۹	يَكْتُمُوْنَ	[ک ت م] كَتَمَ يَكْتُمُ (ن) فعل مضارع [چھپانا۔ یہ اعلان کی ضد ہے]
۱۵۹	بَيَّنّٰهُ	بَيَّنَّا + هُ [ب ی ن] بَيَّنَ يُبَيِّنُ (تفعیل) فعل ماضی۔ جمع متکلم [فرق کرنا۔ کسی پوشیدہ چیز کو ظاہر کرنا۔ واضح کرنا۔ کھول کھول کر بیان کرنا]
۱۵۹	يَلْعَنُهُمُ	يَلْعَنُ + هُمْ [ل ع ن] لَعَنَ يَلْعَنُ (ف) فعل مضارع [اللہ کا کسی کو اپنی رحمت سے محروم کر دینا۔ اپنی نظروں سے گرا دینا] بندوں کے لیے استعمال ہو تو لعنت کی بد دعا کرنے کے معنی میں استعمال ہوتا ہے۔
۱۶۰	تَابُوْا	[ت و ب] تَابَ يَتُوْبُ (ن) فعل ماضی [بندے کا اللہ کی طرف رجوع کرنا]
۱۶۱	مَاتُوْا	[م و ت] مَاتَ يَمُوْتُ (ن) فعل ماضی [مرنا یا احساس اور شعور سے محروم ہو جانا]
۱۶۲	خَالِدِيْنَ	[خ ل د] خَلَدَ يَخْلُدُ (ن) سے اسم الفاعل خَالِدٌ کی جمع ہے۔ حالت نصب میں حال ہونے کی وجہ سے ہے [ہمیشہ رہنا]
۱۶۲	لَا يُخَفَّفُ	لَا + يُخَفَّفُ [خ ف ف] خَفَّفَ يُخَفِّفُ (تفعیل) مضارع مجہول [ہلکا کرنا۔ تخفیف کرنا]
۱۶۲	يُنْظَرُوْنَ	[ن ظ ر] اَنْظَرَ يُنْظِرُ (افعال) مضارع مجہول جمع مذکر غائب [مہلت دینا]

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آیت نمبر	کلمہ	لغوی تشریح
۱۶۳	اِلٰهٌ	[و ل ہ] یا [ء ل ہ] اس کا معنی ہو گا "اَلَّذِی تَتَحَیَّرُ فِیْهِ الْعُقُوْلُ" یا اَلْمَعْبُوْدُ الَّذِی یَسْتَحِقُّ الاُلُوْهِیَّةَ اس کی جمع اٰلِهَةٌ ہے۔
۱۶۳	الرَّحْمٰنُ	[ر ح م] رَحِمَ یَرْحَمُ (س) اَلرَّحْمَانُ میں کثرت اور مبالغے کا مفہوم پایا جاتا ہے۔
۱۶۳	الرَّحِیْمُ	رَحِمَ یَرْحَمُ (س) معنی ہو گا [بہت زیادہ رحم کرنے والا' ہر وقت رحم کرنے والا]
۱۶۴	اخْتِلَافِ	[خ ل ف] اِخْتَلَفَ یَخْتَلِفُ (افتعال) سے مصدر ہے [ایک کا دوسرے کے پیچھے آنا]
۱۶۴	الْفُلْكِ	یہ لفظ واحد تثنیہ اور جمع سب کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ [کشتیاں]
۱۶۴	تَجْرِیْ	[ج ر ی] جَرٰی یَجْرِی (ض) فعل مضارع۔ واحد مونث غائب۔ [تیز چلنا۔ بہنا] اس کے بعد "بِ" کے استعمال نے اسے متعدی بنا دیا ہے۔ معنی ہو گا [کسی چیز کو لے کر تیز چلنا یا بہنا]
۱۶۴	فَاَحْیَا	فَ + اَحْیَا [ح ی ی] اَحْیَا یُحْیِیْ (افعال) فعل ماضی [زندہ کرنا]
۱۶۴	بَثَّ	[ب ث ث] بَثَّ یَبُثُّ (ن) فعل ماضی اصل میں بَثَثَ تھا ادغام کے بعد بَثَّ ہو گیا۔ [پھیلا دینا۔ منتشر کرنا۔ پراگندہ کرنا]
۱۶۴	دَآبَّةٍ	[د ب ب] دَبَّ یَدُبُّ (ن) سے اسم الفاعل۔ اصل میں فَاعِلَةٌ کے وزن پر دَابِبَةٌ تھا۔ ادغام کے بعد دَآبَّةٌ ہو گیا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آیت نمبر	کلمہ	لغوی تشریح
		[رینگنا۔ آہستہ چلنا۔ مراد زمین پر چلنا پھرنا ہے] اس میں انسان' حیوان' حشرات سب شامل ہیں۔
۱۶۴	تَصْرِيْفِ	[ص ر ف] صَرَّفَ يُصَرِّفُ (تفعیل) کا مصدر ہے [رخ پھیرنا۔ لوٹانا] تَصْرِيْفِ کا عطف چونکہ فِي خَلْقِ پر ہے اس لیے حالت جر میں ہے۔
۱۶۴	الْمُسَخَّرِ	[س خ ر] سَخَّرَ يُسَخِّرُ (تفعیل) سے اسم المفعول ہے [کام پر لگانا۔ خدمت پر مامور کرنا۔ تابع فرمان بنانا]
۱۶۴	لَاٰيٰتٍ	ل + اٰيٰتٍ - اٰيَةٌ کی جمع ہے۔ حالت جر میں اِنَّ کا اسم (مبتدا) مؤخر ہونے کی وجہ سے ہے۔ اس سے پہلے پوری عبارت اِنَّ کی خبر مقدم ہے۔
۱۶۵	يَتَّخِذُ	[ء خ ذ] اِتَّخَذَ يَتَّخِذُ (افتعال) فعل مضارع واحد مذکر غائب۔ اصل میں اِئْتَخَذَ يَأْتَخِذُ تھا۔ مہموز اور ادغام کے قاعدے کے مطابق اِتَّخَذَ يَتَّخِذُ ہو گیا۔
۱۶۵	اَنْدَادًا	نِدٌّ کی جمع ہے [ہمسر۔ برابر۔ شریک]
۱۶۵	يُحِبُّوْنَهُمْ	يُحِبُّوْنَ + هُمْ [ح ب ب] اَحَبَّ يُحِبُّ (افعال) فعل مضارع جمع مذکر غائب [محبت کرنا۔ پسند کرنا۔ چاہنا]
۱۶۵	اَشَدُّ	شَدِيْدٌ کا اسم تفضیل ہے۔ اصل میں اَفْعَلُ کے وزن پر اَشْدَدُ تھا۔ ادغام کے بعد اَشَدُّ ہو گیا۔ [شدید ترین۔ پختہ ترین]
۱۶۵	حُبًّا	تمیز ہونے کی وجہ سے حالت نصب میں ہے۔
۱۶۵	يَرَوْنَ	[ر ء ی] رَاٰى يَرٰى (ف) فعل مضارع۔ جمع مذکر غائب [دیکھنا]

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آیت نمبر	کلمہ	لغوی تشریح
۱۶۶	تَبَرَّأَ	[ب ر ء] تَبَرَّأَ یَتَبَرَّأُ (تفعل) فعل ماضی۔ واحد مذکر غائب۔ [کسی عیب سے نجات حاصل کرنا۔ اظہار برأت کرنا۔ بیزاری ظاہر کرنا] اَلْبَارِئُ کا مادہ بھی [ب ر ء] ہے اس کا معنی ہے [عیوب سے پاک پیدا کرنے والا]
۱۶۶	اُتُّبِعُوْا	[ت ب ع] اِتَّبَعَ یَتَّبِعُ (افتعال) ماضی مجہول۔ جمع مذکر غائب [جن کی اتباع کی گئی]
۱۶۶	رَأَوُالْعَذَابَ	رَأَوْا + اَلْعَذَابَ ۔ ملا کر پڑھنے کے لیے "وُ" پڑھا گیا۔ [ر ء ی] رَایٰ یَریٰ (ف) فعل ماضی۔ جمع مذکر غائب۔
۱۶۶	تَقَطَّعَتْ	[ق ط ع] تَقَطَّعَ یَتَقَطَّعُ (تفعل) فعل ماضی واحد مونث غائب [کٹ جانا۔ علیحدہ ہو جانا] اس کا فاعل "اَلْاَسْبَابُ" چونکہ جمع مکسر غیر عاقل ہے اس لیے مونث کا صیغہ استعمال کیا گیا ہے۔
۱۶۶	اَلْاَسْبَابُ	اَلسَّبَبُ کی جمع ہے [حصول مقصد کے لیے اختیار کیے جانے والا کوئی ذریعہ مثلاً رسی، سیڑھی، وغیرہ یا ہر وہ چیز جو کسی دوسری چیز تک رسائی کا ذریعہ ہو] اسی میں وسعت پیدا کر کے اس کا معنی [تعلقات] بھی کیا جاتا ہے۔
۱۶۷	لَوْ	کا معنی اگر بھی ہے اور کاش بھی۔ یہاں کاش کے معنی میں استعمال ہوا ہے۔
۱۶۷	کَرَّةً	[ک ر ر] کَرَّ یَکُرُّ (ف) اصل میں کَرَرَ یَکْرُرُ تھا۔ یہاں ادغام کا قاعدہ استعمال کیا گیا ہے۔ [واپس پلٹنا۔ کوئی کام کرنے کے بعد اسے دوبارہ کرنا]
۱۶۷	فَنَتَبَرَّأَ	فَ + نَتَبَرَّأَ [ب ر ء] تَبَرَّأَ یَتَبَرَّأُ (تفعل) فعل مضارع جمع

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آیت نمبر	کلمہ	لغوی تشریح
		متکلم [بری الذمہ ہونا۔ بیزاری ظاہر کرنا] جواب شرط میں "فَ" کا استعمال فعل مضارع کو حالت نصب میں لے جاتا ہے۔
۱۶۷	يُرِيْهِمُ	يُرِیْ + هِمْ [ر ء ی] اَرٰی يُرِیْ (افعال) اصل میں اَرْأَیَ يُرْئِیُ تھا [دکھانا]
۱۶۷	حَسَرَاتٍ	حَسْرَۃٌ کی جمع ہے [افسوس۔ ندامت۔ پریشانی] حالت نصب میں مفعول لہ یا حال ہونے کی وجہ سے ہے۔
۱۶۷	بِخَارِجِيْنَ	بِ + خَارِجِيْنَ [خ ر ج] خَرَجَ يَخْرُجُ (ن) سے اسم الفاعل "مَا" نافیہ کے بعد "بِ" کا استعمال نفی میں شدت اور تاکید پیدا کر دیتا ہے۔ یعنی ان کے لیے جہنم سے نکلنے کی کوئی بھی صورت نہیں ہو گی۔
۱۶۸	كُلُوْا	[ء ک ل] أَكَلَ يَأْكُلُ (ن) فعل امر جمع مذکر حاضر۔ [کھانا]
۱۶۸	حَلٰلًا طَيِّبًا	دونوں اسم حال ہونے کی وجہ سے منصوب ہیں [اس حال میں کہ وہ حلال اور پاکیزہ ہو] حَلٰلًا کے بعد طَيِّبًا کا ذکر اس لیے کیا گیا ہے کہ حلال ہونے کے ساتھ ساتھ کسی چیز کا طَيِّبٌ ہونا بھی ضروری ہے کہ اس میں کوئی باطنی نجاست نہ ہو۔ مثلاً گائے بکری کا گوشت فی نفسہٖ حلال ہے مگر جب اسے غیر اللہ کے لیے وقف کر دیا جائے تو حرام ہو جائے گا۔ جب کہ خنزیر کا گوشت نہ حلال ہے نہ طیب۔
۱۶۸	لَا تَتَّبِعُوْا	لَا + تَتَّبِعُوْا [ت ب ع] اِتَّبَعَ يَتَّبِعُ (افتعال) فعل نہی۔ جمع مذکر حاضر [اتباع کرنا۔ اہتمام سے کسی کے پیچھے چلنا] باب

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آیت نمبر	کلمہ	لغوی تشریح
		افتعال کی وجہ سے اس میں اہتمام کا معنی پیدا ہو گیا ہے۔ تَبِعَ (س) کا معنی صرف [پیچھے چلنا] ہے۔ کسی کو قائد اور رہنما سمجھتے ہوئے اس کے پیچھے چلنا اتباع کہلاتا ہے۔
۱۶۸	خُطُوَاتِ	خُطْوَةٌ کی جمع ہے [خ ط و] خَطَا یَخْطُوْ (ن) اصل میں خَطَوَ یَخْطُوُ تھا۔ ماضی میں مطابقت اور مضارع میں اسقاط حرکت کا قاعدہ استعمال ہوا ہے [چلنے کے لیے قدم اٹھانا] اِتِّبَاعُ الْخُطُوَاتِ کا معنی ہو گا۔ [نقش قدم پہ چلنا]
۱۶۸	مُبِیْنٌ	[ب ی ن] اَبَانَ یُبِیْنُ (افعال) سے اسم الفاعل ہے [ظاہر کرنا۔ واضح کرنا] "عَدُوٌّ مُبِیْنٌ" سے مراد ایسا دشمن ہے جس نے اپنی دشمنی کو ظاہر کر دیا ہو۔
۱۶۹	بِالسُّوْءِ وَالْفَحْشَاءِ	اَلسُّوءُ سے مراد ہر قسم کی برائی ہے اور اَلْفَحشَاءُ سے مراد وہ برائی جس کا تعلق جنس (Sex) کے ساتھ ہو۔
۱۷۰	اَلْفَیْنَا	[ل ف ی] اَلْفَی یُلْفِیْ (افعال) فعل ماضی۔ جمع متکلم وَجَدْنَا کا مترادف ہے بعض اہل لغت کے نزدیک [عقائد و عبادات پر کسی کو کاربند پانا] کے لیے استعمال ہوتا ہے۔
۱۷۰	یَعْقِلُوْنَ	[ع ق ل] عَقَلَ یَعْقِلُ (ض) فعل مضارع جمع مذکر غائب [سمجھنا۔ عقل سے کام لینا۔ خیر اور شر کے درمیان فرق کرنا]
۱۷۰	یَهْتَدُوْنَ	[ھ د ی] اِهْتَدیٰ یَهْتَدِیْ (افتعال) فعل مضارع۔ جمع مذکر غائب [ہدایت پانا۔ اللہ کے بتائے ہوئے راستے پر چلنا]
۱۷۱	یَنْعِقُ	[ن ع ق] نَعَقَ یَنْعِقُ (ض) فعل مضارع۔ واحد مذکر

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آیت نمبر	کلمہ	لغوی تشریح
		غائب [چیخ کر یا بلند آواز سے پکارنا] دُعَاءً وَّ نِدَاءً دعا اور نداء میں یہ فرق ہے کہ دعا میں کلام کا بامعنی ہونا ضروری ہے جب کہ ندا میں کلام بامعنی بھی ہو سکتی ہے اور بے معنی بھی۔ نیز دعاء میں کسی کو مخاطب کرنا ضروری ہے مگر نداء میں ایسا کرنا ضروری نہیں ہے۔
۱۷۱	صُمٌّ بُکْمٌ عُمْیٌ	یہ الفاظ بالترتیب اَصَمُّ اَبْکَمُ اَعْمٰی کی جمع ہیں۔
۱۷۲	اِیَّاہُ تَعْبُدُوْنَ	اِیَّاہُ مفعول ہے۔ مفعول کو فعل سے پہلے ذکر کرنے کی وجہ سے حصر کا معنی پیدا ہو گیا ہے۔
۱۷۳	اُهِلَّ	[ہ ل ل] اَهَلَّ یُهِلُّ (افعال) ماضی مجہول۔ واحد مذکر غائب [نام پکارنا۔ نامزد کرنا]
۱۷۳	اُضْطُرَّ	[ض ر ر] اِضْطَرَّ یَضْطَرُّ (افتعال) ماضی مجہول۔ واحد مذکر غائب [کسی کو ایسے کام پہ مجبور کرنا جسے وہ اپنے لیے نقصان دہ سمجھتا اور اسے ناپسند کرتا ہو] باب افتعال میں بعض اوقات زائد حرف "ت" کی بجائے "ط" استعمال ہوتا ہے۔ یہاں "اُجْبِرَ" استعمال کرنے کی بجائے "اُضْطُرَّ" اس لیے استعمال کیا گیا تاکہ بتایا جائے کہ حرام کھانے پر صرف مجبور ہونا ہی کافی نہیں بلکہ مجبوری کے ساتھ ساتھ اسے اپنے لیے نقصان دہ اور ناپسندیدہ سمجھنا بھی ضروری ہے۔
۱۷۳	بَاغٍ	[ب غ ی] بَغٰی یَبْغِیْ (ض) سے اسم الفاعل ہے۔ اصل میں "بَاغِیٌ" تھا۔ تعلیل کی وجہ سے یٌ حذف ہو گیا [تلاش کرنا۔ چاہنا۔ خواہش کرنا]

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آیت نمبر	کلمہ	لغوی تشریح
۱۷۳	عَادٍ	[ع د و] عَدَا یَعْدُوْ(ن) سے اسم الفاعل ہے۔ اصل میں عَادِوٌ تھا۔ تعلیل کی وجہ سے وٌ کو حذف کر دیا گیا [حد سے بڑھنا۔ زیادتی کرنا]
۱۷۳	لَا اِثْمَ	اس میں لَاَ برائے نفی جنس ہے۔ یعنی اس پر ادنیٰ سا بھی گناہ نہیں ہے۔
۱۷۴	یَشْتَرُوْنَ	[ش ر ی] اِشْتَرٰی یَشْتَرِیْ (افتعال) فعل مضارع [خریدنا]
۱۷۴	لَا یُزَکِّیْهِمْ	لَاَ + یُزَکِّیْ + هِمْ [ز ک و] زَکّٰی یُزَکِّیْ (تفعیل) فعل مضارع [باطنی لحاظ سے پاک کرنا] مطلب یہ ہے کہ انہیں جہنم کی آگ میں ڈالنے کا مقصد گناہوں سے پاک کرنا نہیں بلکہ دائمی اذیت دینا ہو گا اَعَاذَنَا اللّٰهُ مِنْهَا
۱۷۵	اِشْتَرَوُا	[ش ر ی] اِشْتَرٰی یَشْتَرِیْ (افتعال) فعل ماضی۔ جمع مذکر غائب [خریدنا] اگلے لفظ کے ساتھ ملانے کے لیے "اِشْتَرَوُا" پڑھا گیا۔
۱۷۵	مَا اَصْبَرَهُمْ	مَا اَفْعَلَ کے وزن پر فعل تعجب ہے۔ لفظی معنیٰ ہو گا [وہ کون سی ایسی چیز ہے جس نے ان سے صبر کرایا ہے] ایسا طنزاً کہا گیا ہے۔
۱۷۵	ذٰلِكَ	اشارہ ما قبل کی طرف ہے۔ یعنی مذکورہ عذاب میں انہیں اس لیے مبتلا کیا جائے گا کہ ---- "بِاَنَّ" بِ + اَنَّ یہاں بِ سبب بیان کرنے کے لیے ہے۔
۱۷۵	شِقَاقٍ	[ش ق ق] شَاقَّ یُشَاقُّ (مفاعلہ) سے فِعَالٌ کے وزن پر مصدر ہے۔ [صحیح سمت کی بجائے مخالف سمت اختیار کرنا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آیت نمبر	کلمہ	لغوی تشریح
		راہ راست کے مقابلے میں غلط راہ اختیار کرنا یعنی ضد اور مخالفت سے کام لینا]
۱۷۷	لَيْسَ الْبِرَّ	اَلْبِرَّ لَيْسَ کی خبر ہے۔ خبر کو مبتدا سے پہلے اور مبتدا کو خبر کے بعد لانے (تقدیم و تاخیر) سے حصر کا مفہوم پیدا ہو گیا ہے [نیکی بس صرف یہی نہیں ہے کہ--]
۱۷۷	ذَوِی	ذُو کی جمع اُولُو بھی استعمال ہوتی ہے اور ذَوُوْنَ بھی۔ جس کی حالت نصب ذَوِيْنَ ہے۔ یہ لفظ چونکہ ہمیشہ مضاف بن کر استعمال ہوتا ہے اس لیے ذَوِيْنَ کا نون گر گیا اور باقی ذَوِی رہ گیا۔ حالت نصب میں اٰتٰی کا مفعول ثانی ہونے کی وجہ سے ہے۔ مفعول اول "المَالَ" ہے۔
۱۷۷	اَلْمُوْفُوْنَ	[و ف ی] اَوْفٰی يُوْفِيْ (افعال) سے اسم الفاعل اَلْمُوْفِي کی جمع ہے [پورا کرنا] "اَوفٰی بِعَهْدِهِمْ" کی بجائے "اَلْمُوْفُوْنَ بِعَهْدِهِمْ" استعمال کیا گیا ہے تاکہ ایفائے عہد کی صفت کو نمایاں کیا جائے کیونکہ جملہ فعلیہ کی بجائے جملہ اسمیہ کے استعمال کا مقصد زور دینا اور نمایاں کرنا ہوتا ہے۔
۱۷۷	اَلصَّابِرِيْنَ	[ص ب ر] صَبَرَ يَصْبِرُ سے اسم الفاعل ہے۔ حالت نصب میں صبر کی صفت کو مزید نمایاں کرنے کے لیے استعمال ہوا ہے۔ اس سے قبل "اَخُصُّ بِالذِّکْرِ" محذوف مانا جاتا ہے۔
۱۷۷	اَلْبَأْسَاءِ وَالضَّرَّاءِ	اَلْبَأْسَاءُ عموماً کسی جسمانی تکلیف اور اَلضَّرَّاءُ عموماً ذہنی اذیت کے معنوں میں استعمال ہوتا ہے۔ اَلْبَأْسِ اس سے مراد جسمانی اور ذہنی تکلیف کی مجموعی کیفیت ہے۔ اس کا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آیت نمبر	کلمہ	لغوی تشریح
		ترجمہ عموماً لڑائی اور جنگ کیا جاتا ہے اور لڑائی کے دوران جسمانی اور ذہنی دونوں تکلیفوں سے واسطہ پڑتا ہے۔
۱۷۸	اَلْقِصَاصُ	[ق ص ص] قَصَّ یَقُصُّ (ن) کا لغوی معنی [پیچھا کرنا اور نقش قدم پر چلنا] قتل کرنے یا کسی کو زخمی کرنے کے بعد جو سزا مجرم کا پیچھا کرتی ہے اسے "اَلْقِصَاصُ" کہا جاتا ہے۔
۱۷۸	اَلْقَتْلٰی	اَلْقَتِیْلُ کی جمع ہے اور بعض اوقات فَعِیْلٌ کا وزن مَفْعُوْلٌ کے معنی میں استعمال ہوتا ہے یہاں بھی "قَتِیْلٌ" بمعنی مَقْتُوْلٌ ہے۔
۱۷۸	عُفِيَ	[ع ف و] عَفَا یَعْفُوْ (ن) سے ماضی مجہول ہے۔ اصل میں عُفِوَ تھا۔ مطابقت کی وجہ سے واؤ کو یاء میں بدل دیا گیا ہے [معاف کرنا]
۱۷۸	اِعْتَدٰی	[ع د و] اِعْتَدٰی یَعْتَدِیْ (افتعال) [حد سے بڑھنا۔ اختیارات سے تجاوز کرنا]
۱۸۲	مُوْصٍ	[و ص ی] اَوْصٰی یُوْصِیْ (افعال) سے اسم الفاعل ہے [وصیت کرنا]
۱۸۲	جَنَفًا	[ج ن ف] جَنَفَ یَجْنِفُ (ض) سے مصدر ہے [مائل ہونا۔ جانبداری کرنا]
۱۸۲	اِثْمًا	[ء ث م] اَثَمَ یَأْثِمُ (ض) سے مصدر ہے۔ [حق تلفی کرنا۔ کوئی ایسا گناہ کرنا جس کا تعلق حقوق العباد سے ہو]
۱۸۳	الصِّیَامُ	[ص و م] صَامَ یَصُوْمُ (ن) کا مصدر صَوْمٌ بھی استعمال ہوتا ہے اور صِیَامٌ بھی [چلنے پھرنے، گفتگو کرنے، کھانے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آیت نمبر	کلمہ	لغوی تشریح
		پینے یا کسی بھی کام سے رک جانا۔ روزہ رکھنا]
۱۸۳	تَتَّقُوْنَ	[و ق ی] اِتَّقٰی یَتَّقِیْ (افتعال) فعل مضارع۔ جمع مذکر حاضر۔ تقویٰ اس صلاحیت کا نام ہے جو انسان کے اندر اللہ کے سامنے جوابدہی کا احساس پیدا کر کے اس کی معصیت سے بچاتی ہے۔
۱۸۴	مَعْدُوْدَاتٍ	[ع د د] عَدَّ یَعُدُّ (ن) سے اسم المفعول مَعْدُوْدٌ کی مونث مَعْدُوْدَۃٌ اور اس کی جمع مَعْدُوْدَاتٌ ہے۔ [گننا۔ شمار کرنا]
۱۸۴	یُطِیْقُوْنَهٗ	یُطِیْقُوْنَ + هٗ [ط و ق] اَطَاقَ یُطِیْقُ (افعال) فعل مضارع۔ جمع مذکر غائب [کسی کے گلے میں طوق ڈالنا۔ مشقت سے کسی کام کو کرنا] اِسْتَطَاعَ اور اَطَاقَ میں فرق یہ ہے کہ "اِسْتَطَاعَ" طَوْعٌ سے ہے جس کا معنی خوشی سے کام کر سکنا ہے اور "اَطَاقَ" طَوْقٌ سے ہے جس کا معنی ہے کوئی کام کرنے کی قدرت رکھنا مگر مشقت اور تکلیف کے ساتھ جیسے کسی نے اس کے گلے میں طوق ڈال دیا ہو' چنانچہ یُطِیْقُوْنَهٗ کا معنی ہو گا [جو روزہ رکھ تو سکتے ہوں مگر اس میں تکلیف اور مشقت محسوس کرتے ہوں] اس میں حاملہ اور مرضعہ وغیرہ شامل ہیں۔
۱۸۴	فِدْیَةٌ	[ف د ی] فدیٰ یَفْدِیْ (ض) کا مصدر ہے [معاوضہ دینا۔ بدلے میں کوئی چیز دے کر خود کو چھڑانا]
۱۸۴	تَطَوَّعَ	[ط و ع] تَطَوَّعَ یَتَطَوَّعُ (تَفَعُّلٌ) [طوعاً یعنی خوشی سے کوئی کام کرنا]
۱۸۴	اَنْ تَصُوْمُوْا	[ص و م] صَامَ یَصُوْمُ (ن) فعل مضارع۔ جمع مذکر حاضر۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آیت نمبر	کلمہ	لغوی تشریح
		اصل میں تَصُوْمُوْنَ تھا "اَنْ" کی وجہ سے نون اعرابی ساقط ہوگیا ہے۔ [روزہ رکھنا]
۱۸۵	فَلْيَصُمْهُ	فَ + لِ + يَصُمْ + هُ [ص و م] صَامَ يَصُوْمُ (ن) فعل مضارع۔ لام امر جب پچھلے کسی حرف سے مل کر استعمال ہو تو ساکن ہو جاتا ہے اس لیے فَلِيَصُمْهُ کی بجائے فَلْيَصُمْهُ پڑھا گیا۔ "يَصُمْ" اصل میں يَصُوْمُ تھا۔ لام امر کی وجہ سے لِيَصُوْمْ ہوا اور پھر دو ساکن اکٹھے ہونے کی وجہ سے حرف علت "و" گر گیا۔
۱۸۵	وَلِتُكْمِلُوْا	وَ + لِ + تُكْمِلُوْا [ک م ل] اَكْمَلَ يُكْمِلُ (افعال) فعل امر غائب۔ جمع مذکر حاضر۔ اصل میں تُكْمِلُوْنَ تھا۔ لام کَی کی وجہ سے نون اعرابی ساقط ہو گیا۔ [مکمل کرنا]
۱۸۵	وَلِتُكَبِّرُوْا	وَ + لِ + تُكَبِّرُوْا [ک ب ر] كَبَّرَ يُكَبِّرُ (تفعیل) فعل امر۔ جمع مذکر حاضر۔ لام کَی کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔
۱۸۶	اُجِيْبُ	[ج و ب] اَجَابَ يُجِيْبُ (افعال) اصل میں اَجْوَبَ يُجْوِبُ تھا۔ دونوں افعال میں مطابقت اور تخفیف ثقل دونوں قاعدے بیک وقت استعمال ہوئے ہیں۔ فعل مضارع۔ واحد متکلم [جواب دینا۔ قبول کرنا]
۱۸۶	اَلدَّاعِ	[د ع و] دَعَا يَدْعُوْ (ن) سے اسم الفاعل۔ اصل میں اَلدَّاعِوُ تھا۔ مطابقت کی وجہ سے اَلدَّاعِيُ ہوا۔ اسقاط حرکت کی وجہ سے اَلدَّاعِيْ ہوا۔ آخر سے ی کا حذف عربی زبان میں عام رائج ہے جیسا کہ "وَلِيَ دِيْنِ" میں ہوا ہے۔
۱۸۶	فَلْيَسْتَجِيْبُوْا	فَ + لِ + يَسْتَجِيْبُوْا [ج و ب] اِسْتَجَابَ يَسْتَجِيْبُ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آیت نمبر	کلمہ	لغوی تشریح
		(استفعال) فعل امر غائب۔ جمع مذکر غائب۔ لام امر کی وجہ سے نون اعرابی ساقط ہو گیا ہے [جواب طلب کرنا۔ مانگنا۔ قبولیت کی استدعا کرنا]
۱۸۶	وَلْيُؤْمِنُوْا	وَ + لِ + يُؤْمِنُوْا [ء م ن] اٰمَنَ يُؤْمِنُ (افعال) فعل امر غائب۔ لام امر کی وجہ سے نون اعرابی ساقط ہو گیا ہے۔
۱۸۷	اُحِلَّ	[ح ل ل] اَحَلَّ يُحِلُّ (افعال) فعل ماضی مجہول۔ واحد مذکر غائب [حلال کرنا]
۱۸۷	اَلرَّفَثُ	[ر ف ث] رَفَثَ يَرْفُثُ (ن) سے مصدر ہے [جنسی گفتگو کرنا] جب اس کے ساتھ "اِلٰی" استعمال ہو تو معنی ہو گا۔ [جماع کرنا]
۱۸۷	تَخْتَانُوْنَ	[خ و ن] اِخْتَانَ يَخْتَانُ (افتعال) اصل میں اِخْتَوَنَ يَخْتَوِنُ تھا مطابقت کا قاعدہ استعمال ہوا تو اِخْتَانَ يَخْتَانُ ہو گیا۔ فعل مضارع۔ جمع مذکر حاضر [خیانت کرنا۔ کیے گئے عہد کو نہ نبھانا]
۱۸۷	فَتَابَ	فَ۔ تَابَ [ت و ب] تَابَ يَتُوْبُ (ن) اس کا لغوی معنی ہے [رجوع کرنا] لغوی اعتبار سے تَابَ کے بعد اِلٰی استعمال ہو تو معنی ہو گا [توبہ کرنا] اور عَلٰی استعمال ہو تو معنی ہو گا [توبہ قبول کرنا]
۱۸۷	عَفَا	[ع ف و] عَفَا يَعْفُوْ (ن) اس کا لغوی معنی ہے [مٹا دینا۔ Remove کر دینا]
۱۸۷	فَالْئٰنَ	فَ + اَلْئٰنَ [تو۔ اب]
۱۸۷	لَاتُبَاشِرُوْهُنَّ	لَا + تُبَاشِرُوْ + هُنَّ [ب ش ر] بَاشَرَ يُبَاشِرُ (مفاعلہ) فعل

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آیت نمبر	کلمہ	لغوی تشریح
		نہی۔ جمع مذکر حاضر [ایک دوسرے کے ساتھ جسم کو ملانا۔ جماع کرنا]
۱۸۷	فَلَا تَقْرَبُوْهَا	فَ + لَا + تَقْرَبُوْ + هَا [ق ر ب] قَرِبَ يَقْرَبُ (ف) فعل نہی۔ هَا کی ضمیر "حُدُوْدُ" کی طرف لوٹ رہی ہے جو کہ جمع مکسر ہے۔ [قریب آنا]
۱۸۷	يَتَّقُوْنَ	[و ق ی] اِتَّقٰى يَتَّقِيْ (افتعال) فعل مضارع [تقویٰ اختیار کرنا۔ ڈرنا۔ بچنا]
۱۸۸	لَا تَأْكُلُوْا	[ء ک ل] اَكَلَ يَأْكُلُ (ن) فعل نہی۔ جمع مذکر حاضر [کھانا]
۱۸۸	تُدْلُوْا	[د ل و] اَدْلٰى يُدْلِيْ (افعال) "لَا تَأْكُلُوْا" پر عطف کی وجہ سے "ن" ساقط ہو گیا ہے۔ اصل میں تُدْلُوْنَ تھا [ڈول ڈالنا۔ یہاں مراد ہے مال و دولت کو حکام تک رسائی حاصل کرنے کے لیے ذریعہ بنانا]
۱۸۸	لِتَأْكُلُوْا	لِ + تَأْكُلُوْا [ء ک ل] اَكَلَ يَأْكُلُ (ن) لام کَی کی وجہ سے حالت نصب میں ہے اور نون اعرابی گر گیا ہے۔
۱۸۸	فَرِيْقًا	مفعول ہونے کی وجہ سے حالت نصب میں ہے۔ فَرَقَ يَفْرِقُ کا معنی ہے الگ کرنا۔ جدا کرنا۔ [الگ کیا ہوا کچھ حصہ]
۱۸۸	بِالْاِثْمِ	بِ + الْاِثْمِ - مرکب جاری اِثْمٌ عموماً ان گناہوں کے لیے استعمال ہوتا ہے جن کا تعلق حقوق العباد سے ہو۔
۱۸۹	عَنِ الْاَهِلَّةِ	عَنْ + الْاَهِلَّةِ مرکب جاری اَلْهِلَالُ کی جمع ہے۔ پہلی رات کے چاند کو کہا جاتا ہے۔ [چاند کا گھٹنا بڑھنا مراد ہے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آیت نمبر	کلمہ	لغوی تشریح
		یا مہینے]
۱۸۹	مَوَاقِيْتُ	مِيْقَاتٌ کی جمع ہے۔ اسم آلہ ہے [وقت مقرر کرنے یا بتانے کا ذریعہ]
۱۸۹	بِاَنْ تَاْتُوْا	بِ + اَنْ + تَاْتُوْا [ء ت ی] أَتٰى يَأْتِيْ (ض) اصل میں تَاْتُوْنَ تھا۔ اَنْ کی وجہ سے نون اعرابی ساقط ہو گیا ہے۔
۱۸۹	وَأْتُوْا	وَ + اِئْتُوْا وَ کے ساتھ ملا کر پڑھنے کی وجہ سے اِئْتُوْا کا ہمزہ ساکت (Silent) ہو گیا ہے۔ [ء ت ی] أَتٰى يَأْتِيْ (ض) فعل امر۔ جمع مذکر حاضر [آنا]
۱۹۰	لَا تَعْتَدُوْا	[ع د و] اِعْتَدٰى يَعْتَدِيْ (افتعال) اصل میں اِعْتَدَوَ يَعْتَدِوُ تھا فعل نہی۔ جمع مذکر حاضر۔ [راہ حق اور احکام الٰہی کی حدود سے تجاوز کرنا]
۱۹۰	يُحِبُّ	[ح ب ب] اَحَبَّ يُحِبُّ (افعال) فعل مضارع [محبت کرنا۔ پسند کرنا]
۱۹۰	اَلْمُعْتَدِيْنَ	[ع د و] اِعْتَدٰى يَعْتَدِيْ (افتعال) اسم الفاعل مُعْتَدِيْ کی جمع۔ مفعول ہے اس لیے حالت نصب میں ہے۔
۱۹۱	اُقْتُلُوْهُمْ	اُقْتُلُوْ + هُمْ [ق ت ل] قَتَلَ يَقْتُلُ (ن) فعل امر۔ جمع مذکر حاضر [قتل کرنا] جمع کی واو کے بعد کوئی ضمیر استعمال ہو رہی ہو تو اس کے بعد الف نہیں لکھا جاتا۔
۱۹۱	ثَقِفْتُمُوْهُمْ	ثَقِفْتُمْ + هُمْ ۔ فعل ماضی میں جمع مذکر حاضر کے صیغے کے بعد کوئی ضمیر استعمال ہو رہی ہو تو Rythm میں توازن پیدا کرنے کے لیے "و" کا اضافہ کر دیا جاتا ہے۔ اسی لیے ثَقِفْتُمْهُمْ کی بجائے ثَقِفْتُمُوْهُمْ استعمال ہوا [ث ق ف

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آیت نمبر	کلمہ	لغوی تشریح
		ثَقِفَ يَثْقَفُ (س) [مقابلے کی غرض سے کسی کو سامنے پانا]
۱۹۱	اَخْرِجُوْهُمْ	[خ ر ج] اَخْرَجَ يُخْرِجُ (افعال) فعل امر۔ جمع مذکر حاضر [نکالنا]
۱۹۱	اَخْرَجُوْكُمْ	اَخْرَجُوْ + كُمْ [خ ر ج] اَخْرَجَ (افعال) فعل ماضی۔ جمع مذکر غائب [نکالنا]
۱۹۱	وَلَا تَقْتُلُوْهُمْ	وَ + لَا + تَقْتُلُوْ + هُمْ [ق ت ل] قَتَلَ (ن) فعل امر [قتل کرنا]
۱۹۱	حَتّٰى يُقٰتِلُوْكُمْ	حَتّٰى + يُقَاتِلُوْ + كُمْ [ق ت ل] قَاتَلَ يُقَاتِلُ (مفاعلہ) يُقَاتِلُو اصل میں يُقَاتِلُوْنَ تھا۔ حتیٰ (ناصبۃ المضارع) کی وجہ سے نون اعرابی ساقط ہو گیا ہے [ایک دوسرے سے لڑائی کرنا۔ قتال یعنی مسلح جدوجہد کرنا]
۱۹۱	فَاقْتُلُوْهُمْ	فَ + اُقْتُلُوْ + هُمْ [ق ت ل] قَتَلَ (ن) فعل امر [قتل کرنا]
۱۹۲	انْتَهَوْا	[ن ھ ی] اِنْتَهٰى يَنْتَهِي (افتعال) فعل ماضی۔ جمع مذکر غائب [رک جانا۔ باز آ جانا۔ ختم ہونا]
۱۹۴	اعْتَدٰى	[ع د و] اِعْتَدٰى يَعْتَدِيْ (افتعال) فعل ماضی [زیادتی کرنا۔ حد سے تجاوز کرنا]
۱۹۴	فَاعْتَدُوْا	فَ + اِعْتَدُوْا [ع د و] اِعْتَدٰى يَعْتَدِيْ (افتعال) فعل امر۔ جمع مذکر حاضر [زیادتی کرنا]
۱۹۵	لَا تُلْقُوْا	[ل ق ی] اَلْقٰى يُلْقِيْ (افعال) اصل میں اَلْقَوَ يُلْقِوُ تھا۔ فعل نہی۔ [پھینکنا۔ کسی کے سامنے ڈالنا]

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آیت نمبر	کلمہ	لغوی تشریح
۱۹۶	اَتِمُّوْا	[ت م م] اَتَمَّ یُتِمُّ (افعال) اصل میں اَتْمَمَ یُتْمِمُ تھا۔ ادغام کے بعد اَتَمَّ یُتِمُّ ہو گیا۔ فعل امر۔ جمع مذکر حاضر [اس طرح پورا کرنا کہ کوئی کمی نہ رہ جائے]
۱۹۶	اُحْصِرْتُمْ	[ح ص ر] اَحْصَرَ یُحْصِرُ (افعال) ماضی مجہول۔ جمع مذکر حاضر [روکنا۔ رکاوٹ ڈالنا۔ بند کرنا۔ گھیر لینا]
۱۹۶	اِسْتَیْسَرَ	[ی س ر] اِسْتَیْسَرَ یَسْتَیْسِرُ (استفعال) فعل ماضی [آسانی سے میسر آنا]
۱۹۶	لَا تَحْلِقُوْا	[ح ل ق] حَلَقَ یَحْلِقُ (ض) فعل نہی۔ جمع مذکر حاضر [منڈوانا۔ بال صاف کرانا]
۱۹۶	مَحِلَّهٗ	مَحِلَّ + هٗ [ح ل ل] حَلَّ یَحِلُّ (ض) اسم ظرف [کسی مقام پر اترنے کی جگہ۔ حلال ہونے کی جگہ]
۱۹۶	تَمَتَّعَ	[م ت ع] تَمَتَّعَ یَتَمَتَّعُ (تفعل) فعل ماضی۔ واحد مذکر غائب [فائدہ اٹھانا]
۱۹۶	فَمَنْ لَمْ یَجِدْ	فَ + مَنْ + لَمْ + یَجِدْ [و ج د] وَجَدَ یَجِدُ (ض) فعل مضارع۔ لم کی وجہ سے حالت جزم میں ہے۔ [کسی چیز کو موجود پانا]
۱۹۶	حَاضِرِی	[ح ض ر] حَضَرَ یَحْضُرُ (ن) سے اسم الفاعل حَاضِرُوْنَ - "لَمْ یَكُنْ" کی خبر ہونے کی وجہ سے حالت نصب میں حَاضِرِیْنَ ہوا۔ اور مضاف ہونے کی وجہ سے نَ ساقط ہو گیا [حاضر رہنے والے یعنی باشندے یا رہائشی]
۱۹۷	مَا تَفْعَلُوْا	مَا + تَفْعَلُوْا - مَا حرف شرط کی وجہ سے نون اعرابی ساقط ہو گیا ہے۔ اصل میں تَفْعَلُوْنَ تھا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آیت نمبر	کلمہ	لغوی تشریح
۱۹۷	یَعْلَمْهُ	یَعْلَمْ + هُ [ع ل م] عَلِمَ یَعْلَمُ (س) حالت جزم میں جواب شرط ہونے کی وجہ سے ہے [کسی چیز کی حقیقت کا ادراک کرنا۔ ٹھیک طرح جاننا]
۱۹۷	تَزَوَّدُوْا	[ز و د] تَزَوَّدَ یَتَزَوَّدُ (تفعل) فعل امر۔ جمع مذکر حاضر [زاد راہ یعنی سامان سفر ساتھ لینے کا اہتمام کرنا]
۱۹۷	وَاتَّقُوْنِ	وَ + اِتَّقُوْ + نِ ۔ "اِتَّقُوْا" [و ق ی] اِتَّقٰی یَتَّقِیْ (افتعال) فعل امر۔ جمع مذکر حاضر [تقویٰ اختیار کرنا۔ اللہ سے ڈرتے ہوئے اس کی نافرمانی سے بچنا] "ن" اصل میں نِیْ تھا۔ ضمیر کی یاء کو حذف کرنا عام رائج ہے۔
۱۹۸	اَنْ تَبْتَغُوْا	اَنْ + تَبْتَغُوْا [ب غ ی] اِبْتَغٰی یَبْتَغِیْ (افتعال) اصل میں تَبْتَغُوْنَ تھا۔ اَن کی وجہ سے نون اعرابی ساقط ہو گیا ہے۔
۱۹۸	اَفَضْتُمْ	[ف ی ض] اَفَاضَ یُفِیْضُ (افعال) فعل ماضی۔ جمع مذکر حاضر [پانی کے بہاؤ کی طرح کسی مجمع کا یکبارگی لوٹنا]
۱۹۹	اَفِیْضُوا	[ف ی ض] اَفَاضَ یُفِیْضُ (افعال) فعل امر [بہانا۔ پانی کے بہاؤ کی طرح ایک ساتھ چلنا]
۲۰۰	قَضَیْتُمْ	[ق ض ی] قَضٰی یَقْضِیْ (ض) فعل ماضی۔ جمع مذکر حاضر [قطعی فیصلہ کرنا۔ کسی کام کو انجام تک پہنچانا]
۲۰۰	اَشَدَّ ذِکْرًا	اَشَدَّ اسم تفضیل ہے اور ذِکْرًا تمیز ہونے کی وجہ سے حالت نصب میں ہے۔
۲۰۰	اٰتِنَا	اٰتِ + نَا [ء ت ی] اٰتٰی یُؤْتِیْ (افعال) فعل امر [دینا]
۲۰۱	وَقِنَا	وَ + قِ + نَا ۔ "قِ" [و ق ی] وَقٰی یَقِیْ (ض) فعل امر۔ واحد مذکر حاضر [بچانا]

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آیت نمبر	کلمه	لغوی تشریح
۲۰۳	تَعَجَّلَ	[ع ج ل] تَعَجَّلَ يَتَعَجَّلُ (تفعل) فعل ماضی۔ واحد مذکر غائب [جلدی کرنا۔ عجلت سے کام لینا]
۲۰۳	تَاَخَّرَ	[ء خ ر] تَاَخَّرَ يَتَاَخَّرُ (تفعل) فعل ماضی۔ واحد مذکر غائب [پیچھے رہنا]
۲۰۳	وَاعْلَمُوْٓا	وَ + اِعْلَمُوْا [ع ل م] عَلِمَ (س) فعل امر۔ جمع مذکر حاضر [جاننا]
۲۰۴	يُعْجِبُكَ	يُعْجِبُ + كَ [ع ج ب] اَعْجَبَ يُعْجِبُ (افعال) فعل مضارع [کسی کو عُجب یعنی پسندیدگی میں مبتلا کرنا]
۲۰۴	يُشْهِدُ	[ش ه د] اَشْهَدَ يُشْهِدُ (افعال) فعل مضارع [گواہ بنانا]
۲۰۴	اَلَدُّ	اَلَدُّ [ل د د] لَدَّ يَلُدُّ (ن) اسم تفضیل۔ اَفْعَلُ کے وزن پر اَلْدَدُ تھا۔ ادغام کی وجہ سے اَلَدُّ ہو گیا [سخت جھگڑا کرنا اور کسی کی بات نہ ماننا]
۲۰۴	الْخِصَامِ	[خ ص م] خَاصَمَ يُخَاصِمُ کا فِعَالٌ کے وزن پر مصدر ہے "اَلَدُّ الْخِصَامِ" [کسی سے جھگڑا کرتے وقت خود کو شدید ترین جھگڑالو ثابت کرنے والا]
۲۰۵	تَوَلّٰى	[و ل ی] تَوَلّٰى يَتَوَلّٰى (تفعل) فعل ماضی [رخ پھیرنا]
۲۰۵	سَعٰى	[س ع ی] سَعٰى يَسْعٰى (ف) فعل ماضی [تیز چلنا۔ دوڑ دھوپ کرنا۔ سرگرم عمل ہونا]
۲۰۵	لِيُفْسِدَ	لِ + يُفْسِدَ [ف س د] اَفْسَدَ يُفْسِدُ (افعال) لام کَیْ کی وجہ سے حالت نصب میں ہے [بگاڑنا۔ فساد پھیلانا۔ زمین کے نظام خراب کرنا]

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آیت نمبر	کلمہ	لغوی تشریح
۲۰۵	وَ يُهْلِكَ	وَ حرف عطف ہے يُهْلِكَ [ھ ل ک] اَهْلَكَ يُهْلِكُ (افعال) لِيُفْسِدَ پر عطف کی وجہ سے حالت نصب میں ہے [ہلاک کرنا۔ تباہ و برباد کرنا]
۲۰۶	اِتَّقِ	[و ق ی] اِتَّقٰی يَتَّقِيْ (افتعال) فعل امر [خوف خدا کی بنا پر گناہ سے بچنا]
۲۰۶	وَلَبِئْسَ	وَ + لَ + بِئْسَ اسے فعل ذم کہا جاتا ہے اور ہر قسم کی مذمت کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ یہ نِعْمَ کی ضد ہے۔
۲۰۷	ابْتِغَآءَ	[ب غ ی] اِبْتَغٰی يَبْتَغِيْ (افتعال) کا مصدر ہے۔ حالت نصب میں مفعول لہ ہونے کی وجہ سے ہے [کوشش کر کے کسی چیز کی طلب کرنا]
۲۰۷	رَءُوْفٌ	[ر ء ف] فَعُوْلٌ کے وزن پر اسم مبالغہ ہے۔ [کسی کو تکلیف میں دیکھ کر بہت زیادہ شفقت کرنے والا]
۲۰۸	كَآفَّةً	یعنی جَمَاعَةً كَامِلَةً مستثنیٰ یا حال ہونے کی وجہ سے منصوب ہے۔
۲۰۹	زَلَلْتُمْ	[ز ل ل] زَلَّ يَزِلُّ (ض) فعل ماضی۔ جمع مذکر حاضر [پاؤں کا پھسلنا۔ لغزش صادر ہونا۔ بھٹکنا] اِنْ حرف شرط کی وجہ سے فكِّ ادغام ہو گیا ہے۔
۲۰۹	فَاعْلَمُوْآ	فَ + اِعْلَمُوْا [ع ل م] عَلِمَ (س) فعل امر [جاننا۔ کسی حقیقت کا ادراک کرنا]
۲۱۰	اَنْ يَّاْتِيَهُمُ	اَنْ + يَّاْتِيَ + هُمْ [ء ت ی] اَتٰی يَاْتِيْ (ض) فعل مضارع۔ اَنْ کی وجہ سے حالت نصب میں ہے [آنا]
۲۱۰	تُرْجَعُ	[ر ج ع] اَرْجَعَ يُرْجِعُ (افعال) فعل مضارع۔ مجہول۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آیت نمبر	کلمہ	لغوی تشریح
		واحد مونث غائب [لوٹانا۔ واپس کرنا] رَجَعَ (ض) سے بھی مضارع مجہول ہو سکتا ہے۔
۲۱۱	سَلْ	[س ء ل] سَأَلَ يَسْأَلُ (ف) سے فعل امر اِسْأَلْ بھی استعمال ہوتا ہے اور سَلْ بھی [پوچھنا۔ سوال کرنا]
۲۱۱	اٰتَيْنٰهُمْ	اٰتَيْنَا + هُمْ [ء ت ی] اٰتٰى يُؤْتِيْ (افعال) فعل ماضی۔ جمع متکلم [دینا]
۲۱۱	وَمَنْ يُّبَدِّلْ	وَ + مَنْ + يُبَدِّلْ [ب د ل] بَدَّلَ يُبَدِّلُ (تفعیل) مَنْ شرطیہ کی وجہ سے يُبَدِّلْ حالت جزم میں ہے [ایک چیز کے بدلے میں دوسری چیز لانا۔ یہاں ایمان کے بدلے کفر اختیار کرنا مراد ہے]
۲۱۱	جَآءَتْهُ	جَاءَتْ + هُ [ج ی ء] جَاءَ يَجِيْءُ (ض) فعل ماضی۔ واحد مونث غائب [آنا] اٰتٰى عموماً کسی کام کے نتیجہ میں آنے کو کہا جاتا ہے۔
۲۱۲	زُيِّنَ	[ز ی ن] زَيَّنَ يُزَيِّنُ (تفعیل) فعل ماضی مجہول (ـُ + ـِ) واحد مذکر غائب [مزین کرنا۔ آراستہ کرنا۔ خوشنما بنانا]
۲۱۲	يَسْخَرُوْنَ	[س خ ر] سَخِرَ يَسْخَرُ (س) فعل مضارع [کسی کو ذلیل و حقیر سمجھ کر اس کا مذاق اڑانا]
۲۱۲	اتَّقَوْا	[و ق ی] اِتَّقٰى يَتَّقِيْ (افتعال) فعل ماضی۔ جمع مذکر غائب [تقویٰ اختیار کرنا]
۲۱۳	مُبَشِّرِيْنَ	[ب ش ر] بَشَّرَ يُبَشِّرُ (تفعیل) سے اسم الفاعل مُبَشِّرٌ کی جمع مُبَشِّرُوْنَ اور حالت نصب مُبَشِّرِيْنَ حال ہونے کی وجہ سے حالت نصب میں ہے [خوشخبری دینا]

19974

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آیت نمبر	کلمہ	لغوی تشریح
۲۱۳	مُنْذِرِيْنَ	[ن ذ ر] اَنْذَرَ يُنْذِرُ (افعال) اسم الفاعل۔ [کسی خوفناک چیز سے آگاہ کرنا۔ خبردار کرنا] حالت نصب میں ہے۔
۲۱۳	لِيَحْكُمَ	لِ + يَحْكُمَ [ح ک م] حَكَمَ يَحْكُمُ (ن) فعل مضارع لام کَی کی وجہ سے حالت نصب میں ہے [حکمت و بصیرت کی روشنی میں فیصلہ کرنا]
۲۱۳	اُوْتُوْهُ	اُوْتُو + هُ [ء ت ی] اٰتٰى يُؤْتِيْ (افعال) ماضی مجہول۔ جمع مذکر غائب [دینا]
۲۱۳	بَغْيًا	[ب غ ی] بَغٰى يَبْغِيْ (ض) مصدر۔ حال یا مفعول لہ ہونے کی وجہ سے حالت نصب میں ہے [حد اعتدال سے تجاوز کرنا یا تجاوز کرنے کی خواہش کرنا]
۲۱۳	لِمَا اخْتَلَفُوْا	لِ + مَا + اِخْتَلَفُوْا [خ ل ف] اِخْتَلَفَ يَخْتَلِفُ (افتعال) فعل ماضی جمع مذکر غائب [اختلاف کرنا۔ کسی کے خلاف کوئی طرز عمل اختیار کرنا]
۲۱۴	لَمَّا يَاْتِكُمْ	لَمَّا + يَاْتِ + كُمْ ۔ يَاْتِ اصل میں يَاْتِيْ (ض) تھا۔ لَمَّا چونکہ جازمۃ المضارع ہے اس لیے يَاْتِيْ کے آخر سے حرف علت ساقط ہو گیا ہے۔
۲۱۴	خَلَوْا	[خ ل و] خَلَا يَخْلُوْ (ن) فعل ماضی۔ جمع مذکر غائب۔ یہ فعل اگر کسی صلہ (Preposition) کے بغیر استعمال ہو تو اس کا معنی ہوتا ہے۔ [گزرنا۔ دنیا سے فارغ یعنی رخصت ہونا]
۲۱۴	مَسَّتْهُمْ	مَسَّتْ + هُمْ [م س س] مَسَّ يَمَسُّ (ف) فعل ماضی واحد مونث غائب [پہنچنا۔ چھونا]

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آیت نمبر	کلمہ	لغوی تشریح
۲۱۴	زُلْزِلُوْا	[زل زل] زَلْزَلَ يُزَلْزِلُ فعل ماضی مجہول۔ اس کا مادہ ثلاثی نہیں رباعی مجرد ہے [جھٹکا دینا۔ جھنجھوڑنا۔ ہلانا]
۲۱۵	مَاتَفْعَلُوْا	مَا + تَفْعَلُوْا ۔ مَا یہاں حرف شرط ہے اس لیے نون اعرابی ساقط ہو گیا ہے۔
۲۱۶	اَنْ تَكْرَهُوْا	اَنْ + تَكْرَهُوْا [ک ر ہ] كَرِهَ (س) فعل مضارع اصل میں تَكْرَهُوْنَ تھا۔ اَنْ کی وجہ سے نون اعرابی ساقط ہو گیا ہے [ناپسند کرنا۔ دل کو اچھا نہ لگنا۔ ناگوار گزرنا]
۲۱۶	اَن تُحِبُّوْا	اَنْ - تُحِبُّوْا [ح ب ب] اَحَبَّ يُحِبُّ (افعال) فعل مضارع۔ اَنْ کی وجہ سے نون اعرابی ساقط ہو گیا ہے [پسند کرنا۔ دل سے اچھا سمجھنا]
۲۱۷	يَسْئَلُوْنَكَ	يَسْئَلُوْنَ + كَ [س ء ل] سَأَلَ يَسْأَلُ (ف) مضارع [سوال کرنا]
۲۱۷	لَا يَزَالُوْنَ	لَا يَزَالُوْنَ [ز و ل] زَالَ يَزَالُ (ف) [اپنی جگہ سے ہٹنا] لَا يَزَالُوْنَ کا مطلب ہو گا وہ نہیں ہٹیں گے یعنی تسلسل کے ساتھ کرتے رہیں گے۔
۲۱۷	حَتّٰى يَرُدُّوْكُمْ	حَتّٰى + يَرُدُّوْ + كُمْ [ر د د] رَدَّ يَرُدُّ (ن) يَرُدُّوْ اصل میں يَرُدُّوْنَ تھا حَتّٰى (ناصبۃ المضارع) کی وجہ سے نون اعرابی ساقط ہو گیا ہے۔ [واپس لوٹانا]
۲۱۷	اِنِ اسْتَطَاعُوْا	اِنْ + اِسْتَطَاعُوْا [ط و ع] اِسْتَطَاعَ يَسْتَطِيْعُ (استفعال) فعل ماضی جمع مذکر غائب [خوشی سے یا آسانی سے کوئی کام کر سکنا]
۲۱۷	مَنْ يَرْتَدِدْ	مَنْ + يَرْتَدِدْ [ر د د] اِرْتَدَّ يَرْتَدُّ (افتعال) يَرْتَدِدْ "مَنْ"

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آیت نمبر	کلمہ	لغوی تشریح
		(حرف شرط) کی وجہ سے حالت جزم میں ہے۔ یہاں فک ادغام ہوا ہے [مرتد ہونا۔ واپس پلٹنا]
۲۱۷	فَیَمُتْ	فَ + یَمُتْ [م و ت] مَاتَ یَمُوْتُ (ن) فعل مضارع۔ واحد مذکر غائب فَ یہاں حرف عطف ہے۔ یَرْتَدِدْ پر عطف کی وجہ سے حالت جزم میں ہے [مرنا]
۲۱۸	یَرْجُوْنَ	[ر ج و] رَجَا یَرْجُوْ (ن) فعل مضارع جمع مذکر غائب [امید کرنا]
۲۱۹	العَفْوَ	یعنی اَنْفِقُوْا الْعَفْوَ۔ مفعول ہونے کی وجہ سے حالت نصب میں ہے [ضرورت سے زائد یا جو آسانی سے خرچ کر سکو]
۲۲۰	اِنْ تُخَالِطُوْهُمْ	اِنْ + تُخَالِطُوْ + هُمْ [خ ل ط] خَالَطَ یُخَالِطُ (مفاعلہ) تُخَالِطُوْ اصل میں تُخَالِطُوْنَ تھا۔ اِنْ (حرف شرط) کی وجہ سے نون اعرابی ساقط ہو گیا ہے۔ [ایک کا مال دوسرے کے مال کے ساتھ ملانا۔ آپس میں خلط ملط (Mix up) کرنا]
۲۲۰	لَاَعْنَتَكُمْ	لَ + اَعْنَتَ + كُمْ [ع ن ت] اَعْنَتَ یُعْنِتُ (افعال) فعل ماضی۔ واحد مذکر غائب [ایسی مشقت میں ڈالنا جس میں ہلاکت کا اندیشہ ہو]
۲۲۱	لَا تَنْكِحُوْا	[ن ک ح] نَكَحَ (ض) فعل نہی [نکاح کرنا]
۲۲۱	یُؤْمِنَّ	[ء م ن] اٰمَنَ یُؤْمِنُ (افعال) فعل مضارع۔ جمع مؤنث غائب "نَّ" میں ایک نون مادے (Root) کا اور دوسرا جمع مؤنث کا ہے [ایمان لانا]
۲۲۱	اَعْجَبَتْكُمْ	اَعْجَبَتْ + كُمْ [ع ج ب] اَعْجَبَ یُعْجِبُ (افعال)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آیت نمبر	کلمہ	لغوی تشریح
		فعل ماضی' واحد مونث غائب [کسی کو عجب یعنی حیران کن حد تک پسندیدگی میں مبتلا کرنا۔ خوشگوار حیرانی]
۲۲۱	لَا تُنْكِحُوْا	[ن ک ح] اَنْكَحَ يُنْكِحُ (افعال) فعل نہی [کسی کا مثلاً اپنی بیٹی وغیرہ کا نکاح کرانا]
۲۲۱	يَدْعُوْنَ	[د ع و] دَعَا يَدْعُو (ن) فعل مضارع۔ جمع مذکر غائب [دعوت دینا۔ بلانا۔ پکارنا]
۲۲۱	يَتَذَكَّرُوْنَ	[ذ ک ر] تَذَكَّرَ يَتَذَكَّرُ (تفعُّل) فعل مضارع [اہتمام کے ساتھ بھولے بسرے عہد یا سبق کو یاد کرنا۔ غفلت دور کرنا۔ نصیحت حاصل کرنا]
۲۲۲	فَاعْتَزِلُوْا	ف + اِعْتَزِلُوْا [ع ز ل] اِعْتَزَلَ يَعْتَزِلُ (افتعال) فعل امر۔ جمع مذکر حاضر [الگ رہنا۔ علیحدہ ہونا۔ حدیث کی روشنی میں مفہوم ہو گا مجامعت (Inter course) سے الگ رہنا]
۲۲۲	يَطْهُرْنَ	[ط ھ ر] طَهُرَ يَطْهُرُ (ک) فعل مضارع۔ جمع مونث غائب [پاک ہونا]
۲۲۲	تَطَهَّرْنَ	[ط ھ ر] تَطَهَّرَ يَتَطَهَّرُ (تفعل) فعل ماضی۔ جمع مونث غائب [اہتمام کے ساتھ پاکیزگی حاصل کرنا یعنی غسل جنابت کرنا]
۲۲۲	فَأْتُوْهُنَّ	ف + اِئْتُوْ + هُنَّ [ء ت ی] أَتَى يَأْتِيْ (ض) فعل امر۔ جمع مذکر حاضر۔ ہمزہ ساکت ہونے کی وجہ سے فَاِئْتُوْ کی بجائے فَأْتُوْ پڑھا گیا۔
۲۲۳	قَدِّمُوْا	[ق د م] قَدَّمَ يُقَدِّمُ (تفعیل) فعل امر [آگے بھیجنا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آیت نمبر	کلمہ	لغوی تشریح
		آگے کرنا۔ آنے والے دور کے لیے اہتمام کرنا]
۲۲۳	مُلٰقُوْہُ	[ل ق ی] لَاقٰی یُلَاقِیْ (مفاعلہ) اسم الفاعل۔ اصل میں مُلَاقُوْنَ تھا۔ مضاف ہونے کی وجہ سے نَ ساقط ہو گیا ہے۔ [ملاقات کرنا۔ ایک دوسرے کا سامنا کرنا]
۲۲۴	لَاتَجْعَلُوْا	[ج ع ل] جَعَلَ یَجْعَلُ (ف) فعل نہی۔ جمع مذکر حاضر [بنانا۔ ایک حالت سے دوسری حالت میں بدلنا]
۲۲۴	تَبَرُّوْا	[ب ر ر] بَرَّ یَبَرُّ (ف) فعل مضارع۔ جمع مذکر حاضر اصل میں تَبَرُّوْنَ تھا۔ اَنْ کی وجہ سے نون اعرابی ساقط ہو گیا ہے [نیکی کرنا۔ اللہ اور بندوں سے وفاداری کا ثبوت دینا]
۲۲۶	یُؤْلُوْنَ	[ء ل ی] اٰلٰی یُؤْلِیْ (افعال) فعل مضارع جمع مذکر غائب [حق مباشرت میں کمی یعنی جنسی تعلق نہ رکھنے کی قسم کھانا]
۲۲۶	تَرَبُّصُ	[ر ب ص] تَرَبَّصَ یَتَرَبَّصُ (تَفَعُّل) مصدر [مہلت گزارنا]
۲۲۶	فَآءُوْا	[ف ی ء] فَاءَ یَفِیْءُ (ض) [بری حالت سے اچھی حالت کی طرف لوٹنا]
۲۲۸	یَتَرَبَّصْنَ	[ر ب ص] تَرَبَّصَ یَتَرَبَّصُ (تفعل) فعل مضارع بمعنی فعل امر جمع مونث غائب [مہلت گزارنا۔ انتظار کرنا] واضح رہے بعض اوقات فعل مضارع فعل امر کے معنی میں بھی استعمال ہو سکتا ہے جس طرح اردو میں کہا جاتا ہے "میں نے کہہ دیا ہے کہ آئندہ تم پوری نمازیں پڑھو گے" یعنی پوری نمازیں پڑھو۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آیت نمبر	کلمہ	لغوی تشریح
۲۲۸	اَنْ یَّکْتُمْنَ	[ک ت م] کَتَمَ (ن) فعل نہی جمع مونث غائب یَکْتُمْنَ کا "نَ" چونکہ نون نسوہ ہے اس لیے اَنْ کے باوجود ساقط نہیں ہوا [چھپانا۔ پردہ ڈالنا]
۲۲۸	یُؤْمِنَّ	[ء م ن] اٰمَنَ یُؤْمِنُ (افعال) فعل مضارع۔ جمع مونث غائب۔ ایک نون اصلی دوسرا جمع مونث کا ہے [ایمان لانا]
۲۲۸	اَحَقُّ	اصل میں اَفْعَلُ کے وزن پر اَحْقَقُ تھا۔ ادغام کے بعد اَحَقُّ ہو گیا۔ اسم تفضیل ہے [زیادہ حق دار]
۲۲۹	تَسْرِیْحٌ	[س ر ح] سَرَّحَ یُسَرِّحُ (تفعیل) مصدر [رخصت کرنا۔ کھلا چھوڑنا]
۲۲۹	اَلَّا یُقِیْمَا	اَنْ + لَا + یُقِیْمَا [ق و م] اَقَامَ یُقِیْمُ (افعال) اَنْ (ناصبۃ المضارع) کی وجہ سے یُقِیْمَانِ کی بجائے یُقِیْمَا استعمال ہوا [قائم رکھنا۔ سیدھا رکھنا]
۲۲۹	افْتَدَتْ	[ف د ی] اِفْتَدٰی یَفْتَدِیْ (افتعال) فعل ماضی۔ واحد مونث غائب [معاوضہ دے کر چھڑانا]
۲۲۹	فَلَا تَعْتَدُوْهَا	فَ + لَا + تَعْتَدُوْا + هَا [ع د و] اِعْتَدٰی یَعْتَدِیْ (افتعال) فعل نہی [راہ حق سے تجاوز کرنا] هَا کی ضمیر حُدُوْدُ کی طرف لوٹ رہی ہے۔
۲۲۹	وَمَنْ یَّتَعَدَّ	وَ + مَنْ + یَتَعَدَّ [ع د و] تَعَدّٰی یَتَعَدّٰی (تفعل) یَتَعَدَّ اصل میں یَتَعَدّٰی تھا۔ مَنْ (حرف شرط کی وجہ سے حالت جزم میں ہوا اور یَتَعَدَّ رہ گیا [بہت زیادہ حد سے تجاوز کرنا]

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آیت نمبر	کلمہ	لغوی تشریح
۲۳۰	فَلَا تَحِلُّ	فَ + لَا + تَحِلُّ [ح ل ل] حَلَّ يَحِلُّ (ض) فعل مضارع۔ واحد مونث غائب [حلال ہونا۔ گرہ کھلنا]
۲۳۰	اَنْ يَّتَرَاجَعَآ	[ر ج ع] تَرَاجَعَ يَتَرَاجَعُ (تفاعل) فعل مضارع۔ تثنیہ مذکر غائب۔ اصل میں يَتَرَاجَعَانِ تھا (اَن) کی وجہ سے نِ ساقط ہو گیا ہے۔
۲۳۰	يُبَيِّنُهَا	[ب ی ن] بَيَّنَ يُبَيِّنُ (تفعیل) ھَا کا مرجع حُدُوْدَ ہے۔
۲۳۱	فَاَمْسِكُوْهُنَّ	فَ + اَمْسِكُوْ + هُنَّ [م س ک] اَمْسَكَ يُمْسِكُ (افعال) فعل امر۔ جمع مذکر حاضر۔ هُنَّ کا مرجع اَلنِّسَاء ہے [پہلے سے موجود چیز کو اپنے پاس روکنا]
۲۳۱	سَرِّحُوْهُنَّ	[س ر ح] سَرَّحَ يُسَرِّحُ (تفعیل) فعل امر [رخصت کرنا۔ آزاد کرنا] هُنَّ ضمیر اَلنِّسَاء کی طرف لوٹ رہی ہے۔
۲۳۱	ضِرَارًا	[ض ر ر] ضَرَّ يَضُرُّ (ن) مصدر۔ مفعول لہ ہونے کی وجہ سے حالت نصب میں ہے [نقصان پہنچانے۔ اذیت دینے کی غرض سے]
۲۳۱	لِتَعْتَدُوْا	لِ + تَعْتَدُوْا [ع د و] اِعْتَدٰى يَعْتَدِىْ (افتعال) فعل مضارع۔ اصل میں تَعْتَدُوْنَ تھا۔ لام کَی (ناصبۃ المضارع) کی وجہ سے نَ گر گیا ہے۔
۲۳۱	يَعِظُكُمْ	يَعِظُ + كُمْ [و ع ظ] وَعَظَ يَعِظُ (ض) [کسی کو سزا سے ڈرا کر نصیحت کرنا۔ نیکی کی طرف مائل کرنا]
۲۳۲	فَلَا تَعْضُلُوْهُنَّ	فَ + لَا + تَعْضُلُوْ + هُنَّ [ع ض ل] عَضَلَ يَعْضُلُ (ن) فعل نہی [کسی مفاد کی خاطر رکاوٹ ڈالنا۔ روکنا]

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آیت نمبر	کلمہ	لغوی تشریح
۲۳۲	اَنْ یَّنْکِحْنَ	اَنْ + یَنْکِحْنَ [ن ک ح] نَکَحَ (ض) فعل مضارع۔ جمع مونث غائب۔ یَنْکِحْنَ میں نَ نون نسوہ ہے اسی لیے اَنْ کے باوجود ساقط نہیں ہوا۔
۲۳۲	تَرَاضَوْا	[ر ض ی] تَرَاضٰی یَتَرَاضٰی (تفاعل) فعل ماضی۔ جمع مذکر غائب [ایک دوسرے سے راضی ہونا۔ باہمی رضا مندی سے معاملہ طے کرنا]
۲۳۲	یُوْعَظُ	[و ع ظ] وَعَظَ یَعِظُ (ض) مضارع مجہول [وعظ و نصیحت کرنا۔ برے انجام کا خوف دلا کر نیکی طرف مائل کرنا]
۲۳۲	اَزْکٰی	[ز ک و] اَفْعَلُ کے وزن پر اَزْکَوُ تھا۔ مطابقت کی وجہ سے اَزْکٰی ہوگیا۔ اسم تفضیل [باطنی لحاظ سے پاکیزہ ترین]
۲۳۳	یُرْضِعْنَ	[ر ض ع] اَرْضَعَ یُرْضِعُ (افعال) فعل مضارع بمعنی فعل امر۔ جمع مونث غائب [دودھ پلانا]
۲۳۳	اَنْ یُّتِمَّ	اَنْ + یُتِمَّ [ت م م] اَتَمَّ یُتِمُّ (افعال) فعل مضارع۔ اَنْ کی وجہ سے حالت نصب میں ہے [پورا کرنا]
۲۳۳	لَا تُکَلَّفُ	[ک ل ف] کَلَّفَ یُکَلِّفُ (تفعیل) مضارع مجہول۔ واحد مونث غائب نَفْسٌ (مونث سماعی) کی وجہ سے مونث کا صیغہ استعمال ہوا ہے [مکلف کرنا۔ پابند کرنا]
۲۳۳	لَا تُضَآرَّ	[ض ر ر] ضَارَّ یُضَارُّ (مفاعلہ) فعل نہی۔ واحد مونث غائب [ایک دوسرے کو نقصان پہنچانا۔ اذیت دینا]
۲۳۳	تَرَاضٍ	[ر ض ی] تَرَاضٰی یَتَرَاضٰی (تفاعل) مصدر [ایک

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آیت نمبر	کلمہ	لغوی تشریح
		دوسرے سے راضی ہونا۔ باہمی رضامندی]
۲۳۳	تَشَاوُرٍ	[ش و ر] تَشَاوَرَ يَتَشَاوَرُ (تفاعل) مصدر [ایک دوسرے سے مشورہ کرنا۔ باہمی مشاورت]
۲۳۳	تَسْتَرْضِعُوْآ	[ر ض ع] اِسْتَرْضَعَ يَسْتَرْضِعُ (استفعال) فعل مضارع۔ اَنْ کی وجہ سے نَ گر گیا ہے۔ [کسی سے دودھ پلانے کی طلب کرنا یعنی دودھ پلوانا]
۲۳۴	يُتَوَفَّوْنَ	[و ف ی] تَوَفّٰی يَتَوَفّٰی (تفعل) مضارع مجہول [فوت کرنا]
۲۳۴	يَذَرُوْنَ	[و ذ ر] وَ ذَرَ يَذَرُ (ف) فعل مضارع [چھوڑنا۔ اپنے حال پر رہنے دینا]
۲۳۴	يَتَرَبَّصْنَ	[ر ب ص] تَرَبَّصَ يَتَرَبَّصُ (تفعل) فعل مضارع بمعنی فعل امر۔ جمع مونث غائب [مہلت گزارنا۔ عدت گزارنا]
۲۳۴	بِاَنْفُسِهِنَّ	بِ + اَنْفُسِ + هِنَّ ۔ اَنْفُسِ نَفْسٌ کی جمع ہے۔
۲۳۵	عَرَّضْتُمْ	[ع ر ض] عَرَّضَ يُعَرِّضُ (تفعیل) فعل ماضی۔ جمع مذکر حاضر عرض کا ایک معنی کنارہ بھی ہے چنانچہ معنی ہو گا [بات کو ایک جانب رکھ کر یعنی اشارے کنائے میں کرنا]
۲۳۵	اَكْنَنْتُمْ	[ک ن ن] اَكَنَّ يُكِنُّ (افعال) اصل میں اَكْنَنَ يُكْنِنُ تھا فعل ماضی۔ كِنٌّ غار کو کہتے ہیں [کسی محفوظ جگہ پر چھپانا]
۲۳۵	لَا تُوَاعِدُوْهُنَّ	لَا + تُوَاعِدُوْ + هُنَّ [و ع د] وَاعَدَ يُوَاعِدُ (مفاعلہ) فعل نہی [آپس میں وعدہ کرنا]
۲۳۵	وَلَا تَعْزِمُوْا	وَ + لَا + تَعْزِمُوْا [ع ز م] عَزَمَ يَعْزِمُ (ض) فعل نہی۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آیت نمبر	کلمہ	لغوی تشریح
		[مضبوطی سے گرہ لگانا۔ حتمی اور قطعی ارادہ کرنا]
۲۳۵	فَاحْذَرُوْهُ	فَ + اِحْذَرُوْ + هُ [ح ذ ر] حَذِرَ يَحْذَرُ (س) فعل امر [محتاط رہنا۔ کسی کے غیظ و غضب سے بچنا]
۲۳۶	لَمْ تَمَسُّوْهُنَّ	لَمْ + تَمَسُّوْ + هُنَّ [م س س] مَسَّ يَمَسُّ (ف) "تَمَسُّوْ" اصل میں تَمَسُّوْنَ تھا۔ لم کی وجہ سے نون اعرابی ساقط ہو گیا ہے۔ [چھونا۔ ہاتھ لگانا مراد جماع کرنا]
۲۳۶	الْمُوْسِعِ	[و س ع] اَوْسَعَ يُوْسِعُ (افعال) اسم الفاعل [ایسا شخص جو اپنے کاروبار کو وسیع کر چکا ہو۔ خوشحال]
۲۳۶	الْمُقْتِرِ	[ق ت ر] اَقْتَرَ يُقْتِرُ (افعال) اسم الفاعل [ایسا شخص جس نے اپنے کاروبار کا دائرہ تنگ کر لیا ہو۔ تنگ دست]
۲۳۷	اَنْ يَّعْفُوْنَ	[ع ف و] عَفَا يَعْفُو (ن) جمع مونث غائب۔ يَعْفُوْنَ کا "نَ" چونکہ نون نسوہ ہے اس لیے اَنْ کے باوجود ساقط نہیں ہوا [معاف کرنا]
۲۳۷	اَنْ تَعْفُوْا	اَنْ + تَعْفُوْا ۔ فعل مضارع۔ اَنْ کی وجہ سے نَ گر گیا ہے۔
۲۳۷	لَا تَنْسَوُا	[ن س ی] نَسِيَ يَنْسٰى (س) فعل نہی۔ جمع مذکر حاضر [بھولنا۔ فراموش کرنا] آخر میں ؙ ساتھ ملا کر پڑھنے کے لیے آئی ہے۔
۲۳۹	خِفْتُمْ	[خ و ف] خَافَ يَخَافُ (س) فعل ماضی۔ جمع مذکر حاضر [ڈرنا]
۲۳۹	فَرِجَالًا	فَ + رِجَالًا ۔ رَاجِلٌ کی جمع ہے۔ حال ہے اس لیے حالت نصب میں ہے۔ [ٹانگوں پر یعنی پیدل چلنے والے]
۲۳۹	رُكْبَانًا	[ر ک ب] رَكِبَ (س) سے اسم الفاعل رَاكِبٌ کی جمع

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آیت نمبر	کلمہ	لغوی تشریح
		رُكْبَانٌ [سوار]
۲۴۰	يَذَرُوْنَ	[و ذ ر] وَذَرَ يَذَرُ (ف) فعل مضارع [کسی حالت پر چھوڑنا]
۲۴۱	لِلْمُطَلَّقٰتِ	لِ + اَلْمُطَلَّقَاتِ [ط ل ق] طَلَّقَ يُطَلِّقُ (تفعیل) اسم المفعول۔ جمع مونث۔ [وہ عورتیں جن کو طلاق دی گئی ہو]
۲۴۳	حَذَرَ الْمَوْتِ	حَذَرَ + اَلْمَوْتِ = مرکب اضافی۔ حَذَرَ مفعول لہ ہونے کی وجہ سے حالت نصب میں ہے [ایسا ڈر جس میں احتیاط شامل ہو]
۲۴۵	فَيُضٰعِفَهٗ	فَ + يُضَاعِفَ + هٗ [ض ع ف] ضَاعَفَ يُضَاعِفُ (مفاعلہ) فَ کے بعد اَنْ محذوف ہے اس لیے حالت نصب میں ہے [کئی گنا تک بڑھانا To multiply]
۲۴۶	لَهُمُ ابْعَثْ	لَ + هُمْ + اِبْعَثْ [ب ع ث] بَعَثَ (ف) فعل امر [مبعوث کرنا۔ متعین کرنا۔ کوئی ذمہ داری دے کر اٹھانا]
۲۴۶	نُقَاتِلْ	[ق ت ل] قَاتَلَ (مفاعلہ) فعل مضارع۔ جواب امر ہونے کی وجہ سے حالت جزم میں ہے۔
۲۴۶	عَسَيْتُمْ	[ع س ی] عَسٰی یہ ایک ایسا فعل ماضی ہے جس کا فعل مضارع استعمال نہیں ہوتا [کسی چیز کا واقع ہونے کے بہت قریب ہونا۔ عین ممکن ہونا]
۲۴۶	اَلَّا تُقَاتِلُوْا	اَنْ + لَا + تُقَاتِلُوْا [ق ت ل] قَاتَلَ (مفاعلہ) فعل مضارع۔ جمع مذکر حاضر۔
۲۴۶	اُخْرِجْنَا	[خ ر ج] اَخْرَجَ يُخْرِجُ (افعال) ماضی مجہول۔ جمع متکلم

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آیت نمبر	کلمہ	لغوی تشریح
۲۵۰	اَفْرِغْ	[ف ر غ] اَفْرَغَ يُفْرِغُ (افعال) فعل امر [فارغ کرنا۔ انڈیلنا۔ یہاں مراد ہے بہت زیادہ نازل کرنا۔ برکھا برسانا]
۲۵۰	ثَبِّتْ	[ث ب ت] ثَبَّتَ يُثَبِّتُ (تفعیل) فعل امر [مضبوط کرنا۔ جمانا]
۲۵۱	فَهَزَمُوْهُمْ	فَ + هَزَمُوْ + هُمْ [ه ز م] هَزَمَ (ض) [شکست دینا]
۲۵۱	لَفَسَدَتِ	لَ + فَسَدَتْ [ف س د] فَسَدَ يَفْسُدُ (ن) ساتھ ملا کر پڑھنے کے لیے ت کے آخر میں ـِ دی گئی [بگڑ جانا۔ خراب ہونا۔ درہم برہم ہونا]
۲۵۲	نَتْلُوْهَا	نَتْلُوْ + هَا [ت ل و] تَلَا يَتْلُوْ (ن) فعل مضارع۔ جمع متکلم۔ هَا کی ضمیر آیَاتُ کی طرف لوٹ رہی ہے [تلاوت کرنا]
۲۵۲	الْمُرْسَلِيْنَ	[ر س ل] اَرْسَلَ يُرْسِلُ (افعال) اسم المفعول [پیغام دے کر بھیجنا] حالت جر۔
۲۵۳	تِلْكَ الرُّسُلُ	مرکب اشاری۔ تِلْكَ (واحد مونث) اس لیے استعمال کیا گیا کہ اَلرُّسُلُ جمع مکسر ہے۔
۲۵۳	مَا اقْتَتَلَ	مَا + اِقْتَتَلَ [ق ت ل] اِقْتَتَلَ يَقْتَتِلُ (افتعال) [لڑائی کرنا۔ کسی کو قتل کرنے کا اہتمام کرنا]
۲۵۴	اَنْفِقُوْا	[ن ف ق] اَنْفَقَ يُنْفِقُ (افعال) فعل امر۔ نَفَقٌ کا معنی ہے سرنگ یا سوراخ [جمع شدہ مال میں سوراخ کرنا یعنی خرچ کرنا]
۲۵۴	هُمْ	اصل میں هُمْ تھا۔ ملا کر پڑھنے کے لیے آخر میں ـُ دی گئی۔ یہ ضمیر حصر کا معنی پیدا کرنے کے لیے لائی گئی ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آیت نمبر	کلمہ	لغوی تشریح
		[نکالنا]
۲۴۶	تَوَلَّوْا	[و ل ی] تَوَلّٰی یَتَوَلّٰی (تفعل) فعل ماضی۔ جمع مذکر غائب [پیٹھ پھیرنا۔ مراد ہے بھاگ کھڑے ہونا]
۲۴۷	لَمْ یُؤْتَ	لَمْ + یُؤْتَ [ء ت ی] اٰتٰی یُؤْتِیْ (افعال) مضارع مجہول۔ لَمْ کی وجہ سے آخر سے حرف علت گر گیا ہے۔
۲۴۷	اِصْطَفٰهُ	اِصْطَفٰی + هُ [ص ف و] اِصْطَفٰی یَصْطَفِیْ (افتعال) اصل میں اِصْطَفَوَ یَصْطَفِوُ تھا۔ صفاء صاف اور خالص چیز کو کہا جاتا ہے۔ [کسی کو اپنے لیے خالص کرنا۔ چن لینا (To choose or To slect)]
۲۴۷	وَزَادَهٗ	وَ + زَادَ + هٗ [ز ی د] زَادَ یَزِیْدُ [بڑھانا۔ زیادہ کرنا]
۲۴۸	اَنْ یَّاْتِیَکُمْ	اَنْ + یَاْتِیَ + کُمْ [ء ت ی] اَتٰی یَاْتِیْ (ض) آنا
۲۴۹	مُبْتَلِیْکُمْ	مُبْتَلِیْ + کُمْ [ب ل و] اِبْتَلٰی یَبْتَلِیْ (افتعال) اصل میں اِبْتَلَوَ یَبْتَلِوُ تھا۔ اسم الفاعل [آزمانے کا اہتمام کرنا۔ کسی حادثے کے ذریعہ آزمانا]
۲۴۹	لَمْ یَطْعَمْهُ	لَمْ + یَطْعَمْ + هُ [ط ع م] طَعِمَ یَطْعَمُ (س) فعل مضارع۔ لَمْ کی وجہ سے حالت جزم میں ہے [بطور غذا کوئی چیز لینا]
۲۴۹	جَاوَزَ	[ج و ز] جَاوَزَ یُجَاوِزُ (مفاعلہ) فعل ماضی [کسی حد سے آگے گزرنا۔ عبور کرنا]
۲۴۹	مُلٰقُوا	[ل ق ی] لَاقٰی یُلَاقِیْ (مفاعلہ) اسم الفاعل۔ اصل میں مُلَاقُوْنَ تھا۔ لفظ اللہ کی طرف مضاف ہونے کی وجہ سے نَ ساقط ہو گیا ہے [ایک دوسرے کا سامنا کرنا۔ ملاقات کرنا]

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آیت نمبر	کلمہ	لغوی تشریح
۲۵۵	یُحِیْطُوْنَ	[ح و ط] اَحَاطَ یُحِیْطُ (افعال) اصل میں اَحْوَطَ یُحْوِطُ تھا فعل مضارع [احاطہ کرنا۔ گرفت میں لینا]
۲۵۵	وَلَا یَئُوْدُہٗ	وَ + لَا + یَئُوْدُ - ہٗ [ء و د] اٰدَ یَئُوْدُ (ن) فعل مضارع [تھک جانا۔ کسی ذمہ داری کے بوجھ کو نہ اٹھا سکنا]
۲۵۶	فَقَدِاسْتَمْسَكَ	فَ - قَدْ + اِسْتَمْسَكَ [م س ک] اِسْتَمْسَكَ یَسْتَمْسِكُ (استفعال) [کسی چیز کو مضبوطی سے پکڑنے کا ارادہ کرنا]
۲۵۶	الْوُثْقٰی	[و ث ق] اَفْعَلُ کے وزن پر اَوْثَقُ اور اس کی مؤنث وُثْقٰی [مضبوط ترین]
۲۵۶	لَا انْفِصَامَ	لَا + اِنْفِصَامَ [ف ص م] اِنْفَصَمَ یَنْفَصِمُ (انفعال) مصدر۔ [دراڑ آنا۔ ٹوٹنا]
۲۵۸	اَلَمْ تَرَ	اَ + لَمْ + تَرَ [ر ء ی] رَاٰی یَرٰی (ف) اصل میں تَرٰی تھا۔ لَمْ کی وجہ سے تَرَ رہ گیا [دیکھنا]
۲۵۸	حَآجَّ	[ح ج ج] حَآجَّ یُحَاجُّ (مفاعلہ) اصل میں حَاجَجَ یُحَاجِجُ تھا فعل ماضی۔ واحد مذکر غائب [ایک دوسرے پر غلبہ پانے کے لیے دلائل دینا۔ مناظرہ کرنا]
۲۵۸	فَاْتِ	فَ + اِئْتِ [ء ت ی] اَتٰی یَاْتِیْ (ض) فعل امر [آنا] بِ کی وجہ سے معنی ہو گا [لانا]
۲۵۸	فَبُهِتَ	فَ + بُهِتَ [ب ھ ت] بَهَتَ یَبْهَتُ (ف) ماضی مجہول [حیران و ششدر کر دینا]
۲۵۹	مَرَّ	[م ر ر] مَرَّ یَمُرُّ (ن) اصل میں مَرَرَ یَمْرُرُ تھا [کسی کے پاس سے گزرنا]

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آیت نمبر	کلمہ	لغوی تشریح
۲۵۹	خَاوِيَةٌ	[خ و ی] خَوٰی یَخْوِیْ (ض) اسم الفاعل۔ واحد مونث [کسی عمارت کا ویران ہو کر گر پڑنا]
۲۵۹	یُحْیِ	[ح ی ی] اَحْیٰی یُحْیِیْ (افعال) فعل مضارع واحد مذکر غائب [زندہ کرنا]
۲۵۹	فَاَمَاتَهُ	فَ + اَمَاتَ + هُ [م و ت] اَمَاتَ یُمِیْتُ (افعال) فعل ماضی۔ واحد مذکر غائب [مارنا]
۲۵۹	لَمْ یَتَسَنَّهْ	لَمْ + یَتَسَنَّهْ [س ن ہ] تَسَنَّهَ یَتَسَنَّهُ (تفعل) سَنَةٌ (سال) کی نسبت سے معنی ہو گا [برسوں گزر جانے کے باوجود نہیں بگڑا / باسی ہوا]
۲۵۹	وَلِنَجْعَلَكَ	وَ + لِ + نَجْعَلَ + كَ [ج ع ل] جَعَلَ (ف) فعل مضارع۔ جمع متکلم [بنانا۔ ایک حالت سے دوسری حالت میں لے جانا]
۲۵۹	نُنْشِزُهَا	نُنْشِزُ + هَا [ن ش ز] اَنْشَزَ یُنْشِزُ (افعال) [ترتیب سے اکٹھا کرنا] هَا (واحد مونث) کی ضمیر العِظَامَ کی طرف لوٹ رہی ہے جو کہ جمع مکسر ہے۔
۲۵۹	نَکْسُوْ	[ک س و] کَسَا یَکْسُوْ (ن) اصل میں کَسَوَ یَکْسُوُ تھا۔ فعل مضارع۔ جمع متکلم [پہنانا۔ چڑھانا]
۲۶۰	اَرِنِیْ	اَرِ + نِیْ [ر ء ی] اَرٰی یُرِیْ (افعال) اصل میں اَرْأَیٰ یُرْئِیُ تھا۔ فعل امر۔ واحد مذکر حاضر [دکھانا]
۲۶۰	فَخُذْ	فَ ۔ خُذْ [ء خ ذ] اَخَذَ یَأْخُذُ (ن) فعل امر [پکڑنا]
۲۶۰	فَصُرْهُنَّ	فَ + صُرْ + هُنَّ ۔ "صُرْ" [ص و ر] صَارَ یَصُوْرُ (ن) فعل امر [مائل کرنا۔ مانوس کرنا]

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آیت نمبر	کلمہ	لغوی تشریح
۲۶۰	ثُمَّ ادْعُهُنَّ	ثُمَّ + اُدْعُ + هُنَّ + "اُدْعُ" [د ع و] دَعَا يَدْعُوْ (ن) فعل امر۔ واحد مذکر حاضر [بلانا۔ پکارنا۔ دعوت دینا]
۲۶۰	يَاْتِيْنَكَ	يَأْتِيْنَ + كَ [ء ت ی] اَتٰی يَاْتِيْ (ض) فعل مضارع۔ جمع مونث غائب [آنا]
۲۶۱	اَنْبَتَتْ	[ن ب ت] اَنْبَتَ يُنْبِتُ (افعال) فعل ماضی۔ واحد مونث غائب [اگانا]
۲۶۲	يُتْبِعُوْنَ	[ت ب ع] اَتْبَعَ يُتْبِعُ (افعال) فعل مضارع [پیچھے لگانا۔ کسی کام کے بعد دوسرا کام کرنا]
۲۶۳	يَتْبَعُهَآ	يَتْبَعُ + هَا [ت ب ع] تَبِعَ يَتْبَعُ (س) فعل مضارع۔ [پیچھے آنا۔ کسی کام کے بعد دوسرا کام ہونا] هَا کا مرجع صَدَقَةٍ ہے۔
۲۶۴	لَا تُبْطِلُوْا	لَا + تُبْطِلُوْا [ب ط ل] اَبْطَلَ يُبْطِلُ (افعال) فعل نہی [باطل کرنا۔ بے نتیجہ کرنا۔ بے مقصد بنانا]
۲۶۴	رِئَآءَ	مفعول لہ ہونے کی وجہ سے حالت نصب میں ہے [دکھانے کی غرض سے]
۲۶۴	فَاَصَابَهٗ	فَ + اَصَابَ + هٗ [ص و ب] اَصَابَ يُصِيْبُ (افعال) [نشانے پہ لگنا۔ پہنچنا] هٗ کا مرجع صَفْوَانٍ ہے۔
۲۶۵	تَثْبِيْتًا	[ث ب ت] ثَبَّتَ يُثَبِّتُ (تفعیل) مصدر۔ مفعول لہ ہونے کی وجہ سے حالت نصب میں ہے [مضبوط کرنے کی غرض سے]
۲۶۵	لَمْ يُصِبْهَا	لَمْ + يُصِبْ - هَا [ص و ب] اَصَابَ يُصِيْبُ (افعال) [تیر کا نشانے پر لگنا۔ پہنچنا] هَا کا مرجع جَنَّةٍ ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آیت نمبر	کلمہ	لغوی تشریح
۲۶۶	اَیَوَدُّ	اَ + یَوَدُّ [و د د] وَدَّ یَوَدُّ (ف) فعل مضارع [چاہنا۔ پسند کرنا۔ خواہش کرنا]
۲۶۷	وَلَا تَیَمَّمُوْا	وَ + لَا + تَیَمَّمُوْا [ی م م] تَیَمَّمَ یَتَیَمَّمُ (تفعل) فعل نہی [قصد کرنا۔ ارادہ کرنا]
۲۶۷	بِاٰخِذِیْهِ	بِ + آخِذِیْ + هِ "اٰخِذِیْ" [ء خ ذ] اَخَذَ یَأْخُذُ (ن) سے اسم الفاعل اٰخِذٌ اور جمع اٰخِذُوْنَ حالت جر اٰخِذِیْنَ ۔ مضاف ہونے کی وجہ سے نَ ساقط ہوا۔ اٰخِذِیْ رہ گیا [پکڑنا۔ لینا]
۲۶۷	تُغْمِضُوْا	[غ م ض] اَغْمَضَ یُغْمِضُ (افعال) فعل مضارع۔ جمع مذکر حاضر۔ تُغْمِضُوْنَ تھا اَنْ کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا [آنکھ بند کرنا۔ تساہل برتنا]
۲۶۹	وَمَنْ یُّؤْتَ	وَ + مَنْ - یُؤْتَ [ء ت ی] اٰتٰی یُؤْتِیْ (افعال) یُؤْتَ اصل میں یُؤْتٰی (مضارع مجہول) تھا مَنْ (حرف شرط) کی وجہ سے آخر سے حرف علت ساقط ہو گیا ہے۔
۲۶۹	اُوْتِیَ	[ء ت ی] اٰتٰی یُؤْتِیْ (افعال) ماضی مجہول [دینا]
۲۶۹	وَمَا یَذَّکَّرُ	وَ + مَا + یَذَّکَّرُ [ذ ک ر] اِذَّکَّرَ یَذَّکَّرُ بعض اہل لغت کے نزدیک یہ اصل میں تَذَکَّرَ یَتَذَکَّرُ تھا یہ ادغام قریب المخرج کی مثال ہے [اہتمام سے یاد دہانی یا نصیحت حاصل کرنا]
۲۷۱	اِنْ تُبْدُوْا	اِنْ + تُبْدُوْا [ب د و] اَبْدٰی یُبْدِیْ (افعال) اصل میں اَبْدَوَ یُبْدِوُ تھا۔ فعل مضارع تُبْدُوْا کے آخر سے نون اعرابی اِنْ کی وجہ سے ساقط ہو گیا ہے [ظاہر کرنا]
۲۷۱	اِنْ تُخْفُوْهَا	اِنْ + تُخْفُوْ + هَا [خ ف ی] اَخْفٰی یُخْفِیْ (افعال) فعل

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آیت نمبر	کلمہ	لغوی تشریح
		مضارع۔ تُخْفُوْ اصل میں تُخْفُوْنَ تھا اِنْ (جازمہ۔ المضارع) کی وجہ سے نون اعرابی ساقط ہوگیا ہے [چھپانا۔ مخفی رکھنا] ھَا کا مرجع الصَّدَقَاتُ ہے۔
۲۷۱	تُؤْتُوْھَا	[ء ت ی] اٰتٰی یُؤْتِیْ (افعال) فعل مضارع۔ اصل میں تُؤْتُوْنَ تھا۔ تُخْفُوْا پر عطف کی وجہ سے نَ ساقط ہوگیا ہے [دینا]
۲۷۲	وَمَا تُنْفِقُوْا	وَ + مَا + تُنْفِقُوْا [ن ف ق] اَنْفَقَ یُنْفِقُ (افعال) مَا (حرف شرط) کی وجہ سے تُنْفِقُوْنَ کا نون ساقط ہوگیا ہے۔ نَفَقٌ سوراخ کو کہا جاتا ہے۔ معنی ہوگا [ذخیرہ شدہ مال میں سوراخ کرنا۔ خرچ کرنا]
۲۷۲	یُوَفَّ	[و ف ی] وَفّٰی یُوَفِّیْ (تفعیل) اصل میں یُوَفّٰی (مضارع مجہول) تھا۔ جواب شرط ہونے کی وجہ سے حرف علت ساقط ہوگیا ہے [پورا پورا دینا]
۲۷۳	اُحْصِرُوْا	[ح ص ر] اَحْصَرَ یُحْصِرُ (افعال) فعل ماضی مجہول۔ جمع مذکر غائب [روکنا۔ بند کرنا۔ رکاوٹ ڈالنا]
۲۷۳	التَّعَفُّفِ	[ع ف ف] تَعَفَّفَ یَتَعَفَّفُ (تفعل) مصدر [حیا کی وجہ سے اپنا دامن کسی عیب سے پاک رکھنا]
۲۸۳	بِسِیْمٰھُمْ	بِ + سِیْمَا + ھُمْ [علامت۔ نشانی۔ پہچان]
۲۷۳	اِلْحَافًا	[ل ح ف] اَلْحَفَ یُلْحِفُ (افعال) مصدر [لحاف کی طرح چمٹ جانا] حال ہونے کی وجہ سے حالت نصب میں ہے۔
۲۷۵	یَتَخَبَّطُهُ	یَتَخَبَّطُ + ہٗ [خ ب ط] تَخَبَّطَ یَتَخَبَّطُ (تفعل) فعل

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آیت نمبر	کلمہ	لغوی تشریح
		مضارع [اس طرح کسی کی عقل پر حاوی ہو جانا کہ اسے کچھ پتہ نہ چلے وہ کیا کہہ رہا یا کیا کر رہا ہے۔ خبطی بنانا]
۲۷۵	فَانْتَهٰى	فَ + اِنْتَهٰى [ن ھ ی] اِنْتَهٰى يَنْتَهِیْ (افتعال) [رک جانا۔ باز آنا۔ ختم ہونا]
۲۷۵	فَلَهٗ	فَ + لَ + هٗ۔ "لَهٗ" اصل میں لِهٗ تھا۔ مرکب جاری ہے۔
۲۷۶	يُرْبِي	[ر ب و] اَرْبٰى يُرْبِيْ (افعال) اصل میں اَرْبَوَ يُرْبِوُ تھا۔ فعل مضارع [بڑھانا۔ نشوونما کرنا]
۲۷۶	كَفَّارٍ	[ک ف ر] كَفَرَ (ن) سے فَعَّالٌ کے وزن پر مبالغے کا صیغہ ہے [بہت زیادہ کفر کرنے والا۔ ناشکری کرنے والا]
۲۷۶	اَثِيْمٍ	[ء ث م] اَثِمَ يَأْثَمُ (س) سے فَعِيْلٌ کے وزن پر مبالغے کا صیغہ ہے [بہت زیادہ دوسروں کی حق تلفی کرنے والا] اِثْمٌ عموماً اس گناہ کے لیے استعمال ہوتا ہے جس کا تعلق حقوق العباد سے ہو۔
۲۷۸	وَذَرُوْا	وَ + ذَرُوْا [و ذ ر] وَذَرَ يَذَرُ (ف) فعل امر۔ جمع مذکر حاضر [کسی حالت پر چھوڑنا]
۲۷۹	فَاْذَنُوْا	فَ + اِئْذَنُوْا [ء ذ ن] اَذِنَ (س) فعل امر اِئْذَنُوْا کا ہمزہ فَ کے ساتھ ملا کر پڑھنے کی وجہ سے ساکت Silent ہو گیا ہے۔
۲۷۹	تُبْتُمْ	[ت و ب] تَابَ يَتُوْبُ (ن) فعل ماضی۔ جمع مذکر حاضر۔ [اظہار ندامت کے بعد آئندہ گناہ نہ کرنے کا عزم کر کے اللہ کی طرف رجوع کرنا]
۲۷۹	تَظْلِمُوْنَ	[ظ ل م] ظَلَمَ (ض) فعل مضارع۔ جمع مذکر حاضر [ظلم

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آیت نمبر	کلمہ	لغوی تشریح
		کرنا۔ ناانصافی کرنا]
۲۷۹	تُظْلَمُوْنَ	[ظ ل م] ظَلَمَ (ض) مضارع مجہول۔
۲۸۰	فَنَظِرَةٌ	فَ + نَظِرَةٌ [ن ظ ر] نَظَرَ (ن) مصدر [دیکھنا۔ انتظار کرنا۔ مہلت دینا]
۲۸۰	اَنْ تَصَدَّقُوْا	[ص د ق] تَصَدَّقَ یَتَصَدَّقُ (تفعل) "تَصَدَّقُوْا" اصل میں تَتَصَدَّقُوْنَ تھا۔ تخفیف کے لیے ایک تاء کو حذف کرنے اور اَنْ کی وجہ سے نون اعرابی کو ساقط کرنے کی وجہ سے تَصَدَّقُوْا رہ گیا۔ [قرب الٰہی حاصل کرنے کے لیے صدق دل کے ساتھ خیرات کرنا۔ صدقہ دینا]
۲۸۱	تُرْجَعُوْنَ	[ر ج ع] اَرْجَعَ یُرْجِعُ (افعال) مضارع مجہول جمع مذکر حاضر [لوٹانا]
۲۸۱	تُوَفّٰی	[و ف ی] وَفّٰی یُوَفِّیْ (تفعیل) مضارع مجہول۔ واحد مونث غائب [پورا پورا دینا]
۲۸۱	یُظْلَمُوْنَ	[ظ ل م] ظَلَمَ (ض) مضارع مجہول۔ جمع مذکر غائب [ظلم کرنا۔ ناانصافی کرنا۔ کمی بیشی کرنا]
۲۸۲	تَدَایَنْتُمْ	[د ی ن] تَدَایَنَ یَتَدَایَنُ (تفاعل) فعل ماضی۔ جمع مذکر حاضر [ایک دوسرے کو قرض دینا یا لینا]
۲۸۲	وَلْیَكْتُبْ	وَ + لِ + یَكْتُبْ [ک ت ب] کَتَبَ (ن) فعل مضارع۔ لام امر کی وجہ سے حالت جزم میں ہے [لکھنا]
۲۸۲	لَایَاْبَ	لَا + یاْبَ [ء ب ی] اَبٰی یَأْبٰی (ف) فعل نہی۔ یَأْبٰی سے یَأْبَ لائے نہی کی وجہ سے ہوا ہے۔
۲۸۲	وَلْیُمْلِلِ	وَ + لِ + یُمْلِلْ [م ل ل] اَمَلَّ یُمِلُّ (افعال) لام امر کی وجہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آیت نمبر	کلمہ	لغوی تشریح
		سے یہ فعل حالت جزم میں ہے اور حالت جزم میں فک ادغام کی صورت بھی جائز ہے۔ اسی وجہ سے وَلْيُمِلٌّ کی بجائے وَلْيُمْلِلْ پڑھا گیا [ایک شخص کا بولنا اور دوسرے کا لکھتے جانا۔ املاء کرانا]
۲۸۲	وَلْيَتَّقِ	وَ + لِ - يَتَّقِ [و ق ی] اِتَّقٰى يَتَّقِيْ (افتعال) لام امر کی وجہ سے آخر سے حرف علت گر گیا ہے [تقویٰ اختیار کرنا۔ ڈرنا۔ بچنا]
۲۸۲	لَا يَبْخَسْ	[ب خ س] بَخَسَ يَبْخَسُ (ف) فعل نہی [کم کرنا]
۲۸۲	اَنْ يُّمِلَّ	[م ل ل] اَمَلَّ يُمِلُّ (افعال) اَنْ کی وجہ سے حالت نصب میں ہے [املاء کرانا۔ کسی کو کوئی چیز لکھوانا]
۲۸۲	وَاسْتَشْهِدُوْا	وَ + اِسْتَشْهِدُوْا [ش ھ د] اِسْتَشْهَدَ يَسْتَشْهِدُ (استفعال) فعل امر [گواہی طلب کرنا]
۲۸۲	رَجُلَيْنِ	رَجُلٌ کا تثنیہ ہے۔ لَمْ يَكُوْنَا کی خبر ہونے کی وجہ سے حالت نصب میں ہے۔
۲۸۲	تَرْضَوْنَ	[ر ض ی] رَضِيَ يَرْضٰى (س) فعل مضارع۔ جمع مذکر حاضر [راضی ہونا۔ پسند کرنا]
۲۸۲	اَنْ تَضِلَّ	[ض ل ل] ضَلَّ يَضِلُّ (ض) فعل مضارع۔ واحد مونث غائب [صحیح راستے یا صحیح موقف سے ہٹ جانا۔ بھول جانا]
۲۸۲	فَتُذَكِّرَ	فَ + تُذَكِّرَ [ذ ک ر] ذَكَّرَ يُذَكِّرُ (تفعیل) فعل مضارع واحد مونث غائب۔ فَ کے بعد بعض اوقات اَنْ محذوف ہوتا ہے اسی لیے تُذَكِّرَ حالت نصب میں ہے [بھولی ہوئی بات کو یاد دلانا]

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آیت نمبر	کلمہ	لغوی تشریح
۲۸۲	دُعُوْا	[د ع و] دَعَا یَدْعُو (ن) ماضی مجہول۔ جمع مذکر غائب [بلانا]
۲۸۲	لَا تَسْئَمُوْآ	[س ء م] سَئِمَ یَسْأَمَ (س) فعلِ نہی۔ جمع مذکر حاضر [اکتاہٹ محسوس کرنا]
۲۸۲	اَلَّا تَرْتَابُوْآ	اَنْ + لَا + تَرْتَابُوْا [ر ی ب] اِرْتَابَ یَرْتَابُ (افتعال) فعل مضارع۔ اَنْ کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے [ایسے شک میں پڑنا جس میں اضطراب بھی ہو]
۲۸۲	تُدِیْرُوْنَهَا	تُدِیْرُوْنَ + هَا [د و ر] اَدَارَ یُدِیْرُ (افعال) اصل میں اَدْوَرَ یُدْوِرُ تھا۔ فعل مضارع۔ جمع مذکر حاضر [گھمانا۔ چکر لگوانا۔ کسی ایک چیز کو ہاتھ سے دوسرے ہاتھ میں دینا۔ لین دین کرنا] هَا کا مرجع تِجَارَةٌ ہے۔
۲۸۲	تَبَایَعْتُمْ	[ب ی ع] تَبَایَعَ یَتَبَایَعُ (تفاعل) فعل ماضی۔ جمع مذکر حاضر [ایک دوسرے سے خرید و فروخت کرنا]
۲۸۲	لَا یُضَآرَّ	لَا + یُضَآرَّ [ض ر ر] ضَارَّ یُضَارُّ (مفاعلہ) اصل میں ضَارَرَ یُضَارِرُ تھا فعل نہی۔ ادغام والا فعل مضارع اگر حالت جزم میں ہو تو اسے حالت رفع، نصب ہر طرح سے پڑھنا جائز ہے۔ لائے نہی کی وجہ سے لَا یُضَارُّ، لَا یُضَارَّ، لَا یُضَارِرْ (فک ادغام) تینوں طرح درست ہے [ایک دوسرے کو نقصان پہنچانا۔ تکلیف دینا]
۲۸۳	لَمْ تَجِدُوْا	لَمْ + تَجِدُوْا [و ج د] وَجَدَ یَجِدُ (ض) فعل مضارع۔ اصل میں تَجِدُوْنَ تھا۔ لم کی وجہ سے نَ ساقط ہو گیا ہے۔ [موجود پانا]

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آیت نمبر	کلمہ	لغوی تشریح
۲۸۳	فَرِهٰنٌ	فَ + رِهَانٌ ۔ رَهْنٌ کی جمع ہے [وہ چیز جو معاوضے میں شرط کے طور پر رکھ لی جائے]
۲۸۳	فَلْيُؤَدِّ	فَ + لِ + يُؤَدِّ [ء د ی] أَدَّى يُؤَدِّيْ (تفعیل) يُؤَدِّ اصل میں يُؤَدِّيْ تھا لام امر کی وجہ سے آخر سے حرف علت گر گیا ہے [ادا کرنا]
۲۸۳	اؤْتُمِنَ	[ء م ن] اِئْتَمَنَ يَأْتَمِنُ (افتعال) ماضی مجہول [کسی کو امین بنانا۔ کسی کے پاس امانت رکھنا]
۲۸۳	وَلْيَتَّقِ	وَ + لِ + يَتَّقِ [و ق ی] اِتَّقٰى يَتَّقِيْ (افتعال) يَتَّقِ اصل میں يَتَّقِيْ تھا۔ لام امر کی وجہ سے آخر سے حرف علت ساقط ہو گیا ہے [تقویٰ اختیار کرنا]
۲۸۳	اٰثِمٌ	[ء ث م] اَثِمَ يَأْثَمُ (س) اسم الفاعل۔ اِثْمٌ عموماً اس گناہ کے لیے استعمال ہوتا ہے جس کا تعلق حقوق العباد سے ہو [گناہ گار]
۲۸۴	اِنْ تُبْدُوْا	[ب د و] اَبْدٰى يُبْدِيْ (افعال) "تُبْدُوْا" اصل میں تُبْدُوْنَ (فعل مضارع) تھا۔ اِنْ کی وجہ سے نَ (نون اعرابی) ساقط (Drop) ہو گیا ہے۔ [ایسی بات کو ظاہر کرنا جسے چھپانے کی کوشش کی جائے]
۲۸۴	تُخْفُوْهُ	تُخْفُوْ + هُ [خ ف ی] اَخْفٰى يُخْفِيْ (افعال "تُخْفُوْ" اصل میں تُخْفُوْنَ تھا اِنْ تُبْدُوْا پر عطف کی وجہ سے تُخْفُوْ استعمال ہوا۔ هُ ضمیر کا مرجع مَا ہے۔
۲۸۴	يُحَاسِبْكُمْ	يُحَاسِبْ + كُمْ [ح س ب] حَاسَبَ يُحَاسِبُ (مفاعلہ) فعل مضارع۔ جواب شرط ہونے کی وجہ سے حالت جزم

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آیت نمبر	کلمہ	لغوی تشریح
		میں ہے [محاسبہ کرنا]
۲۸۵	اُنْزِلَ	[ن ز ل] اَنْزَلَ يُنْزِلُ (افعال) ماضی مجہول۔ واحد مذکر غائب [اتارنا]
۲۸۵	نُفَرِّقُ	[ف ر ق] فَرَّقَ يُفَرِّقُ (تفعیل) فعل مضارع۔ جمع متکلم [تفریق کرنا۔ الگ الگ کرنا]
۲۸۵	اَطَعْنَا	[ط و ع] اَطَاعَ يُطِيْعُ (افعال) اصل میں اَطْوَعَ يُطْوِعُ تھا۔ فعل ماضی۔ جمع متکلم [خوشی سے کہا ماننا۔ اطاعت کرنا]
۲۸۵	غُفْرَانَكَ	غُفْرَانَ + كَ [غ ف ر] غَفَرَ (ض) مصدر۔ اصل عبارت ہے "اِغْفِرْنَا غُفْرَانَكَ" یا "نَطْلُبُ غُفْرَانَكَ" [بخشنا۔ گناہوں کی سزا معاف کرنا]
۲۸۵	اِكْتَسَبَتْ	[ک س ب] اِكْتَسَبَ يَكْتَسِبُ (افتعال) فعل ماضی۔ واحد مونث غائب۔ [اہتمام سے کمانا۔ برائی کا صرف ارادہ ہی نہیں بلکہ اس پر عمل بھی کرنا]
۲۸۶	لَا تُؤَاخِذْنَآ	لَا + تُؤَاخِذْ + نا [ء خ ذ] ءَاخَذَ يُؤَاخِذُ (مفاعلہ) فعل نہی [مؤاخذہ کرنا۔ گرفت کرنا۔ کسی غلطی کو پکڑنا]
۲۸۶	لَا تُحَمِّلْنَا	لَا + تُحَمِّلْ + نا [ح م ل] حَمَّلَ يُحَمِّلُ (تفعیل) فعل نہی۔ [بوجھ اٹھوانا۔ ذمہ داری عائد کرنا]
۲۸۶	وَاعْفُ	وَ + اُعْفُ [ع ف و] عَفَا يَعْفُو (ن) فعل امر۔ واحد مذکر حاضر۔ [معاف کرنا۔ گناہ کو اعمال نامہ سے مٹانا]
۲۸۶	فَانْصُرْنَا	فَ + اُنْصُرْ + نا [ن ص ر] نَصَرَ يَنْصُرُ (ن) فعل امر۔ واحد مذکر حاضر [مدد کرنا]

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آیت نمبر	کلمہ	لغوی تشریح
۲	مُصَدِّقًا	[ص د ق] صَدَّقَ یُصَدِّقُ (تفعیل) اسم الفاعل۔ حال ہونے کی وجہ سے حالت نصب میں ہے [تصدیق کرنا۔ کہی ہوئی بات کو سچا قرار دینا]
۴	ذُوانْتِقَامٍ	ذُو + اِنتقامٍ ۔ ذُوْ ہمیشہ مضاف بن کر استعمال ہوتا ہے اس لیے اِنتقامٍ حالت جر میں ہے [بدلہ لینے والا]
۶	یُصَوِّرُکُمْ	یُصَوِّرُ + کُمْ [ص و ر] صَوَّرَ یُصَوِّرُ (تفعیل) فعل مضارع [تصویر بنانا۔ شکلیں بنانا۔ صورت گری کرنا]
۷	مُحْکَمٰتٌ	[ح ک م] اَحْکَمَ یُحْکِمُ (افعال) سے اسم المفعول مُحْکَمٌ کی مونث مُحْکَمَۃٌ کی جمع [حکمت و بصیرت کی روشنی کسی چیز کی ساخت کو مضبوط اور پائیدار بنانا یعنی اس میں کوئی لفظی یا معنوی اشتباہ نہ رہنے دینا]
۷	اُخَرُ	اُخْرٰی کی جمع ہے۔
۷	مُتَشٰبِهٰتٌ	[ش ب ہ] تَشَابَهَ یَتَشَابَهُ (تفاعل) اسم الفاعل مُتَشَابِهٌ کی مونث مُتَشَابِهَةٌ کی جمع [لفظی یا معنوی مماثلت کی وجہ سے مفہوم کا مشتبہ یعنی غیرواضح ہونا]
۷	فَیَتَّبِعُوْنَ	فَ + یَتَّبِعُوْنَ [ت ب ع] اِتَّبَعَ یَتَّبِعُ (افتعال) فعل مضارع [پیچھے لگنا۔ پیچھا کرنا۔ یعنی بڑے اہتمام (مکمل جستجو) کے ساتھ وہ متشابہات کے پیچھے لگ جاتے ہیں اور محکمات کو نظرانداز کردیتے ہیں]
۷	اِبْتِغَآءَ	[ب غ ی] اِبْتَغٰی یَبْتَغِیْ (افتعال) مصدر۔ مفعول لہ [تلاش کرنے۔ جستجو کی غرض سے]
۷	یَذَّکَّرُ	[ذ ک ر] اِذَّکَّرَ یَذَّکَّرُ ۔ اصل میں تَذَکَّرَ یَتَذَکَّرُ (تفعل)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آیت نمبر	کلمہ	لغوی تشریح
		تھا۔ یہاں ادغام قریب المخرج ہوا ہے۔
۷	أُولُوا الْأَلْبَابِ	أُولُوا + اَلْأَلْبَابِ ۔ أُولُوا کا واحد ذُوْ [والا] ہے اور اَلْأَلْبَابُ کا واحد اَللُّبُّ [مغز۔ گودا یعنی عقل و خرد]
۸	لَا تُزِغْ	لَا تُزِغْ [ز ی غ] أَزَاغَ يُزِيْغُ (افعال) فعل نہی۔ اصل میں "لَا تُزِيْغْ" تھا۔ دو ساکن حروف اکٹھے ہونے کی وجہ سے حرف علت ساقط ہو گیا ہے [ٹیڑھا کرنا۔ کج کرنا۔ سیدھے راستے اور صحیح موقف سے ہٹانا]
۸	وَهَبْ	وَ + هَبْ [و ھ ب] وَهَبَ يَهَبُ (ف) فعل ماضی۔ واحد مذکر حاضر [بلا معاوضہ دینا۔ عطا کرنا]
۸	اَلْوَهَّابُ	[و ھ ب] وَهَبَ يَهَبُ (ف) سے فَعَّالٌ کے وزن پر اسم مبالغہ ہے [بہت زیادہ عطا کرنے والا]
۱۰	لَنْ تُغْنِيَ	لَنْ + تُغْنِيَ [غ ن ی] اَغْنٰى يُغْنِيْ (افعال) فعل مضارع۔ واحد مونث غائب۔ لَنْ (ناصبۃ المضارع) کی وجہ سے حالت نصب میں ہے۔ "اَمْوَالُ" چونکہ جمع مکسر ہے اس لیے مونث کا صیغہ استعمال ہوا ہے [کسی کو بے نیاز کرنا۔ فائدہ پہنچانا۔ کسی کے کام آنا]
۱۱	كَدَاْبِ	كَ + دَأْبِ [وہ راستہ یا وہ طرز عمل جس پر مسلسل چلا جائے]
۱۲	سَتُغْلَبُوْنَ	سَ + تُغْلَبُوْنَ [غ ل ب] غَلَبَ (ض) مضارع مجهول۔ جمع مذکر حاضر [غلبہ پانا۔ کسی کو بے بس کرنا]
۱۲	تُحْشَرُوْنَ	[ح ش ر] حَشَرَ يُحْشِرُ (ض) مضارع مجهول۔ جمع مذکر حاضر [اٹھانا اور اٹھانے کے بعد جمع کرنا]

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آیت نمبر	کلمہ	لغوی تشریح
۱۳	اِلْتَقَتَا	[ل ق ی] اِلْتَقٰی یَلْتَقِیْ (افتعال) فعل ماضی۔ تثنیہ مونث غائب [اہتمام کے ساتھ کسی کا سامنا کرنا۔ مڈ بھیڑ ہونا]
۱۳	یَرَوْنَھُمْ	یَرَوْنَ + ھُمْ [ر ء ی] رَأٰی یَرٰی (ف) فعل مضارع جمع مذکر غائب [دیکھنا۔ خیال کرنا]
۱۳	مِثْلَیْھِمْ	مِثْلَیْ + ھِمْ "مِثْلَیْ" اصل میں مِثْلَیْنِ تھا۔ مضاف ہونے کی وجہ سے ن (تثنیہ کا نون) ساقط ہو گیا ہے۔ [دوگنا]
۱۳	رَأْیَ الْعَیْنِ	رَأْیَ + اَلْعَیْنِ ۔ مرکب اضافی [آنکھ کا دیکھنا۔ یعنی واضح طور پر دیکھنا]
۱۴	زُیِّنَ	[ز ی ن] زَیَّنَ یُزَیِّنُ (تفعیل) ماضی مجہول۔ واحد مذکر غائب [خوب صورت بنانا۔ آراستہ کرنا۔ نظروں میں یا دل میں کھبا دینا]
۱۴	اَلْمُقَنْطَرَۃِ	[ق ن ط ر] قَنْطَرَ یُقَنْطِرُ (رباعی مجرد اسم المفعول۔ قِنْطَارٌ آج کل ۱۰۰ کلو کے برابر وزن کے لیے استعمال ہوتا ہے [یہاں خزانے اور ڈھیر مراد ہیں]
۱۴	اَلْمُسَوَّمَۃِ	[س و م] سَوَّمَ یُسَوِّمُ (تفعیل) اسم المفعول [نشان زدہ۔ اعلیٰ نسل کے]
۱۴	اَلْمَاٰبِ	[ء و ب] ءَ ابَ (اَبَ) یَئُوْبُ (ن) قَالَ یَقُوْلُ کی طرح۔ اَلْمَاٰبُ اصل میں اَلْمَأْوَبُ تھا۔ تعلیل کے بعد اَلْمَاٰبُ ہو گیا۔ یہ مَفْعَلٌ کے وزن پر اسم ظرف ہے [لوٹنے کی جگہ]
۱۵	اَؤُنَبِّئُکُمْ	اَ + اُنَبِّئُ + کُمْ [ن ب ء] نَبَّأَ یُنَبِّئُ (تفعیل) فعل مضارع۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آیت نمبر	کلمہ	لغوی تشریح
		واحد متکلم [اہم خبر دینا]
۱۵	مُطَهَّرَةٌ	[ط ہ ر] طَهَّرَ يُطَهِّرُ (تفعیل) اسم المفعول [ظاہری اور باطنی لحاظ سے پاک کرنا]
۱۶	فَاغْفِرْ	فَ + اِغْفِرْ [غ ف ر] غَفَرَ (ض) فعل امر [بخشنا۔ گناہوں کی سزا معاف کرنا]
۱۶	وَقِنَا	وَ + قِ + نَا ۔ "قِ" [و ق ی] وَقٰی يَقِيْ (ض) فعل امر۔ واحد مذکر حاضر [بچانا]
۱۷	الْقٰنِتِيْنَ	[ق ن ت] قَنَتَ يَقْنُتُ (ن) اسم الفاعل [عجز و انکساری کے ساتھ اطاعت و فرماں برداری کرنا]
۱۷	الْمُسْتَغْفِرِيْنَ	[غ ف ر] اِسْتَغْفَرَ يَسْتَغْفِرُ (استفعال) اسم الفاعل [مغفرت طلب کرنا۔ گناہوں کی معافی مانگنا]
۱۸	قَآئِمًا	[ق و م] قَامَ يَقُوْمُ (ن) اسم الفاعل۔ حال ہونے کی وجہ سے حالت نصب میں ہے یعنی [انصاف پر قائم رہتے ہوئے اور کائنات کے تکوینی و تشریعی نظام میں عدل و انصاف قائم رکھتے ہوئے]
۱۹	بَغْيًا	[ب غ ی] بَغٰی يَبْغِيْ (ض) مصدر۔ حال ہے اس لیے منصوب ہے [حد اعتدال سے تجاوز کرنا۔ زیادتی کرنا]
۱۹	مَنْ يَّكْفُرْ	مَنْ + يَكْفُرْ [ک ف ر] كَفَرَ (ن) فعل مضارع۔ مَنْ (حرف شرط) کی وجہ سے يَكْفُرْ حالت جزم میں ہے۔
۲۰	فَاِنْ حَآجُّوْكَ	فَ + اِنْ + حَآجُّوْ + كَ "حَآجُّوْ" [ح ج ج] حَاجَّ يُحَاجُّ (مفاعلہ) فعل ماضی۔ جمع مذکر غائب [حجت بازی کرنا۔ مناظرہ کرنا۔ بحث و تکرار کرنا]

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آیت نمبر	کلمہ	لغوی تشریح
۲۰	مَنِ اتَّبَعَنِ	مَنْ + اِتَّبَعَ + نِ (نِیْ) "اِتَّبَعَ" [ت ب ع] اِتَّبَعَ یَتَّبِعُ (افتعال) [اتباع کرنا۔ اہتمام کے ساتھ کسی کے پیچھے چلنا]
۲۰	فَقَدِ اهْتَدَوْا	فَ + قَدْ + اِهْتَدَوْا [ھ د ی] اِهْتَدٰی یَهْتَدِی (افتعال) فعل ماضی [راہ راست اختیار کرنا۔ سیدھے راستے پر چلنا۔ ہدایت پانا]
۲۱	فَبَشِّرْهُمْ	فَ + بَشِّرْ + هُمْ [ب ش ر] بَشَّرَ یُبَشِّرُ (تفعیل) فعل امر۔ واحد مذکر حاضر [بشارت دینا۔ خوش خبری دینا] یہاں طنزاً اور اظہار غضب کے لیے استعمال ہوا ہے۔
۲۳	اُوْتُوْا	[ء ت ی] ءاتٰی (اٰتٰی) یُؤْتِیْ (افعال) ماضی مجہول [دینا]
۲۳	یُدْعَوْنَ	[د ع و] دَعَا یَدْعُوْ (ن) مضارع مجہول۔ جمع مذکر غائب [دعوت دینا۔ پکارنا۔ بلانا]
۲۳	یَتَوَلّٰی	[و ل ی] تَوَلّٰی یَتَوَلّٰی (تفعل) فعل مضارع [رخ پھیرنا]
۲۴	لَنْ تَمَسَّنَا	لَنْ + تَمَسَّ + نَا [م س س] مَسَّ یَمَسُّ (ف) اصل میں مَسَسَ یَمْسَسُ تھا۔ یہاں ادغام ہوا ہے۔ تَمَسَّ حالت نصب میں ہے۔ واحد مونث غائب [چھونا۔ پہنچنا۔ مس کرنا]
۲۴	وَغَرَّهُمْ	وَ + غَرَّ + هُمْ [غ ر ر] غَرَّ یَغُرُّ (ن) فعل ماضی [کسی کو غافل پا کر دھوکہ دینا]
۲۴	یَفْتَرُوْنَ	[ف ر ی] اِفْتَرٰی یَفْتَرِیْ (افتعال) فعل مضارع [کسی بات کو گھڑنا۔ بہتان باندھنا]
۲۵	وَوُفِّیَتْ	وَ + وُفِّیَتْ [و ف ی] وَفّٰی یُوَفِّیْ (تفعیل) ماضی مجہول۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آیت نمبر	کلمہ	لغوی تشریح
		واحد مونث غائب [پورا پورا دینا]
۲۷	تُوْلِجُ	[و ل ج] اَوْلَجَ یُوْلِجُ (افعال) فعل مضارع۔ واحد مذکر حاضر[کسی مقصد کے تحت داخل کرنا]
۲۸	لَا یَتَّخِذِ	[ء خ ذ] اِتَّخَذَ یَتَّخِذُ (افتعال) اِتَّخَذَ اصل میں اِئْتَخَذَ تھا۔ باب افتعال ہمزہ "ت" سے بدل جاتا ہے اس لیے "اِتْتَخَذَ" ہوا اور ادغام کے بعد اِتَّخَذَ ہو گیا۔ فعل نہی۔ ساتھ ملانے کے لیے آخر میں زیر دی گئی۔
۲۸	اَنْ تَتَّقُوْا	اَنْ + تَتَّقُوْا [و ق ی] اِتَّقٰی یَتَّقِیْ (افتعال) "تَتَّقُوْا" اصل میں تَتَّقُوْنَ تھا۔ اَنْ کی وجہ سے نَ ساقط ہو گیا ہے [بچنا۔ بچنے کا اہتمام کرنا]
۲۸	وَیُحَذِّرُکُمْ	وَ + یُحَذِّرُ + کُمْ [ح ذ ر] حَذَّرَ یُحَذِّرُ (تفعیل) فعل مضارع [محتاط کرنا۔ خبردار کرنا]
۲۹	تُخْفُوْا	[خ ف ی] اَخْفٰی یُخْفِیْ (افعال) "تُخْفُوْا" اصل میں تُخْفُوْنَ تھا۔ اِنْ (حرف شرط) کی وجہ سے نون اعرابی ساقط ہو گیا ہے [چھپانا]
۲۹	تُبْدُوْہُ	تُبْدُوْ + ہٗ [ب د و] اَبْدٰی یُبْدِیْ (افعال) اصل میں اَبْدَوَ یُبْدِوُ تھا۔ "تُبْدُوْ" اصل میں تُبْدُوْنَ تھا۔ تُخْفُوْا پر عطف کی وجہ سے نَ گر گیا ہے۔
۳۰	مُحْضَرًا	[ح ض ر] اَحْضَرَ یُحْضِرُ (افعال) اسم المفعول [حاضر کرنا۔ سامنے لانا]
۳۰	تَوَدُّ	[و د د] وَدَّ یَوَدُّ (ف) فعل مضارع۔ واحد مونث غائب۔ اس میں بھی ضمیر فاعل ہے جو نفس کی طرف لوٹ رہی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آیت نمبر	کلمہ	لغوی تشریح
		ہے [شدید خواہش کرنا]
۳۱	فَاتَّبِعُوْنِیْ	فَ + اِتَّبِعُوْ + نِیْ [ت ب ع] اِتَّبَعَ یَتَّبِعُ (افتعال) فعل امر۔ جمع مذکر حاضر [اتباع کرنا]
۳۱	یُحْبِبْکُمْ	یُحْبِبْ + کُمْ [ح ب ب] اَحَبَّ یُحِبُّ (افعال) یُحْبِبْ جو اب امر کی وجہ سے حالت جزم میں ہے [محبت کرنا۔ پسند کرنا]
۳۲	تَوَلَّوْا	[و ل ی] تَوَلّٰی یَتَوَلّٰی (تفعل) فعل ماضی۔ جمع مذکر غائب [رخ پھیرنا]
۳۵	مُحَرَّرًا	[ح ر ر] حَرَّرَ یُحَرِّرُ (تفعیل) اسم المفعول۔ حال ہونے کی وجہ سے حالت نصب میں ہے [آزاد کردہ۔ یعنی جسے دنیوی امور سے آزاد اور عبادت کے لیے وقف کر دیا گیا ہو]
۳۶	وَضَعْتُهَآ	وَضَعْتُ + هَا [و ض ع] وَضَعَ یَضَعُ (ف) فعل ماضی۔ واحد متکلم [جنم دینا]
۳۶	سَمَّیْتُهَا	سَمَّیْتُ + هَا [س م و] سَمّٰی یُسَمِّیْ (تفعیل) اصل میں سَمَّوَ یُسَمِّوُ تھا۔ فعل ماضی۔ واحد متکلم [نام رکھنا]
۳۶	اُعِیْذُهَا	اُعِیْذُ + هَا [ع و ذ] اَعَاذَ یُعِیْذُ (افعال) اَعْوَذَ یُعْوِذُ سے فعل مضارع۔ واحد متکلم [پناہ میں دینا]
۳۷	فَتَقَبَّلَهَا	فَ + تَقَبَّلَ + هَا [ق ب ل] تَقَبَّلَ یَتَقَبَّلُ (تفعل) فعل ماضی [اہتمام سے قبول کرنا]
۳۷	اَنْبَتَهَا	اَنْبَتَ + هَا [ن ب ت] اَنْبَتَ یُنْبِتُ (افعال) فعل ماضی۔ واحد مذکر غائب [پرورش کرنا۔ پروان چڑھانا۔ اگانا]

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آیت نمبر	کلمہ	لغوی تشریح
۳۸	هَبْ	[و ھ ب] وَهَبَ يَهَبُ (ف) فعل امر۔ واحد مذکر حاضر [بے لوث عطا کرنا۔ بلا معاوضہ دینا]
۳۹	فَنَادَتْهُ	فَ + نَادَتْ + هُ [ن د ی] نَادٰی يُنَادِيْ (مفاعلہ) فعل ماضی۔ واحد مونث غائب۔ چونکہ اَلْمَلَائِكَةُ جمع مکسر ہے اس لیے نَادَتْ (واحد مونث) استعمال ہوا [پکارنا۔ ندا دینا]
۴۱	اَلَّا تُكَلِّمَ	اَنْ + لَا + تُكَلِّمَ [ک ل م] كَلَّمَ يُكَلِّمُ (تفعیل) فعل مضارع۔ اَنْ کی وجہ سے حالت نصب میں ہے [کلام کرنا۔ گفتگو کرنا]
۴۲	اِصْطَفٰكِ	اِصْطَفٰی + كِ [ص ف و] اِصْطَفٰی يَصْطَفِيْ (افتعال) [آمیزش سے پاک صاف کرنا۔ کسی کو اپنے لیے خالص کرنا۔ برگزیدہ بنانا]
۴۳	اُقْنُتِيْ	[ق ن ت] قَنَتَ يَقْنُتُ (ن) فعل امر۔ واحد مونث حاضر [عجز و انکساری کے ساتھ اطاعت و فرماں برداری کرنا]
۴۴	يُلْقُوْنَ	[ل ق ی] اَلْقٰی يُلْقِيْ (افعال) فعل مضارع۔ جمع مذکر غائب [ڈالنا۔ کسی کا کسی سے سامنا کرانا]
۴۵	وَجِيْهًا	حال ہونے کی وجہ سے حالت نصب میں ہے [وجیہ۔ معزز۔ سردار]
۴۷	لَمْ يَمْسَسْنِيْ	لَمْ + يَمْسَسْ + نِيْ [م س س] مَسَّ يَمَسُّ (ف) فعل مضارع۔ لَمْ کی وجہ سے يَمْسَسْ حالت جزم میں ہے اسی وجہ سے يَمَسُّ کا ادغام کھل گیا ہے۔
۴۹	جِئْتُكُمْ بِاٰيَةٍ	جِئْتُ + كُمْ + بِ + اٰيَةٍ ۔ جِئْتُ [ج ی ء] جَاءَ يَجِيْءُ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آیت نمبر	کلمہ	لغوی تشریح
		(ض) فعل ماضی۔ واحد متکلم۔ جِئْتُ کے بعد بِ آنے کی وجہ سے معنی ہو گا [لانا]
۴۹	اُبْرِئُ	[ب ر ء] اَبْرَءَ یُبْرِئُ (افعال) فعل مضارع۔ واحد متکلم [عیب سے پاک (مبرا) کرنا]
۴۹	تَدَّخِرُوْنَ	[ذ خ ر] اِدَّخَرَ یَدَّخِرُ (افتعال) اصل میں اِذْتَخَرَ یَذْتَخِرُ تھا۔ یہاں ادغام قریب المخرج ہوا ہے۔ فعل مضارع [ذخیرہ کرنا۔ مستقبل کے لیے بچا کے رکھنا]
۵۰	وَلِاُحِلَّ	وَ + لِ + اُحِلَّ [ح ل ل] اَحَلَّ یُحِلُّ (افعال) فعل مضارع۔ لِ (لام کَی) کی وجہ سے اُحِلَّ حالت نصب میں ہے [حلال کرنا۔ گرہ کھولنا۔ پابندی اٹھانا]
۵۰	وَاَطِیْعُوْنِ	وَ + اَطِیْعُو + نِ ۔ "اَطِیْعُو" [ط و ع] اَطَاعَ یُطِیْعُ (افعال) فعل امر۔ جمع مذکر حاضر۔ "نِ" اصل میں نیْ تھا [اطاعت کرنا۔ خوشی سے کہا ماننا]
۵۳	فَاکْتُبْنَا	فَ + اُکْتُبْ + نَا [ک ت ب] کَتَبَ (ن) فعل امر [لکھنا]
۵۵	مُتَوَفِّیْكَ	مُتَوَفِّيْ + كَ [و ف ی] تَوَفّٰی یَتَوَفّٰی (تفعل) اسم الفاعل۔ یہاں یہ لفظ اپنے حقیقی اور اصل معنی میں استعمال ہوا ہے اس کی دلیل رَافِعُكَ ہے [پورا پورا لینا۔ جسم اور روح سمیت اٹھانا]
۵۶	فَاُعَذِّبُهُمْ	فَ + اُعَذِّبُ + هُمْ [ع ذ ب] عَذَّبَ یُعَذِّبُ (تفعیل) فعل مضارع۔ واحد متکلم [عذاب دینا۔ سزا دینا]
۵۷	فَیُوَفِّیْهِمْ	فَ + یُوَفِّيْ + هِمْ [و ف ی] وَفّٰی یُوَفِّيْ (تفعیل) [پورا پورا دینا]

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آیت نمبر	کلمہ	لغوی تشریح
۵۸	نَتْلُوْهُ	نَتْلُوْ + هُ [ت ل و] تَلَا يَتْلُوْ (ن) فعل مضارع۔ جمع متکلم [تلاوت کرنا۔ اس طرح پڑھنا کہ سمجھ آجائے]
۶۰	الْمُمْتَرِيْنَ	[م ر ی] اِمْتَرٰى يَمْتَرِىْ (افتعال) اسم الفاعل۔ جمع مذکر [کسی حقیقت کو شک کی نگاہ سے دیکھنا۔ مسلمہ بات میں شک کرنا]
۶۱	حَآجَّكَ	حَاجَّ + كَ [ح ج ج] حَاجَّ يُحَاجُّ (مفاعلہ) فعل ماضی [حجت بازی کرنا۔ بحث و تکرار کرنا]
۶۱	تَعَالَوْا	یہ اسم الفعل ہے۔ اس فعل کا ماضی اور مضارع استعمال نہیں ہوتا۔ فعل امر۔ جمع مذکر حاضر [کسی بلند مقصد کے لیے آنا]
۶۱	نَدْعُ	[د ع و] دَعَا يَدْعُوْ (ن) اصل میں نَدْعُوْ تھا۔ جواب امر ہونے کی وجہ سے حالت جزم میں ہے اور اسی وجہ سے آخر سے حرف علت ساقط ہوگیا ہے [بلانا۔ دعوت دینا]
۶۱	نَبْتَهِلْ	[ب ه ل] اِبْتَهَلَ يَبْتَهِلُ (افتعال) فعل مضارع۔ نَدْعُ پر عطف کی وجہ سے نَبْتَهِلْ حالت جزم میں ہے۔ ثُمَّ حرف عطف ہے [کھل کر عاجزی سے دعا کرنا]
۶۴	اَلَّا نَعْبُدَ	اَنْ + لَا + نَعْبُدَ [ع ب د] عَبَدَ (ن) فعل مضارع۔ جمع متکلم۔ اَنْ کی وجہ سے نَعْبُدَ حالت نصب میں ہے [عبادت کرنا۔ کسی کے سامنے بندگی اور عجز و انکساری کا اظہار کرنا]
۶۵	تُحَآجُّوْنَ	[ح ج ج] حَاجَّ يُحَاجُّ (مفاعلہ) فعل مضارع۔ جمع مذکر حاضر [حجت بازی کرنا۔ بحث و تکرار کرنا۔ مناظرہ کرنا]

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آیت نمبر	کلمہ	لغوی تشریح
		یہاں جیم کا جیم میں ادغام ہوا ہے۔
۶۶	حَاجَجْتُمْ	[ح ج ج] حَاجَّ يُحَاجُّ (مفاعلہ) اصل میں حَاجَجَ يُحَاجِجُ تھا فعل ماضی۔ جمع مذکر حاضر [ایک دوسرے پر غلبہ پانے کے لیے حجت بازی کرنا۔ بحث کرنا]
۶۹	لَوْ يُضِلُّوْنَكُمْ	لَوْ + يُضِلُّوْنَ + كُمْ [ض ل ل] اَضَلَّ يُضِلُّ (افعال) فعل مضارع۔ جمع مذکر غائب [گمراہ کرنا۔ صحیح راستے سے ہٹانا] لَوْ یہاں کاش کے معنی میں ہے۔
۷۳	اَنْ يُّؤْتٰی	اَنْ + يُؤْتٰی [ء ت ی] ءَاتٰی (اٰتٰی) يُؤْتِیْ (افعال) مضارع مجہول۔ واحد مذکر غائب [دنیا]
۷۳	اَوْ يُحَآجُّوْكُمْ	اَوْ + يُحَاجُّوْ + كُمْ [ح ج ج] حَاجَّ يُحَاجُّ (مفاعلہ) [ایک فریق کا دوسرے فریق کے مقابلہ میں دلائل میں بازی لے جانا]
۷۴	يَخْتَصُّ	[خ ص ص] اِخْتَصَّ يَخْتَصُّ (افتعال) اصل میں اِخْتَصَصَ يَخْتَصِصُ تھا۔ فعل مضارع [اہتمام کے ساتھ کسی کو کسی چیز کے ساتھ خاص کرنا]
۷۵	اِنْ تَاْمَنْهُ	اِنْ + تَاْمَنْ + هُ [ء م ن] اَمِنَ يَاْمَنُ (س) فعل مضارع۔ اِنْ کی وجہ سے تَاْمَنْ حالت جزم میں ہے [کسی کو امین بنانا۔ کسی کے پاس امانت رکھنا]
۷۵	يُّؤَدِّهٖ	يُؤَدِّ + هٖ [ء د ی] اَدّٰی يُؤَدِّیْ (تفعیل) "يُؤَدِّ" اصل میں يُؤَدِّیْ تھا جو اب شرط ہونے کی وجہ سے آخر سے حرف علت گر گیا ہے۔
۷۵	دُمْتَ	[د و م] دَامَ يَدُوْمُ (ن) فعل ماضی۔ واحد مذکر حاضر [ہمیشہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آیت نمبر	کلمہ	لغوی تشریح
		رہنا]
۷۵	سَبِیْلٌ	سَبِیْلٌ رسائی کے ذریعہ کو کہا جاتا ہے۔ یہاں مراد ہے [طعن و تشنیع کا کوئی ذریعہ۔ الزام]
۷۷	یَشْتَرُوْنَ	[ش ر ی] اِشْتَرٰی یَشْتَرِیْ (افتعال) فعل مضارع۔ جمع مذکر غائب [خریدنا۔ ایک کے بدلہ میں دوسری چیز لینا اور دینا]
۷۷	وَلَا یُزَکِّیْھِمْ	وَ + لَا + یُزَکِّیْ + ھِمْ [ز ک و] زَکّٰی یُزَکِّیْ (تفعیل) اصل میں زَکَّوَ یُزَکِّوُ تھا [گناہوں سے پاک کرنا۔ باطنی آلودگی صاف کرنا]
۷۸	یَلْوُنَ	[ل و ی] لَوٰی یَلْوِیْ (ض) فعل مضارع۔ جمع مذکر غائب [کسی چیز کو بل دینا۔ مروڑنا۔ سر کو یا زبان وغیرہ خم دینا]
۷۸	لِتَحْسَبُوْہُ	لِ + تَحْسَبُوْ + ہُ [ح س ب] حَسِبَ یَحْسَبُ (س) "تَحْسَبُوْ" اصل میں تَحْسَبُوْنَ تھا لِ (لام کَیْ) کی وجہ سے نَ ساقط ہوگیا ہے [سمجھنا۔ گمان کرنا۔ خیال کرنا]
۷۹	اَنْ یُّؤْتِیَہُ	اَنْ + یُؤْتِیَ + ہُ [ء ت ی] ءَ اتٰی یُؤْتِیْ (افعال) فعل مضارع [دینا]
۷۹	رَبّٰنِیّٖنَ	رَبَّانِیٌّ کی جمع ہے۔ کُوْنُوْا کی خبر ہونے کی وجہ سے حالت نصب میں ہے۔ عبرانی تلفظ ہے [رب سے تعلق رکھنے والے۔ اللہ والے]
۸۱	لَتُؤْمِنُنَّ	لَ + تُؤْمِنُنَّ [ء م ن] ءَ امَنَ یُؤْمِنُ (افعال) شروع میں لَ اور آخر میں نون مشدد (نَّ) ہے اس لیے معنی ہو گا [لازماً

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آیت نمبر	کلمہ	لغوی تشریح
		لازماً تمہیں ایمان لانا ہوگا]
۸۱	وَلَتَنصُرُنَّهُ	وَ + لَ تَنصُرَنَّ + ہُ [ن ص ر] فعل مضارع۔ لَ اور نَّ کی وجہ سے معنی ہوگا [لازماً لازماً تمہیں ان کی مدد کرنا ہوگی]
۸۳	طَوْعًا وَّكَرْهًا	یہ دونوں اسم حال ہونے کی وجہ سے حالت نصب میں ہیں [چاہتے ہوئے اور نہ چاہتے ہوئے] یعنی موت و حیات وغیرہ میں سب اس کے تکوینی ضابطوں کے پابند ہیں۔
۸۴	أُنزِلَ	[ن ز ل] اَنْزَلَ یُنْزِلُ (افعال) ماضی مجہول۔ واحد مذکر غائب [اتارنا]
۸۵	مَنْ يَّبْتَغِ	مَنْ + یَبْتَغِ [ب غ ی] اِبْتَغٰی یَبْتَغِیْ (افتعال) یَبْتَغِ اصل میں یَبْتَغِیْ تھا۔ من (حرف شرط) کی وجہ سے آخر سے حرف علت ساقط ہو گیا ہے [خواہش کرنا۔ تلاش کرنا]
۸۵	فَلَنْ يُّقْبَلَ	فَ + لَنْ + یُقْبَلَ [ق ب ل] قَبِلَ یَقْبَلُ (س) مضارع مجہول [قبول کرنا]
۸۸	يُخَفَّفُ	[خ ف ف] خَفَّفَ یُخَفِّفُ (تفعیل) مضارع مجہول [تخفیف کرنا۔ ہلکا کرنا۔ نرم کرنا]
۸۸	يُنظَرُوْنَ	[ن ظ ر] اَنْظَرَ یُنْظِرُ (افعال) مضارع مجہول [مہلت دینا۔ کسی سے کہنا کہ دیکھو' انتظار کرو]
۹۰	ازْدَادُوْا	[ز ی د] اِزْدَادَ یَزْدَادُ (افتعال) باب افتعال میں عموماً زائد حرف "ت" ہوتا ہے لیکن بعض اوقات "ط" اور "د" بھی زائد حروف کے طور پر آجاتے ہیں [زیادہ ہونا۔ بڑھنا] فعل ماضی۔ جمع مذکر غائب۔
۹۰	كُفْرًا	تمیز ہونے کی وجہ سے حالت نصب میں ہے [کفر کے لحاظ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آیت نمبر	کلمہ	لغوی تشریح
		سے]
۹۰	لَنْ تُقْبَلَ	[ق ب ل] قَبِلَ يَقْبَلُ (س) مضارع مجہول۔ واحد مونث غائب۔ "لَنْ" (ناصبۃ المضارع) کی وجہ سے حالت نصب میں ہے۔
۹۱	وَلَوِ افْتَدٰی	وَ + لَوْ + اِفْتَدٰی [ف د ی] اِفْتَدٰی يَفْتَدِیْ (افتعال) [نجات حاصل کرنے کے لیے معاوضہ دینا۔ بدلے میں کوئی چیز (فدیہ) دینا]
۹۲	لَنْ تَنَالُوْا	لَنْ + تَنَالُوْا [ن و ل] نَالَ يَنَالُ (ف) اصل میں نَوَلَ يَنْوَلُ تھا۔ تَنَالُوْا کا "ن" حالت نصب کی وجہ سے ساقط ہو گیا ہے [حاصل کرنا۔ پانا۔ پہنچنا] فعل مضارع، جمع مذکر حاضر
۹۲	حَتّٰی تُنْفِقُوْا	حَتّٰی + تُنْفِقُوْا [ن ف ق] اَنْفَقَ يُنْفِقُ (افعال) حَتّٰی حروف ناصبۃ المضارع میں سے ہے اس لیے نَ ساقط ہو گیا ہے [خرچ کرنا]
۹۳	اَنْ تُنَزَّلَ	اَنْ + تُنَزَّلَ [ن ز ل] نَزَّلَ يُنَزِّلُ (تفعیل) مضارع مجہول۔ واحد مونث غائب۔ اَنْ کی وجہ سے تُنَزَّلَ حالت نصب میں ہے [نازل کرنا۔ اہتمام سے اتارنا]
۹۳	فَاْتُوْا	فَ + اِئْتُوْا [ء ت ی] اَتٰی يَأْتِیْ (ض) فعل امر۔ جمع مذکر حاضر۔ بِ کی وجہ سے معنی ہو گا [لانا]
۹۳	فَاتْلُوْهَآ	فَ + اُتْلُوْ + هَا [ت ل و] تَلَا يَتْلُوْ (ن) فعل امر۔ جمع مذکر حاضر [تلاوت کرنا۔ اس طرح سے پڑھنا کہ معنی بھی سمجھ آ رہا ہو (To follow)]
۹۵	فَاتَّبِعُوْا	فَ + اِتَّبِعُوْا [ت ب ع] اِتَّبَعَ يَتَّبِعُ (افتعال) فعل امر

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آیت نمبر	کلمہ	لغوی تشریح
		[اہتمام سے پیچھے چلنا۔ اتباع کرنا۔ پیروی کرنا]
۹۹	تَصُدُّوْنَ	[ص د د] صَدَّ يَصُدُّ (ن) فعل مضارع۔ جمع مذکر حاضر [رکاوٹ ڈالنا۔ ہٹانا۔ باز کرنا]
۹۹	تَبْغُوْنَهَا	تَبْغُوْنَ + هَا [ب غ ی] بَغٰى يَبْغِيْ (ض) فعل مضارع۔ جمع مذکر حاضر هَا کی ضمیر سَبِيْلِ کی طرف لوٹ رہی ہے جو کہ مونث سماعی ہے [تلاش کرنا۔ حد اعتدال سے تجاوز کرنا۔]
۱۰۰	اِنْ تُطِيْعُوْا	اِنْ + تُطِيْعُوْا [ط و ع] اَطَاعَ يُطِيْعُ (افعال) فعل مضارع۔ جمع مذکر حاضر اصل میں تُطِيْعُوْنَ تھا۔ اِنْ (جازمۃ المضارع) کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے [طَوْعًا یعنی خوشی سے کسی کا کہا ماننا۔ اطاعت کرنا]
۱۰۰	يَرُدُّوْكُمْ	يَرُدُّوْ + كُمْ [ر د د] رَدَّ يَرُدُّ (ن) فعل مضارع۔ جمع مذکر غائب اصل میں يَرُدُّوْنَ تھا۔ جواب شرط ہونے کی وجہ سے حالت جزم میں ہے اور نون اعرابی گر گیا ہے [لوٹانا۔ ناقابل قبول یا ناپسند ہونے کی وجہ سے واپس لوٹانا]
۱۰۱	تُتْلٰى	[ت ل و] تَلَا يَتْلُوْ (ن) مضارع مجہول۔ واحد مونث غائب۔ مجہول کی وجہ سے معنیٰ ہو گا [تلاوت کی جاتی ہیں]
۱۰۱	مَنْ يَّعْتَصِمْ	مِنْ + يَعْتَصِمْ [ع ص م] اِعْتَصَمَ يَعْتَصِمُ (افتعال) فعل مضارع مَنْ (حرف شرط) کی وجہ سے يَعْتَصِمْ حالت جزم میں ہے [شر سے بچنے کے لیے اور پناہ حاصل کرنے کے لیے مضبوطی سے تھامنا۔ برائی سے بچنے کا اہتمام کرنا] عَصَمَ (ض) کا معنیٰ ہے شر سے بچانا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آیت نمبر	کلمہ	لغوی تشریح
۱۰۲	وَلَا تَمُوْتُنَّ	وَ + لَا + تَمُوْتُنَّ [م و ت] مَاتَ يَمُوْتُ (ن) نون ثقیلہ (نَّ) کی وجہ سے معنی ہو گا [تم پر کسی صورت بھی موت نہ آئے۔ تم ہرگز نہ مرنا]
۱۰۳	فَاَنْقَذَكُمْ	فَ + اَنْقَذَ + كُمْ [ن ق ذ] اَنْقَذَ يُنْقِذُ (افعال) فعل ماضی۔ واحد مذکر غائب [کسی کو خطرے یا ہلاکت سے بچانا]
۱۰۴	وَلْتَكُنْ	وَ + لِ + تَكُنْ [ک و ن] كَانَ يَكُوْنُ (ن) "تَكُنْ" اصل میں تَكُوْنُ (واحد مونث غائب) تھا۔ لام امر کی وجہ سے تَكُوْنْ ہوا۔ دو ساکن حروف اکٹھے ہونے کی وجہ سے تَكُنْ رہ گیا [ہونا]
۱۰۶	تَبْيَضُّ	[ب ی ض] اِبْيَضَّ يَبْيَضُّ (افعلال) فعل مضارع۔ واحد مونث غائب۔ وُجُوْهٌ (جمع مکسر غیر عاقل) کی وجہ سے يَبْيَضُّ کی بجائے تَبْيَضُّ استعمال ہوا [سفید ہونا۔ روشن ہونا]
۱۰۶	تَسْوَدُّ	[س و د] اِسْوَدَّ يَسْوَدُّ (افعلال) فعل مضارع۔ واحد مونث غائب [سیاہ ہونا۔ پریشان ہونا]
۱۰۶	فَذُوْقُوْا	فَ + ذُوْقُوْا [ذ و ق] ذَاقَ يَذُوْقُ (ن) فعل امر۔ جمع مذکر حاضر [چکھنا]
۱۱۰	اُخْرِجَتْ	[خ ر ج] اَخْرَجَ يُخْرِجُ (افعال) ماضی مجہول۔ واحد مونث غائب [نکالنا]
۱۱۰	خَيْرًا	كَانَ کی خبر ہونے کی وجہ سے حالت نصب میں ہے۔
۱۱۱	لَنْ يَضُرُّوْكُمْ	لَنْ + يَضُرُّوْ + كُمْ [ض ر ر] ضَرَّ يَضُرُّ (ن) اصل میں ضَرَرَ يَضْرُرُ تھا۔ فعل مضارع۔ "يَضُرُّوْ" حالت نصب میں ہے اس لیے نون اعرابی گر گیا ہے [نقصان پہنچانا]

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آیت نمبر	کلمہ	لغوی تشریح
۱۱۱	اِنْ یُّقَاتِلُوْکُمْ	اِنْ + یُقَاتِلُو + کُمْ [ق ت ل] قَاتَلَ یُقَاتِلُ (مفاعلہ) اِنْ (حرف شرط) کی وجہ سے نون اعرابی ساقط ہو گیا ہے [لڑائی کرنا۔ مسلح جدوجہد کرنا]
۱۱۱	یُوَلُّوْکُمْ	یُوَلُّوْ + کُمْ [و ل ی] وَلّٰی یُوَلِّیْ (تفعیل) "یُوَلُّوْ" اصل میں یُوَلُّوْنَ تھا۔ جواب شرط ہونے کی وجہ سے نَ گر گیا ہے [رخ پھیرنا۔ پیٹھ پھیرنا]
۱۱۲	بَآءُوْا	[ب و ء] بَاءَ یَبُوْءُ (ن) فعل ماضی۔ جمع مذکر غائب [اچھی حالت سے بری حالت کی طرف لوٹنا]
۱۱۲	عَصَوْا	[ع ص ی] عَصٰی یَعْصِیْ (ض) فعل ماضی۔ جمع مذکر غائب [معصیت یعنی نافرمانی کرنا۔ حکم نہ ماننا]
۱۱۴	یُسَارِعُوْنَ	[س ر ع] سَارَعَ یُسَارِعُ (مفاعلہ) فعل مضارع [ایک دوسرے سے جلدی کرنا۔ کسی کام میں ایک دوسرے سے بڑھ چڑھ کر حصہ لینا]
۱۱۵	وَمَا یَفْعَلُوْا	وَ + مَا + یَفْعَلُوْا [ف ع ل] "یَفْعَلُوْا" اصل میں یَفْعَلُوْنَ تھا۔ مَا (حرف شرط) کی وجہ سے نَ (نون اعرابی) ساقط ہو گیا ہے [کرنا]
۱۱۵	فَلَنْ یُّکْفَرُوْہُ	فَ + لَنْ + یُکْفَرُوْ + ہُ [ک ف ر] کَفَرَ (ن) مضارع مجہول [ناشکری کرنا۔ ناقدری کرنا۔ انکار کرنا]
۱۱۶	لَنْ تُغْنِیَ	لَنْ + تُغْنِیَ [غ ن ی] اَغْنٰی یُغْنِیْ (افعال) فعل مضارع۔ واحد مونث غائب۔ مونث کا صیغہ "اَمْوَالُ" کی وجہ سے استعمال ہوا ہے جو کہ جمع مکسر غیر عاقل ہے [فائدہ پہنچانا۔ بے نیاز کرنا۔ کام آنا]

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آیت نمبر	کلمہ	لغوی تشریح
۱۱۷	فَاَهْلَكَتْهُ	فَ + اَهْلَكَتْ + هُ [ھ ل ک] اَهْلَكَ يُهْلِكُ (افعال) فعل ماضی۔ واحد مونث غائب۔ اَهْلَكَتْ میں هِيَ ضمیر رِيْح کی طرف لوٹ رہی ہے جو کہ مونث سماعی ہے [ہلاک کرنا]
۱۱۸	لَا تَتَّخِذُوْا	[ء خ ذ] اِتَّخَذَ يَتَّخِذُ (افتعال) اصل میں اِئْتَخَذَ يَأْتَخِذُ تھا۔ باب افتعال کی وجہ سے ہمزہ "ت" میں تبدیل ہو گیا ہے۔ فعل نہی۔ جمع مذکر حاضر [اہتمام سے پکڑنا۔ بنانا]
۱۱۸	بِطَانَةً	[ب ط ن] بَطَنَ يَبْطُنُ (ن) سے ماخوذ ایک اسم ہے۔ کپڑے کے استر [اندرونی چھپا ہوا حصہ] کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ یہاں [راز دان۔ ولی دوست۔ خواص] کے معنی میں ہے۔
۱۱۸	يَأْلُوْنَكُمْ	يَأْلُوْنَ + كُمْ [ء ل و] اَلَا يَأْلُوْ (ن) فعل مضارع [کمی کرنا۔ کوتاہی کرنا۔ سستی دکھانا]
۱۱۸	عَنِتُّمْ	[ع ن ت] عَنِتَ يَعْنَتُ (س) فعل ماضی۔ جمع مذکر حاضر [کسی مصیبت میں گرفتار ہونا۔ کسی مشکل میں پھنس جانا]
۱۱۸	بَدَتِ الْبَغْضَاءُ	بَدَتْ + اَلْبَغْضَاءُ "بَدَتْ" کے آخر میں ملا کر پڑھنے کے لیے زیر دی گئی [ب د و] بَدَا يَبْدُو (ن) فعل ماضی۔ واحد مونث غائب [بلا ارادہ ظاہر ہونا]
۱۱۸	بَيَّنَّا	[ب ی ن] بَيَّنَ يُبَيِّنُ (تفعیل) فعل ماضی۔ جمع متکلم [واضح کرنا]
۱۱۹	لَا يُحِبُّوْنَكُمْ	لَا + يُحِبُّوْنَ + كُمْ [ح ب ب] اَحَبَّ يُحِبُّ (افعال) فعل مضارع [محبت کرنا۔ پسند کرنا]

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لغوی تشریح	کلمه	آیت نمبر
لَقُوْ + کُمْ [ل ق ی] لَقِیَ یَلْقٰی (س) فعل ماضی۔ جمع مذکر غائب اِذَا کی وجہ سے اس میں مضارع کا معنی پیدا ہو گیا ہے [سامنا کرنا۔ ملنا۔ ملاقات کرنا]	لَقُوْکُمْ	۱۱۹
[خ ل و] خَلَا یَخْلُو (ن) فعل ماضی۔ جمع مذکر غائب [خلوت یعنی تنہائی میں ہونا]	خَلَوْا	۱۱۹
[ع ض ض] عَضَّ یَعَضُّ (س) اصل میں عَضِضَ یَعْضَضُ تھا۔ فعل ماضی۔ جمع مذکر غائب [دانتوں سے کاٹنا]	عَضُّوْا	۱۱۹
اَلْاَنْمِلَةُ کی جمع ہے۔ عَضُّوْا کا مفعول ہونے کی وجہ سے حالت نصب میں ہے [انگلیوں کے بالائی حصے]	اَلْاَنَامِلَ	۱۱۹
[م و ت] مَاتَ یَمُوْتُ (ن) فعل امر۔ جمع مذکر حاضر جیسے قَالَ یَقُوْلُ (ن) سے قُوْلُوْا [مرنا۔ موت آنا]	مُوْتُوْا	۱۱۹
اِنْ + تَمْسَسْ + کُمْ [م س س] مَسَّ یَمَسُّ (ف) فعل مضارع۔ واحد مونث غائب۔ اِنْ (جازمۃ المضارع) کی وجہ سے تَمَسُّ کی بجائے فک ادغام کے بعد تَمْسَسْ ہو گیا ہے۔ [چھونا۔ پہنچنا]	اِنْ تَمْسَسْکُمْ	۱۲۰
تَسُؤْ + ھُمْ [س و ء] سَاءَ یَسُوْءُ (ن) فعل مضارع۔ واحد مونث غائب "تَسُؤْ" اصل میں تَسُوْءُ تھا۔ جو اب شرط ہونے کی وجہ سے حالت جزم میں ہے۔ تَسُؤْ میں ھِیَ ضمیر کا مرجع حَسَنَةٌ ہے [برا لگنا]	تَسُؤْھُمْ	۱۲۰
اِنْ + تُصِبْ + کُمْ [ص و ب] اَصَابَ یُصِیْبُ (افعال) اصل میں اَصْوَبَ یُصْوِبُ تھا۔ تُصِبْ اصل میں تُصِیْبُ	اِنْ تُصِبْکُمْ	۱۲۰

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آیت نمبر	کلمہ	لغوی تشریح
		(واحد مونث غائب) تھا۔ اِنْ کی وجہ سے تُصِیْبُ اور پھر تُصِبْ ہوا [پہنچنا۔ نشانے پہ لگنا]
۱۲۱	غَدَوْتَ	[غ د و] غَدَا یَغْدُوْ (ن) فعل ماضی۔ واحد مذکر حاضر [صبح کے وقت جانا۔ نکلنا]
۱۲۱	تُبَوِّئُ	[ب و ء] بَوَّأَ یُبَوِّئُ (تفعیل) فعل مضارع۔ واحد مذکر حاضر [جگہ کو ہموار اور درست کرنا۔ ٹھکانا بنانا۔ مناسب جگہ دینا۔ متعین کرنا]
۱۲۲	فَلْيَتَوَكَّلِ	فَ + لِ + يَتَوَكَّلْ [و ک ل] تَوَكَّلَ يَتَوَكَّلُ (تفعل) لام امر کی وجہ سے آخر میں جزم آئی اور پھر ساتھ ملانے کے لیے ـِ دی گئی [معاملے کو کسی کے سپرد کرنا۔ کسی پر اعتماد کرنا۔ بھروسہ کرنا]
۱۲۳	اَذِلَّةٌ	[ذ ل ل] ذَلَّ يَذِلُّ (ض) زبردست ہونا۔ کمزور ہونا۔ ذَلِیْلٌ کا لفظ اردو زبان میں جس معنی میں استعمال ہوتا ہے عربی لغت کے لحاظ سے وہ درست نہیں۔ عربی میں اس کا معنی ہے [کمزور اور زیردست]
۱۲۴	اَلَنْ يَّكْفِيَكُمْ	اَ + لَنْ + يَكْفِيَ + كُمْ "يَكْفِيْ" [ک ف ی] كَفٰى يَكْفِيْ (ض) فعل مضارع۔ واحد مذکر غائب [کافی ہونا]
۱۲۴	مُنْزَلِيْنَ	[ن ز ل] اَنْزَلَ يُنْزِلُ (افعال) اسم المفعول [اتارنا۔ یعنی وہ خاص اس مقصد کے لیے ہی نازل کیے گئے ہوں گے]
۱۲۵	يَاْتُوْكُمْ	يَاْتُوْ + كُمْ [ء ت ی] اَتٰى يَاْتِيْ (ض) "يَاْتُوْ" اصل میں يَاْتُوْنَ تھا۔ شرط کی وجہ سے حالت جزم میں ہے اور نَ گر گیا ہے [آنا]

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آیت نمبر	کلمہ	لغوی تشریح
۱۲۵	يُمْدِدْكُمْ	يُمْدِدْ + كُمْ [م د د] اَمَدَّ يُمِدُّ (افعال) فعل مضارع يُمْدِدْ جواب شرط کی وجہ سے حالت جزم میں ہے اور اسی لیے ادغام بھی کھل گیا ہے [دراز کرنا۔ پھیلانا۔ مقدار یا تعداد میں اضافہ کر کے مدد کرنا]
۱۲۵	مُسَوِّمِيْنَ	[س و م] سَوَّمَ يُسَوِّمُ (تفعیل) اسم الفاعل۔ حال ہونے کی وجہ سے منصوب ہے [نشان لگانا۔ یہاں مراد ہے کہ وہ وردی پہنے اور سینوں پہ بیج یا کوئی علامت وغیرہ لگائے ہوئے ہوں گے]
۱۲۶	وَلِتَطْمَئِنَّ	وَ + لِ + تَطْمَئِنَّ [ط م ء ن] اِطْمَاَنَّ يَطْمَئِنُّ (افعلال) فعل مضارع۔ واحد مونث غائب۔ لام کَی (لِ) کی وجہ سے تَطْمَئِنَّ حالت نصب میں ہے۔ اور چونکہ قلوب جمع مکسر ہے اس لیے واحد مونث کا صیغہ استعمال ہوا ہے [مطمئن ہونا۔ سکون کے ساتھ ایک حالت پہ ٹھہر جانا]
۱۲۷	فَيَنقَلِبُوْا	فَ + يَنْقَلِبُوْا [ق ل ب] اِنْقَلَبَ يَنْقَلِبُ (انفعال) فَ کے بعد اَنْ محذوف (Dropped) ہے اس لیے نون اعرابی گر گیا ہے [اس طرح واپس پلٹنا کہ وہ پہلی صورت کے بالکل برعکس ہو]
۱۲۷	خَائِبِيْنَ	[خ ی ب] خَابَ يَخِيْبُ (ض) اسم الفاعل خَائِبٌ کی جمع۔ حال ہونے کی وجہ سے حالت نصب میں ہے [ناکام و نامراد ہونا]
۱۳۱	أُعِدَّتْ	[ع د د] اَعَدَّ يُعِدُّ (افعال) ماضی مجہول۔ واحد مونث غائب أُعِدَّتْ میں هِيَ ضمیر اَلنَّارَ کی طرف لوٹ رہی ہے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آیت نمبر	کلمہ	لغوی تشریح
		[تیار کرنا]
۱۳۵	فَاسْتَغْفَرُوْا	فَ + اِسْتَغْفَرُوْا [غ ف ر] اِسْتَغْفَرَ یَسْتَغْفِرُ (استفعال) فعل ماضی [بخشش طلب کرنا۔ گناہوں کی معافی مانگنا]
۱۳۵	وَلَمْ یُصِرُّوْا	وَ + لَمْ + یُصِرُّوْا [ص ر ر] اَصَرَّ یُصِرُّ (افعال) لم (جازمۃ المضارع) کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے [اصرار کرنا۔ کسی غلطی پر سختی سے جم جانا]
۱۳۷	فَسِیْرُوْا	فَ + سِیْرُوْا [س ی ر] سَارَ یَسِیْرُ (ض) فعل امر۔ جمع مذکر حاضر [چلنا۔ پھرنا۔ سیر و سیاحت کرنا]
۱۳۹	وَلَا تَهِنُوْا	وَ + لَا + تَهِنُوْا [و ه ن] وَهَنَ یَهِنُ (ض) فعل نہی [کمزور ہونا۔ ہمت ہارنا۔ بد دل ہونا]
۱۴۰	اِنْ یَّمْسَسْکُمْ	اِنْ + یَمْسَسْ + کُمْ [م س س] مَسَّ یَمَسُّ (ف) فعل مضارع۔ اِنْ کی وجہ سے یَمْسَسْ حالت جزم میں ہے اور حالت جزم میں ادغام کھل جاتا ہے جسے فک ادغام کہتے ہیں [چھونا۔ پہنچنا]
۱۴۰	نُدَاوِلُهَا	نُدَاوِلُ + هَا [د و ل] دَاوَلَ یُدَاوِلُ (مفاعلہ) فعل مضارع۔ جمع متکلم [گھمانا پھرانا۔ باری باری لانا۔ ادلنا بدلنا] هَا کی ضمیر اَلْاَیَّامُ کی طرف لوٹ رہی ہے جو کہ جمع مکسر غیر عاقل ہے اسی لیے مونث کی ضمیر استعمال ہوئی۔
۱۴۱	وَلِیُمَحِّصَ	وَ + لِ + یُمَحِّصَ [م ح ص] مَحَّصَ یُمَحِّصُ (تفعیل) لام کَیْ (ناصبۃ المضارع) کی وجہ سے یُمَحِّصَ حالتِ نصب میں ہے [کھوٹ اور عیب سے پاک کرنا۔ خالص کرنا]

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لغوی تشریح	کلمہ	آیت نمبر
لَمَّا + یَعْلَمْ [ع ل م] عَلِمَ (س) "یَعْلَمِ" کے آخر میں ِ صرف اگلے لفظ کے ساتھ ملا کر پڑھنے کے لیے دی گئی ہے۔ اصل میں لَمَّا یَعْلَمْ تھا۔ واضح رہے لَمَّا جازمہ المضارع ہے [ابھی تک نہیں جانا۔ جانچا۔ پرکھا]	لَمَّا یَعْلَمِ	۱۴۲
[م ن ی] تَمَنّٰی یَتَمَنّٰی (تفعل) فعل مضارع۔ اصل میں تَتَمَنَّوْنَ تھا۔ تخفیف کے لیے ایک ت حذف کر دی گئی ہے [تمنا کرنا۔ خواہش کرنا۔ کوئی خیال باندھنا]	تَمَنَّوْنَ	۱۴۳
اَنْ + تَلْقَوْ + ہُ [ل ق ی] لَقِیَ یَلْقٰی (س) "تَلْقَوْ" اصل میں تَلْقَوْنَ تھا۔ اَنْ کی وجہ سے نَ گر گیا [سامنا کرنا۔ ملاقات کرنا]	اَنْ تَلْقَوْہُ	۱۴۳
[خ ل و] خَلاَ یَخْلُو (ن) فعل ماضی۔ واحد مونث غائب [گزرنا یعنی کسی کا اس حال میں ہونا کہ اس کی وجہ سے جگہ یا زمانہ خالی ہو جائے]	خَلَتْ	۱۴۴
اَ + فَ + اِنْ [کیا۔ تو۔ اگر] بامحاورہ ترجمہ ہوگا "تو کیا اگر"	اَفَائِنْ	۱۴۴
عَقِبَیْ + ہِ "عَقِبَیْ" اصل میں عَقِبَیْنِ تھا۔ جو کہ عَقِبٌ کا تثنیہ ہے۔ مضاف ہونے کی وجہ سے نِ (تثنیہ کا نون) گر گیا ہے [ایڑھی۔ پاؤں کا پچھلا حصہ]	عَقِبَیْہِ	۱۴۴
مَنْ + یُرِدْ [ر و د] اَرَادَ یُرِیْدُ (افعال) اصل میں اَرْوَدَ یُرْوِدُ تھا۔ مَنْ (حرف شرط) کی وجہ سے یُرِیْدُ سے یُرِیْدْ اور پھر یُرِدْ ہوا [ارادہ کرنا۔ چاہنا]	مَنْ یُّرِدْ	۱۴۵
نُؤْتِیْ + ہِ [ء ت ی] ءَاتٰی (اٰتٰی) یُؤْتِیْ (افعال) نُؤْتِ اصل میں نُؤْتِیْ تھا۔ جواب شرط ہونے کی وجہ سے حالت	نُؤْتِہٖ	۱۴۵

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آیت نمبر	کلمہ	لغوی تشریح
		جزم میں ہوا اور آخر سے حرف علت گر گیا [دینا] ہ
۱۴۶	اسْتَكَانُوْا	[ک و ن] اِسْتَكَانَ يَسْتَكِيْنُ (استفعال) اصل میں اِسْتَكْوَنَ يَسْتَكْوِنُ تھا تعلیل کے بعد یہ شکل بنی فعل ماضی [کسی کا ہو جانے یا بن جانے کی خواہش کرنا۔ دب جانا۔ بے بس ہونا]
۱۴۹	يَرُدُّوْكُمْ	يَرُدُّو + كُمْ [ر د د] رَدَّ يَرُدُّ (ن) "يَرُدُّوْ" اصل میں يَرُدُّوْنَ تھا۔ جواب شرط ہونے کی وجہ سے نَ گر گیا [ناقابل قبول ہونے کی وجہ سے لوٹانا۔ واپس کرنا]
۱۴۹	فَتَنْقَلِبُوْا	فَ + تَنْقَلِبُوْا [ق ل ب] اِنْقَلَبَ يَنْقَلِبُ (انفعال) بعض اوقات (فَ) کے بعد اَنْ حذف کر دیا جاتا ہے "فَتَنْقَلِبُوْا" اصل میں فَاَنْ تَنْقَلِبُوْا تھا اَنْ حذوف کر دیا گیا ہے [اس طرح واپس پلٹنا کہ وہ پہلی صورت کے برعکس ہو]
۱۵۱	لَمْ يُنَزِّلْ	لَمْ + يُنَزِّلْ [ن ز ل] نَزَّلَ يُنَزِّلُ (تفعیل) "يُنَزِّلْ" لَمْ (جازمۃ المضارع) کی وجہ سے حالت جزم میں ہے [نازل کرنا۔ اہتمام سے اتارنا]
۱۵۲	تَحُسُّوْنَهُمْ	تَحُسُّوْنَ + هُمْ [ح س س] حَسَّ يَحُسُّ (ن) فعل مضارع۔ جمع مذکر حاضر [کسی کی قوت حاسہ پر مار کر قتل کرنا۔ کسی چیز کو جڑ سے اکھیڑنا]
۱۵۲	اَرٰكُمْ	اَرٰى + كُمْ [ر ء ی] اَرٰى يُرِىْ (افعال) اصل میں اَرْاَىَ يُرْئِىْ تھا [دکھانا] جب کہ رَءَا (رَاٰى) يَرٰى (ف) کا معنی ہے [دیکھنا]
۱۵۲	لِيَبْتَلِيَكُمْ	لِ + يَبْتَلِيَ + كُمْ [ب ل و] اِبْتَلٰى يَبْتَلِيْ (افتعال) اصل

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آیت نمبر	کلمہ	لغوی تشریح
		میں اِبْتَلَوَ یَبْتَلِوُ تھا [سخت آزمائش کرنا۔ مختلف حوادث و مصائب سے آزمانا]
۱۵۳	تُصْعِدُوْنَ	[ص ع د] اَصْعَدَ یُصْعِدُ (افعال) فعل مضارع [اپنے آپ کو چڑھانا یعنی تیزی سے چڑھنا]
۱۵۳	تَلْوٗنَ	[ل و ی] لَوٰی یَلْوِیْ (ض) فعل مضارع۔ جمع مذکر حاضر [گردن وغیرہ کو پیچھے موڑنا۔ خم دینا]
۱۵۳	فَاَثَابَکُمْ	فَ + اَثَابَ + کُمْ [ث و ب] فعل ماضی [بدلے میں کوئی چیز دینا]
۱۵۳	لِکَیْلَا تَحْزَنُوْا	لِ + کَیْ + لَا + تَحْزَنُوْا بعض اوقات لام کَیْ اور کَیْ کو ایک ساتھ استعمال کر کے لِکَیْ پڑھا جاتا ہے "تَحْزَنُوْا" اصل میں تَحْزَنُوْنَ تھا۔ لِکَیْ (ناصبۃ المضارع) کی وجہ سے نون اعرابی ساقط ہو گیا ہے [غم کرنا۔ پریشان ہونا]
۱۵۴	اَهَمَّتْهُمْ	اَهَمَّتْ + هُمْ [ه م م] اَهَمَّ یُهِمُّ (افعال) واحد مونث غائب هَمٌّ مستقبل کی پریشانی اور بے چینی کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ چنانچہ معنی ہو گا [پریشان کرنا۔ بے چین کرنا]
۱۵۴	یُخْفُوْنَ	[خ ف ی] اَخْفٰی یُخْفِیْ (افعال) اصل میں اَخْفَوَ یُخْفِوُ تھا۔ فعل مضارع۔ جمع مذکر غائب [چھپانا۔ مخفی رکھنا]
۱۵۴	یُبْدُوْنَ	[ب د و] اَبْدٰی یُبْدِیْ (افعال) اصل میں اَبْدَوَ یُبْدِوُ تھا۔ فعل مضارع [ظاہر کرنا]
۱۵۴	وَلِیَبْتَلِیَ	وَ + لِ + یَبْتَلِیَ [ب ل و] اِبْتَلٰی یَبْتَلِیْ (افتعال) فعل مضارع۔ لام کَیْ (لِ) کی وجہ سے یَبْتَلِیَ حالت نصب میں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آیت نمبر	کلمہ	لغوی تشریح
		ہے [مختلف حوادثات و مصائب کے ذریعہ آزمانا۔ آزمائش کا اہتمام کرنا]
۱۵۴	وَلِيُمَحِّصَ	وَ + لِ + يُمَحِّصَ [م ح ص] مَحَّصَ يُمَحِّصُ (تفعیل) فعل مضارع۔ لام کَیْ (ناصبۃ المضارع) کی وجہ سے حالت نصب میں ہے [کھوٹ سے پاک کرنا۔ کسی کو خالص اور کوتاہیوں سے پاک کرنے کا اہتمام کرنا]
۱۵۵	يَوْمَ الْتَقَى	يَوْمَ + اِلْتَقٰى [ل ق ی] اِلْتَقٰى يَلْتَقِيْ (افتعال) فعل ماضی۔ واحد مذکر غائب [اہتمام سے ملاقات کرنا۔ مڈبھیڑ ہونا۔ سامنا کرنا]
۱۵۵	اسْتَزَلَّهُمُ	اِسْتَزَلَّ + هُمْ [ز ل ل] اِسْتَزَلَّ يَسْتَزِلُّ (استفعال) فعل ماضی [کسی کو صحیح راستے سے پھسلانے (بہکانے) کا ارادہ کرنا۔ کسی کے متعلق یہ خواہش کرنا کہ وہ پھسل جائے]
۱۵۶	غُزًّى	[غ ز و] غَزَا يَغْزُوْ (ن) سے اسم الفاعل غَازٍ کی جمع ہے۔ [غزوہ کرنے والے]
۱۵۷	مُتُّمْ	[م و ت] مَاتَ يَمُوْتُ (ن) فعل ماضی۔ جمع مذکر حاضر۔ اصل میں قُلْتُمْ کی طرح مُتْتُمْ تھا۔ ادغام کے بعد مُتُّمْ ہو گیا [مرجانا]
۱۵۸	لَاِلَى اللّٰهِ	لَ + اِلَى + اَللّٰهِ ۔ "لَ" حرف تاکید اور اِلَى اللّٰهِ مرکب جاری ہے۔
۱۵۹	لِنْتَ	[ل ی ن] لَانَ يَلِيْنُ (ض) فعل ماضی۔ واحد مذکر حاضر۔ جس طرح بَاعَ سے بِعْتَ اسی طرح لَانَ سے لِنْتَ استعمال ہوا [نرم ہونا۔ نرم مزاج ہونا]

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آیت نمبر	کلمہ	لغوی تشریح
۱۵۹	لَا نْفَضُّوْا	لَ + اِنْفَضُّوْا [ف ض ض] اِنْفَضَّ يَنْفَضُّ (انفعال) اصل میں اِنْفَضَضَ يَنْفَضِضُ تھا [بکھر جانا۔ کسی چیز کا ٹوٹنا۔ متفرق اور منتشر ہو جانا]
۱۵۹	فَاعْفُ	فَ + اُعْفُ [ع ف و] عَفَا يَعْفُوْ (ن) فعل امر [معاف کرنا۔ گناہوں کو مٹانا]
۱۵۹	وَشَاوِرْهُمْ	وَ + شَاوِرْ + هُمْ [ش و ر] شَاوَرَ يُشَاوِرُ (مفاعلہ) فعل امر [باہم مشورہ کرنا۔ مشورے میں شریک کرنا]
۱۶۰	فَلْيَتَوَكَّلِ	فَ + لِ + يَتَوَكَّلْ [و ک ل] تَوَكَّلَ يَتَوَكَّلُ (تفعل) لِ یہاں لام امر ہے اس لیے پیچھے مل کر ساکن ہو گیا ہے۔ يَتَوَكَّلِ کے آخر میں ِ ساتھ ملانے کے لیے آئی ہے [توکل کرنا۔ اعتماد کرنا۔ اپنے معاملات کسی کے سپرد کرنا]
۱۶۲	بَآءَ	[ب و ء] بَاءَ يَبُوْءُ (ن) فعل ماضی۔ واحد مذکر غائب [بری حالت کی طرف لوٹنا]
۱۶۴	يُزَكِّيْهِمْ	يُزَكِّيْ + هِمْ [ز ک و] زَكّٰى يُزَكِّيْ (تفعیل) اصل میں زَكَّوَ يُزَكِّوُ تھا [باطنی لحاظ سے پاک کرنا۔ باطن کی آلائشیں دور کرنا]
۱۶۵	مِثْلَيْهَا	مِثْلَيْ + هَا ۔ اصل میں مِثْلَيْنِ + هَا تھا۔ مضاف ہونے کی وجہ سے تثنیہ کا (نِ) ساقط ہو گیا ہے هَا ضمیر کا مرجع مُصِيبَةٌ ہے۔
۱۶۷	لَاتَّبَعْنٰكُمْ	لَ + اِتَّبَعْنَا + كُمْ [ت ب ع] اِتَّبَعَ يَتَّبِعُ (افتعال) فعل ماضی۔ جمع متکلم [اہتمام سے یعنی کسی مقصد کے تحت پیچھے چلنا۔ اتباع کرنا]

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آیت نمبر	کلمہ	لغوی تشریح
۱۶۸	فَادْرَءُوا	فَ + اِدْرَءُوْا [د ر ء] دَرَأَ یَدْرَأُ (ف) فعل امر۔ جمع مذکر حاضر [پوری قوت کے ساتھ کسی نقصان دہ چیز کو دور کرنا]
۱۷۱	یَسْتَبْشِرُوْنَ	[ب ش ر] اِسْتَبْشَرَ یَسْتَبْشِرُ (استفعال) فعل مضارع [خوشی حاصل کرنا۔ خوش ہونا]
۱۷۳	فَاخْشَوْهُمْ	فَ + اِخْشَوْ + هُمْ [خ ش ی] خَشِيَ یَخْشٰی (س) فعل امر۔ جمع مذکر حاضر [تعظیماً ڈرنا]
۱۷۴	لَمْ یَمْسَسْهُمْ	لَمْ + یَمْسَسْ + هُمْ [م س س] مَسَّ یَمَسُّ (ف) حالت جزم میں ہونے کی وجہ سے یَمْسَسْ کا ادغام کھل گیا ہے۔ واضح رہے لَمْ جازمۃ المضارع میں سے ہے [چھونا۔ پہنچنا]
۱۷۵	یُخَوِّفُ	[خ و ف] خَوَّفَ یُخَوِّفُ (تفعیل) فعل مضارع [ڈرانا۔ ڈرانے کا اہتمام کرنا]
۱۷۶	اَلَّا یَجْعَلَ	اَنْ + لَا یَجْعَلَ [ج ع ل] جَعَلَ (ف) فعل مضارع۔ اَنْ کی وجہ سے یَجْعَلَ حالت نصب میں ہے [بنانا]
۱۷۸	نُمْلِیْ	[م ل ی] اَمْلٰی یُمْلِیْ (افعال) فعل مضارع۔ جمع متکلم [مہلت دینا]
۱۷۸	لِیَزْدَادُوْا	لِ + یَزْدَادُوْا [ز ی د] اِزْدَادَ یَزْدَادُ (افتعال) فعل مضارع [زیادہ ہونا۔ آگے بڑھنا] یہاں زائد حرف "ت" کی بجائے "د" ہے۔
۱۷۹	لِیَذَرَ	لِ + یَذَرَ [و ذ ر] وَذَرَ یَذَرُ (ف) فعل مضارع۔ لِ (لام کَیْ) کی وجہ سے یَذَرَ حالت نصب میں ہے [کسی حالت پہ چھوڑنا]

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آیت نمبر	کلمہ	لغوی تشریح
۱۵۹	لَا نْفَضُّوْا	لَ + اِنْفَضُّوْا [ف ض ض] اِنْفَضَّ يَنْفَضُّ (انفعال) اصل میں اِنْفَضَضَ يَنْفَضِضُ تھا [بکھر جانا۔ کسی چیز کا ٹوٹنا۔ متفرق اور منتشر ہو جانا]
۱۵۹	فَاعْفُ	فَ + اُعْفُ [ع ف و] عَفَا يَعْفُوْ (ن) فعل امر [معاف کرنا۔ گناہوں کو مٹانا]
۱۵۹	وَشَاوِرْهُمْ	وَ+ شَاوِرْ+ هُمْ [ش و ر] شَاوَرَ يُشَاوِرُ (مفاعلہ) فعل امر [باہم مشورہ کرنا۔ مشورے میں شریک کرنا]
۱۶۰	فَلْيَتَوَكَّلِ	فَ + لِ + يَتَوَكَّلْ [و ک ل] تَوَكَّلَ يَتَوَكَّلُ (تفعل) لِ یہاں لام امر ہے اس لیے پیچھے مل کر ساکن ہو گیا ہے۔ يَتَوَكَّلِ کے آخر میں ِ ساتھ ملانے کے لیے آئی ہے [توکل کرنا۔ اعتماد کرنا۔ اپنے معاملات کسی کے سپرد کرنا]
۱۶۲	بَآءَ	[ب و ء] بَاءَ يَبُوْءُ (ن) فعل ماضی۔ واحد مذکر غائب [بری حالت کی طرف لوٹنا]
۱۶۴	يُزَكِّيْهِمْ	يُزَكِّيْ + هِمْ [ز ک و] زَكّٰى يُزَكِّيْ (تفعیل) اصل میں زَكَّوَ يُزَكِّوُ تھا [باطنی لحاظ سے پاک کرنا۔ باطن کی آلائشیں دور کرنا]
۱۶۵	مِثْلَيْهَا	مِثْلَيْ + هَا۔ اصل میں مِثْلَيْنِ + هَا تھا۔ مضاف ہونے کی وجہ سے تثنیہ کا (نِ) ساقط ہو گیا ہے هَا ضمیر کا مرجع مُصِيبَةٌ ہے۔
۱۶۷	لَا تَّبَعْنٰكُمْ	لَ + اِتَّبَعْنَا + كُمْ [ت ب ع] اِتَّبَعَ يَتَّبِعُ (افتعال) فعل ماضی۔ جمع متکلم [اہتمام سے یعنی کسی مقصد کے تحت پیچھے چلنا۔ اتباع کرنا]

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آیت نمبر	کلمہ	لغوی تشریح
۱۶۸	فَادْرَءُوا	فَ + اِدْرَءُوْا [د ر ء] دَرَأَ یَدْرَأُ (ف) فعل امر۔ جمع مذکر حاضر [پوری قوت کے ساتھ کسی نقصان دہ چیز کو دور کرنا]
۱۷۱	یَسْتَبْشِرُوْنَ	[ب ش ر] اِسْتَبْشَرَ یَسْتَبْشِرُ (استفعال) فعل مضارع [خوشی حاصل کرنا۔ خوش ہونا]
۱۷۳	فَاخْشَوْهُمْ	فَ + اِخْشَوْ + هُمْ [خ ش ی] خَشِیَ یَخْشٰی (س) فعل امر۔ جمع مذکر حاضر [تعظیماً ڈرنا]
۱۷۴	لَمْ یَمْسَسْهُمْ	لَمْ + یَمْسَسْ + هُمْ [م س س] مَسَّ یَمَسُّ (ف) حالت جزم میں ہونے کی وجہ سے یَمْسَسْ کا ادغام کھل گیا ہے۔ واضح رہے لَمْ جازمۃ المضارع میں سے ہے [چھونا۔ پہنچنا]
۱۷۵	یُخَوِّفُ	[خ و ف] خَوَّفَ یُخَوِّفُ (تفعیل) فعل مضارع [ڈرانا۔ ڈرانے کا اہتمام کرنا]
۱۷۶	اَلَّا یَجْعَلَ	اَنْ + لَا یَجْعَلَ [ج ع ل] جَعَلَ (ف) فعل مضارع۔ اَنْ کی وجہ سے یَجْعَلَ حالت نصب میں ہے [بنانا]
۱۷۸	نُمْلِیْ	[م ل ی] اَمْلٰی یُمْلِیْ (افعال) فعل مضارع۔ جمع متکلم [مہلت دینا]
۱۷۸	لِیَزْدَادُوْٓا	لِ + یَزْدَادُوْا [ز ی د] اِزْدَادَ یَزْدَادُ (افتعال) فعل مضارع [زیادہ ہونا۔ آگے بڑھنا] یہاں زائد حرف "تا" کی بجائے "د" ہے۔
۱۷۹	لِیَذَرَ	لِ + یَذَرَ [و ذ ر] وَذَرَ یَذَرُ (ف) فعل مضارع۔ لِ (لام کَیْ) کی وجہ سے یَذَرَ حالت نصب میں ہے [کسی حالت پہ چھوڑنا]

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آیت نمبر	کلمہ	لغوی تشریح
۱۷۹	لِيُطْلِعَكُمْ	لِ + يُطْلِعَ + كُمْ [ط ل ع] اَطْلَعَ يُطْلِعُ (افعال) يُطْلِعَ لام کئی (ناصبۃ المضارع) کی وجہ سے حالت نصب میں ہے [آگاہ کرنا۔ مطلع کرنا۔ جھانکنے دینا]
۱۷۹	يَجْتَبِيْ	[ج ب ی] اِجْتَبٰى يَجْتَبِيْ (افتعال) فعل مضارع [ممتاز کرنا۔ کسی شرف کی بنا پر الگ کرنا]
۱۸۰	سَيُطَوَّقُوْنَ	سَ + يُطَوَّقُوْنَ [ط و ق] طَوَّقَ يُطَوِّقُ (تفعیل) مضارع مجہول [طوق بنا کر گلے میں ڈالنا]
۱۸۱	ذُوْقُوْا	[ذ و ق] ذَاقَ يَذُوْقُ (ن) فعل امر۔ جمع مذکر حاضر۔ "ذُوْقُوْا" اسی طرح ہے جس طرح قَالَ يقولُ (ن) سے قُوْلُوْا [چکھنا]
۱۸۲	بِظَلَّامٍ	بِ + ظَلَّامٍ [ظ ل م] ظَلَمَ يَظْلِمُ (ض) سے اسم مبالغہ۔ "لَيْسَ بِظَلَّامٍ" کا معنی ہو گا [ادنیٰ سا بھی ظلم کرنے والا نہیں ہے]
۱۸۲	لِلْعَبِيْدِ	لِ + اَلْعَبِيْدِ۔ اَلْعَبْدُ کی جمع کے لیے دو الفاظ استعمال ہوتے ہیں اَلْعِبَادُ اور اَلْعَبِيْدُ [بندے]
۱۸۳	اَلَّا نُؤْمِنَ	اَنْ + لَا + نُؤْمِنَ [ء م ن] ءَامَنَ (اٰمَنَ) يُؤْمِنُ (افعال) فعل مضارع۔ جمع متکلم۔ نُؤْمِنَ "اَنْ" کی وجہ سے حالت جزم میں ہے [ایمان لانا۔ اعتبار کرنا]
۱۸۵	ذَائِقَةُ	[ذ و ق] ذَاقَ يَذُوْقُ (ن) سے اسم الفاعل ذَائِقٌ کی مونث ذَائِقَةٌ مضاف ہونے کی وجہ سے آخر میں تنوین نہیں رہی۔ نَفْسٍ (مونث سماعی) کی وجہ سے ذَائِقَةُ استعمال ہوا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آیت نمبر	کلمہ	لغوی تشریح
۱۸۵	تُوَفَّوْنَ	[و ف ی] وَفّٰی یُوَفِّیْ (تفعیل) مضارع مجہول [پورا پورا دینا]
۱۸۵	زُحْزِحَ	[زح زح] زَحْزَحَ یُزَحْزِحُ (رباعی مجرد) ماضی مجہول۔ واحد مذکر غائب [کسی تکلیف دہ چیز سے دور ہٹانا]
۱۸۵	اُدْخِلَ	[د خ ل] اَدْخَلَ یُدْخِلُ (افعال) ماضی مجہول۔ واحد مذکر غائب [داخل کرنا]
۱۸۶	لَتُبْلَوُنَّ	لَ + تُبْلَوُنَّ [ب ل و] بَلَا یَبْلُوْ (ن) مضارع۔ مجہول۔ شروع میں (لَ) اور آخر میں (نَّ) نون ثقیلہ ہونے کی وجہ سے تاکید در تاکید کا معنی پیدا ہو گیا ہے [یقیناً یقیناً تم سب آزمائے جاؤ گے]
۱۸۷	لَتُبَیِّنُنَّهٗ	لَ + تُبَیِّنُنَّ + هٗ [ب ی ن] بَیَّنَ یُبَیِّنُ (تفعیل) تاکید در تاکید کی وجہ سے معنی ہو گا [تمہیں لازماً لازماً اسے واضح کرنا ہو گا]
۱۸۸	اَتَوْا	[ء ت ی] اَتٰی یَأْتِیْ (ض) اَتٰی فُلَانٌ ذَنْبًا کا معنی ہے "فلاں نے گناہ کا ارتکاب کیا" یہاں بھی اَتَوْا کا معنی ہے [انہوں نے ارتکاب کیا]
۱۸۸	اَنْ یُحْمَدُوْا	اَنْ + یُحْمَدُوْا [ح م د] حَمِدَ یَحْمَدُ (س) مضارع۔ مجہول۔ اَنْ کی وجہ سے نون اعرابی ساقط ہو گیا ہے [تعریف کرنا۔ کسی کی خوبی بیان کرنا]
۱۸۸	فَلَا تَحْسَبَنَّهُمْ	فَ + لَا + تَحْسَبَنَّ + هُمْ [ح س ب] حَسِبَ یَحْسَبُ (س) نون ثقیلہ کی وجہ سے معنی ہو گا [تو آپ ہرگز/ قطعاً انہیں خیال نہ کریں]

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آیت نمبر	کلمہ	لغوی تشریح
۱۹۱	فَقِنَا	فَ + قِ + نَا [و ق ی] وَقٰی یَقِیْ (ض) "قِ" فعل امر۔ واحد مذکر حاضر [بچانا]
۱۹۲	مَنْ تُدْخِلِ	مَنْ + تُدْخِلْ [د خ ل] اَدْخَلَ یُدْخِلُ (افعال) فعل مضارع۔ مَنْ (شرطیہ) کی وجہ سے تُدْخِلْ حالت جزم میں ہوا اور پھر آگے ملا کر پڑھنے کے لیے آخر میں ـِ آئی [داخل کرنا]
۱۹۲	اَخْزَیْتَہٗ	اَخْزَیْتَ + ہٗ [خ ز ی] اَخْزٰی یُخْزِیْ (افعال) فعل ماضی۔ واحد مذکر حاضر [لوگوں کی نظروں میں گرا دینا۔ ذلیل و رسوا کر دینا]
۱۹۳	تَوَفَّنَا	تَوَفَّ + نَا [و ف ی] تَوَفّٰی یَتَوَفّٰی (تفعیل) فعل امر۔ واحد مذکر حاضر [پورا پورا لینا۔ فوت کرنا]
۱۹۴	اٰتِنَا	اٰتِ + نَا [ء ت ی] ءَ اتٰی (اٰتٰی) یُؤْتِیْ (افعال) فعل امر۔ واحد مذکر حاضر [دینا]
۱۹۴	لَا تُخْزِنَا	لَا + تُخْزِ + نَا [خ ز ی] اَخْزٰی یُخْزِیْ (افعال) فعل نہی۔ "تُخْزِ" اصل میں تُخْزِیْ تھا۔ لائے نہی کی وجہ آخر سے حرف علت گر گیا ہے [کسی کے سامنے ذلیل و رسوا کرنا]
۱۹۵	اُخْرِجُوْا	[خ ر ج] اَخْرَجَ یُخْرِجُ (افعال) ماضی مجهول [نکالنا]
۱۹۵	اُوْذُوْا	[ء ذ ی] ءَ اذٰی (اٰذٰی) یُؤْذِیْ (افعال) ماضی مجهول۔ اصل میں اُوْذِیُوْا تھا۔ تعلیل کے بعد اُوْذُوْا ہو گیا [ایذاء دینا۔ ذہنی اور جسمانی تکلیف دینا]
۱۹۵	لَاُدْخِلَنَّهُمْ	لَ + اُدْخِلَنَّ + هُمْ [د خ ل] اَدْخَلَ یُدْخِلُ (افعال) فعل مضارع۔ واحد متکلم۔ تاکید در تاکید کی وجہ سے معنی ہو گا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آیت نمبر	کلمہ	لغوی تشریح
		[میں یقیناً یقیناً انہیں داخل کروں گا]
۱۹۶	لَايَغُرَّنَّكَ	لَا + يَغُرَّنَّ + كَ [غ ر ر] غَرَّ يَغُرُّ (ن) فعل مضارع [غافل کرنا۔ دھوکہ دینا۔ فریب دینا]
۱۹۸	لِلْاَبْرَارِ	لِ + اَلْاَبْرَارِ ۔ اَلْبَارُّ کی جمع ہے [نیک لوگ۔ اللہ کے وفادار]
۱۹۹	خٰشِعِيْنَ	[خ ش ع] خَشَعَ يَخْشَعُ (ف) اسم الفاعل۔ حال ہونے کی وجہ سے حالت نصب میں ہے [ایسا ڈر جس کا اثر جسم پر بھی ظاہر ہو۔ کسی کے سامنے خوف کی وجہ سے دب جانا]
۲۰۰	صَابِرُوْا	[ص ب ر] صَابَرَ يُصَابِرُ (مفاعلہ) فعل امر [ایک دوسرے کو صبر کرنے کا کہنا۔ مل جل کر آزمائشوں کا مقابلہ کرنا]
۲۰۰	رَابِطُوْا	[ر ب ط] رَابَطَ يُرَابِطُ (مفاعلہ) فعل امر [ایک دوسرے سے رابطہ رکھنا۔ اپنے آپ کو مقصد سے باندھ کر رکھنا۔ ہمہ وقت تیار رہنا]

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آیت نمبر	کلمہ	لغوی تشریح
۱	اِتَّقُوْا	[و ق ی] اِتَّقٰی یَتَّقِیْ (افتعال) فعل امر۔ جمع مذکر حاضر [تقویٰ اختیار کرنا۔ عذاب سے ڈرتے ہوئے نافرمانی سے بچنا]
۱	بَثَّ	[ب ث ث] بَثَّ یَبُثُّ (ن) اصل میں بَثَثَ یَبْثُثُ تھا۔ فعل ماضی [پیدا کر کے بکھیر دینا]
۱	تَسَآءَلُوْنَ	[س ء ل] تَسَاءَلَ یَتَسَاءَلُ (تفاعل) فعل مضارع۔ جمع مذکر حاضر "تَسَاءَلُوْنَ" اصل میں تَتَسَاءَلُوْنَ تھا۔ تخفیف کے لیے ایک "ت" کو حذف کر دیا گیا ہے [ایک دوسرے سے سوال کرنا۔ مانگنا]
۱	رَقِیْبًا	[ر ق ب] رَقَبَ یَرْقُبُ (ن) اسم مبالغہ۔ کَانَ کی خبر ہونے کی وجہ سے حالت نصب میں ہے [بہت زیادہ نگہبانی کرنے والا۔ رَقَبَۃٌ یعنی گردن پر نظر رکھنے والا]
۲	لَا تَتَبَدَّلُوْا	لَا + تَتَبَدَّلُوْا [ب د ل] تَبَدَّلَ یَتَبَدَّلُ (تفعل) فعل نہی [ایک چیز کو دوسری کی جگہ رکھنا]
۲	حُوْبًا	کَانَ کی خبر ہونے کی وجہ سے حالت نصب میں ہے [ایسا گناہ جس کا تعلق عائلی معاملات سے ہو]
۳	خِفْتُمْ	[خ و ف] خَافَ یَخَافُ (س) اصل میں خَوِفَ یَخْوَفُ تھا۔ فعل ماضی۔ جمع مذکر حاضر [ڈرنا۔ خدشہ محسوس کرنا۔ مستقبل کی کسی پریشانی سے خائف ہونا]
۳	اَلَّا تُقْسِطُوْا	اَنْ + لَا + تُقْسِطُوْا [ق س ط] اَقْسَطَ یُقْسِطُ (افعال) "تُقْسِطُوْا" اصل میں تُقْسِطُوْنَ تھا۔ اَنْ کی وجہ سے نَ گر گیا ہے [کسی چیز کو دو برابر حصوں میں تقسیم کرنا۔ انصاف

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آیت نمبر	کلمہ	لغوی تشریح
		کرنا]
۳	فَانْكِحُوْا	فَ + اِنْكِحُوْا [ن ک ح] نَكَحَ يَنْكِحُ (ض) فعل امر۔ جمع مذکر حاضر [نکاح کرنا]
۳	اَلَّا تَعْدِلُوْا	اَنْ + لَا + تَعْدِلُوْا [ع د ل] عَدَلَ يَعْدِلُ (ض) "تَعْدِلُوْ" اصل میں تَعْدِلُوْنَ تھا۔ اَنْ کی وجہ سے نون اعرابی ساقط ہو گیا ہے۔ [توازن رکھنا۔ تناسب قائم رکھنا۔ حق دار کو اس کا حق دینا]
۴	طِبْنَ	[ط ی ب] طَابَ يَطِيْبُ (ض) فعل ماضی۔ جمع مونث غائب۔ طَابَ سے طِبْنَ اسی طرح ہے جس طرح بَاعَ سے بِعْنَ [اچھا لگنا۔ بطیب خاطر یعنی خوشدلی سے کوئی کام کرنا]
۴	هَنِيْئًا	[ھ ن ء] هَنَأَ يَهْنَأُ (ف) سے اسم صفت ہے۔ حال ہونے کی وجہ سے حالت نصب میں ہے [کھانے کا مزیدار اور خوشگوار ہونا]
۴	مَرِيْئًا	[م ر ء] اَلْمَرِيْئُ حلق کی اس نالی کو کہا جاتا ہے جو معدے تک جاتی ہے۔ اس مناسبت سے مَرِيْئًا کا معنیٰ ہو گا [زود ہضم۔ طبیعت کے موافق] یہ بھی حال ہے۔
۵	وَاكْسُوْهُمْ	وَ + اُكْسُوْ + هُمْ [ک س و] كَسَا يَكْسُوْ (ن) [کسی کو لباس پہنانا]
۶	وَابْتَلُوْا	وَ + اِبْتَلُوْا [ب ل و] اِبْتَلٰى يَبْتَلِيْ (افتعال) اصل میں اِبْتَلَوَ يَبْتَلِوُ تھا۔ فعل امر۔ جمع مذکر حاضر [آزمانے کا اہتمام کرنا۔ کئی طریقوں سے آزمانا]

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آیت نمبر	کلمہ	لغوی تشریح
٦	اٰنَسْتُمْ	[ء ن س] ءَانَسَ (اٰنَسَ) یُؤْنِسُ (مفاعلہ) فعل ماضی۔ جمع مذکر حاضر [کسی چیز سے انس پانا۔ محسوس کرنا۔ ایک دوسرے سے مانوس ہونا]
٦	فَادْفَعُوْا	فَ + اِدْفَعُوْا [د ف ع] دَفَعَ یَدْفَعُ (ف) فعل امر۔ اگر یہ فعل اِلٰی (preposition) کے بغیر استعمال ہو تو معنی ہو گا [خطرے یا حملے کا دفاع کرنا] اور اگر اِلٰی کے ساتھ استعمال ہو تو معنی ہو گا [ادا کرنا۔ کسی کے حوالے کرنا]
٦	بِدَارًا	[ب د ر] بَدَرَ یَبْدُرُ (ن) کا مصدر۔ مفعول لہ [کسی کام کو مطلوبہ وقت سے پہلے کر لینا۔ جلدی کرنا]
٦	فَلْیَسْتَعْفِفْ	فَ + لِ + یَسْتَعْفِفْ [ع ف ف] اِسْتَعَفَّ یَسْتَعِفُّ (استفعال) لام امر کی وجہ سے یَسْتَعْفِفْ حالت جزم (Changed form no 2) میں ہے [اپنے دامن کو بے حیائی یا اسراف سے بچانا]
٦	فَلْیَاْکُلْ	فَ + لِ + یَاْکُلْ [ء ک ل] اَکَلَ یَاْکُلُ (ن) لام امر کی وجہ سے یَاْکُلْ حالت جزم میں ہے [کھانا]
٦	فَاَشْهِدُوْا	فَ + اَشْهِدُوْا [ش ھ د] اَشْهَدَ یُشْهِدُ (افعال) فعل امر [گواہ بنانا۔ کسی سے گواہی دلوانا]
٧	قَلَّ	[ق ل ل] قَلَّ یَقِلُّ (ض) فعل ماضی [کم ہونا]
٨	فَارْزُقُوْهُمْ	فَ + اُرْزُقُوْا + هُمْ [ر ز ق] رَزَقَ (ن) فعل امر [عطیتا کوئی چیز کسی کو دینا]
٩	وَلْیَخْشَ	وَ + لِ + یَخْشَ [خ ش ی] خَشِیَ یَخْشٰی (س) یَخْشَ (فعل مضارع) اصل میں یَخْشٰی تھا لام امر (لِ) کی وجہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آیت نمبر	کلمہ	لغوی تشریح
		سے آخر سے حرف علت گر گیا ہے [کسی کی عظمت و ہیبت کی وجہ سے ڈرنا]
۹	فَلْيَتَّقُوْا	فَ + لِ + يَتَّقُوْا [و ق ی] اِتَّقٰی يَتَّقِيْ (افتعال) "يَتَّقُوْا" اصل میں يَتَّقُوْنَ تھا۔ لام امر کی وجہ سے نَ گر گیا ہے۔ [اللہ کے عذاب سے ڈرتے ہوئے اس کی معصیت سے بچنا]
۹	وَلْيَقُوْلُوْا	وَ + لِ + يَقُوْلُوْا [ق و ل] قَالَ (ن) لام امر کی وجہ سے نون اعرابی ساقط ہو گیا ہے [کہنا]
۱۰	سَيَصْلَوْنَ	سَ + يَصْلَوْنَ [ص ل ی] صَلِيَ يَصْلٰی (س) فعل مضارع۔ جمع مذکر غائب [سزا کے طور پر داخل ہونا]
۱۱	يُوْصِيْكُمْ	يُوْصِيْ + كُمْ [و ص ی] اَوْصٰی يُوْصِيْ (افعال) فعل مضارع۔ وَصِيَّةٌ کسی اہم نصیحت کے لیے استعمال ہوتا ہے [کوئی اہم نصیحت کرنا] مرتے وقت جو نصیحت کی جائے اسے بھی وَصِيَّةٌ کہا جاتا ہے۔
۱۱	كُنَّ	[ک و ن] كَانَ يَكُوْنُ (ن) فعل ماضی۔ جمع مونث غائب [ہونا]
۱۱	نِسَآءً	اِمْرَاَةٌ کی جمع ہے۔ كُنَّ کی خبر ہونے کی وجہ سے حالت نصب میں ہے۔
۱۱	ثُلُثَا	ثُلُثٌ کا تثنیہ (Dual) ہے۔ اصل میں ثُلُثَانِ تھا۔ مضاف ہونے کی وجہ سے تثنیہ کا نون (نِ) گر گیا ہے [۳/۲]
۱۱	وَلِاَبَوَيْهِ	وَ + لِ + اَبَوَيْ + هِ "اَبَوَيْ" اصل میں اَبَوَيْنِ تھا۔ مضاف ہونے کی وجہ سے نِ ساقط ہو گیا ہے۔ تغلیبًا ماں کے لیے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آیت نمبر	کلمہ	لغوی تشریح
		بھی اَبٌ کا لفظ استعمال ہوا ہے۔ لِ (حرف جر) کی وجہ سے حالت جر میں ہے [ماں اور باپ]
۱۱	اَبَوٰہُ	اَبَوَا + ہُ ۔ "اَبَوَا" اَبٌ کا تثنیہ ہے۔ اصل میں اَبَوَانِ تھا۔ مضاف ہونے کی وجہ سے تثنیہ کا نون گر گیا ہے [ماں اور باپ]
۱۱	تَدْرُوْنَ	[د ر ی] دَرٰی یَدْرِیْ (ض) فعل مضارع۔ جمع مذکر حاضر [بالواسطہ کسی چیز کا علم یا سمجھ حاصل ہونا۔ جاننا اور سمجھنا]
۱۱	فَرِیْضَۃً	مفعول مطلق ہے۔ اصل میں فُرِضَ فَرِیْضَۃً ہے معنی ہو گا [اسے فرض قرار دیا گیا ہے جس طرح فرض قرار دیئے جانے کا حق ہوتا ہے۔ یعنی یہ بہت اہم فریضہ ہے]
۱۲	یُوْصِیْنَ	[و ص ی] اَوْصٰی یُوْصِیْ (افعال) فعل مضارع۔ جمع مونث غائب [وصیت کرنا۔ مرتے وقت نصیحت کرنا]
۱۲	تُوْصُوْنَ	[و ص ی] اَوْصٰی یُوْصِیْ (افعال) فعل مضارع۔ جمع مذکر حاضر [وصیت کرنا]
۱۲	یُوْرَثُ	[و ر ث] وَرِثَ یَرِثُ مضارع مجہول [وارث بننا]
۱۲	مُضَآرٍّ	[ض ر ر] ضَارَّ یُضَارُّ (مفاعلہ) اصل میں ضَارَرَ یُضَارِرُ تھا۔ اسم الفاعل [ایک دوسرے کو نقصان پہنچانا] مُضَارٍّ اصل میں مُضَارِرٌ تھا یعنی مرنے والا اپنے مال میں ۳/۱ سے زیادہ وصیت کر کے وارثوں کو نقصان نہ پہنچائے۔ بعض کے نزدیک یہ اصل میں مُضَارَرٌ یعنی اسم المفعول ہے۔ اس صورت میں معنی ہو گا "کسی کو نقصان نہ پہنچایا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آیت نمبر	کلمہ	لغوی تشریح
		جائے" غَیْرَ حال ہونے کی وجہ سے حالت نصب میں ہے۔
۱۳	یُطِعِ	[ط و ع] اَطَاعَ یُطِیْعُ (افعال) اصل میں اَطْوَعَ یُطْوِعُ تھا مَنْ (حرف شرط) کی وجہ سے یُطِیْعْ ہوا۔ دو ساکن اکٹھے ہونے کی وجہ سے حرف علت ساقط ہوا یُطِعْ ہو گیا اور اگلے لفظ کے ساتھ ملا کر پڑھنے کے لیے آخر میں ـِ دی گئی [اطاعت کرنا۔ خوشی سے کہا ماننا]
۱۴	مَنْ یَّعْصِ	[ع ص ی] عَصٰی یَعْصِیْ (ض) مَنْ (حرف شرط) کی وجہ سے یَعْصِیْ کے آخر سے حرف علت ساقط ہوا تو یَعْصِ ہو گیا۔ واضح رہے حالت جزم میں آخر سے حرف علت ساقط ہو جاتا ہے۔ [نافرمانی کرنا]
۱۴	یَتَعَدَّ	[ع د و] تَعَدّٰی یَتَعَدّٰی (تفعل) اصل میں تَعَدَّوَ یَتَعَدَّوُ تھا یَتَعَدَّ کا یَعْصِ پر عطف ہے اس لیے یَتَعَدّٰی کی بجائے یَتَعَدَّ ہو گیا [احکام الٰہی سے تجاوز کرنا]
۱۴	یُدْخِلْهُ	یُدْخِلْ + ہُ [د خ ل] اَدْخَلَ یُدْخِلُ (افعال) جواب شرط ہونے کی وجہ سے یُدْخِلْ حالت جزم میں ہے [داخل کرنا]
۱۴	مُهِیْنٌ	[ھ و ن] اَهَانَ یُهِیْنُ (افعال) اسم الفاعل [نظروں سے گرا دینا۔ بے قدر کر دینا۔ ذلیل و رسوا کر دینا]
۱۵	فَاسْتَشْهِدُوْا	فَ + اِسْتَشْهِدُوْا [ش ھ د] اِسْتَشْهَدَ یَسْتَشْهِدُ (استفعال) فعل امر۔ جمع مذکر حاضر [گواہی طلب کرنا۔ گواہ بنانا]
۱۵	یَتَوَفّٰهُنَّ	یَتَوَفّٰی + هُنَّ [و ف ی] تَوَفّٰی یَتَوَفّٰی (تفعل) [پورا پورا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آیت نمبر	کلمہ	لغوی تشریح
		لینا۔ شعور اور لاشعور دونوں کو قبض کرلینا۔ فوت کرنا]
۱۶	يَأْتِيٰنِهَا	يَأْتِيَانِ + هَا [ء ذ ی] اَتٰی يَاْتِیْ (ض) فعل مضارع۔ تثنیہ مذکر حاضر۔ هَا ضمیر کا مرجع اَلْفَاحِشَةَ ہے [کسی خاص مقصد کے لیے آنا۔ ارتکاب کرنا]
۱۶	فَاٰذُوْهُمَا	فَ + اٰذُوْ + هُمَا [ء ذ ی] ءَاذٰی (اٰذٰی) يُؤْذِیْ (افعال) فعل امر۔ جمع مذکر حاضر [ہلکی تکلیف دینا۔ وہ ذہنی بھی ہو سکتی ہے اور جسمانی بھی]
۱۸	تُبْتُ	[ت و ب] تَابَ يَتُوْبُ (ن) فعل ماضی۔ واحد متکلم۔ جس طرح قَالَ سے قُلْتُ [توبہ کرنا۔ اللہ کی طرف رجوع کرنا]
۱۹	اَنْ تَرِثُوْا	اَنْ + تَرِثُوْا [و ر ث] وَرِثَ يَرِثُ (ح) "تَرِثُوْا" اصل میں تَرِثُوْنَ تھا۔ اَنْ کی وجہ سے نَ ساقط ہو گیا ہے [وارث بننا]
۱۹	كَرْهًا	حال ہونے کی وجہ سے حالت نصب میں ہے [اس حال میں کہ یہ بات انہیں ناپسند ہو]
۲۰	وَعَاشِرُوْهُنَّ	وَ + عَاشِرُوْ + هُنَّ [ع ش ر] عَاشَرَ يُعَاشِرُ (مفاعلہ) فعل امر۔ جمع مذکر حاضر [ایک دوسرے کے ساتھ زندگی بسر کرنا]
۲۰	كَرِهْتُمُوْهُنَّ	كَرِهْتُمْ + وْ + هُنَّ [ک ر ہ] كَرِهَ يَكْرَهُ (س) [ناپسند کرنا] كَرِهْتُمْ کے بعد واوٴ کا اضافہ Rythum درست کرنے کے لیے کیا گیا ہے۔
۲۰	اَرَدْتُّمْ	[ر و د] اَرَادَ يُرِيْدُ (افعال) اصل میں اَرْوَدَ يُرْوِدُ تھا۔ فعل ماضی۔ جمع مذکر حاضر [ارادہ کرنا۔ کسی خیال کا دل میں آنا جانا]

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آیت نمبر	کلمہ	لغوی تشریح
۲۰	اِسْتِبْدَالَ	[ب د ل] اِسْتَبْدَلَ یَسْتَبْدِلُ (استفعال) کا مصدر ہے۔ مفعول ہونے کی وجہ سے منصوب ہے [بدلے میں لینے کی خواہش کرنا]
۲۰	بُهْتَانًا	حال ہونے کی وجہ سے حالت نصب میں ہے [ایسا الزام جسے سن کر انسان حیران و ششدر رہ جائے]
۲۰	اِثْمًا	حال ہونے کی وجہ سے منصوب ہے [ایسا گناہ جس کا تعلق حقوق العباد سے ہو]
۲۱	اَفْضٰی	[ف ض ی] اَفْضٰی یُفْضِیْ (افعال) فَضَاءٌ وسیع جگہ کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ اس کی مناسبت سے معنی ہوگا [اپنا ہاتھ کسی جگہ پر پہنچانا یعنی کسی کو اپنی دسترس میں لینا۔ کنایہ ہے جماع کرنے سے]
۲۲	فَاحِشَةً	کَانَ کی خبر ہے اس لیے منصوب ہے [حد سے بڑھا ہوا برا کام]
۲۳	اَرْضَعْنَكُمْ	اَرْضَعْنَ + كُمْ [ر ض ع] اَرْضَعَ یُرْضِعُ (افعال) فعل ماضی۔ جمع مونث غائب [دودھ پلانا]
۲۳	دَخَلْتُمْ بِهِنَّ	دَخَلْتُمْ + بِ + هِنَّ ۔ دَخَلَ کے بعد بِ (Preposition) آئے تو معنی ہوگا [دخول کرنا یعنی جمع کرنا]
۲۳	فَاِنْ لَّمْ تَكُوْنُوْا	فَ + اِنْ + لَمْ + تَكُوْنُوْا [ک و ن] كَانَ یَكُوْنُ (ن) "تَكُوْنُوا" اصل میں تَكُوْنُوْنَ تھا لَمْ کی وجہ سے نون اعرابی ساقط ہو گیا ہے [ہونا]
۲۳	غَفُوْرًا رَّحِيْمًا	دونوں كَانَ کی خبر ہونے کی وجہ سے حالت نصب میں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آیت نمبر	کلمہ	لغوی تشریح
		ہیں۔ غَفُوْرًا یعنی گناہوں کی سزا معاف کرنے والا۔ رَحِیْمًا یعنی نیکیوں کے صلے میں رحمتوں سے نوازنے والا۔
۲۴	اَلْمُحْصَنٰتُ	[ح ص ن] اَحْصَنَ یُحْصِنُ (افعال) اسم المفعول اَلْمُحْصَنَۃُ کی جمع ہے۔ حِصْنٌ قلعہ کے لیے استعمال ہوتا ہے اسی سے اَحْصَنَ محفوظ کرنے کے لیے استعمال ہوتا ہے چنانچہ معنی ہو گا [ایسی عورتیں جن کو لونڈیوں کے مقابلہ میں معاشرتی تحفظ حاصل ہو یعنی آزاد عورتیں۔ شادی سے بھی چونکہ عورت کو سماجی و جنسی تحفظ حاصل ہو جاتا ہے اس لیے شادی شدہ عورتوں کے لیے بھی یہ لفظ استعمال کیا جاتا ہے۔ یہاں اسی معنی میں استعمال ہوا ہے جب کہ آگے آیت نمبر ۲۵ میں پہلے معنی میں استعمال ہو رہا ہے۔]
۲۴	مَلَکَتْ اَیْمَانُکُمْ	مَلَکَتْ + اَیْمَانُ + کُمْ ۔ "اَیْمَانٌ" یَمِیْنٌ کی جمع ہے۔ جو دائیں ہاتھ کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ معنی ہو گا [تمہارے دائیں ہاتھ جن کے مالک ہیں یعنی جو تمہاری تحویل (Custody) میں ہیں مراد لونڈیاں]
۲۴	کِتٰبَ اللّٰہِ	کِتٰبَ + اَللّٰہِ مفعول مطلق (تاکیدی مصدر ہے۔ پوری عبارت یوں ہے "کُتِبَ عَلَیْکُمْ کِتَابَ اللّٰہِ" یعنی [یہ سب کچھ اللہ کی طرف سے تم پر اس طرح فرض کیا گیا ہے جس طرح کہ فرض کرنے کا حق ہوتا ہے]
۲۴	اُحِلَّ	[ح ل ل] اَحَلَّ یُحِلُّ (افعال) اُحِلَّ اصل میں اُنْزِلَ کی طرح اُحْلِلَ تھا۔ ادغام کے بعد اُحِلَّ ہو گیا۔ ماضی مجہول۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آیت نمبر	کلمہ	لغوی تشریح
		واحد مذکر غائب [حلال کرنا]
۲۴	اَنْ تَبْتَغُوْا	اَنْ + تَبْتَغُوْا [ب غ ی] اِبْتَغٰی یَبْتَغِیْ (افتعال) فعل مضارع منصوب۔ اَنْ کی وجہ سے نون اعرابی ساقط ہو گیا ہے۔
۲۴	مُحْصِنِیْنَ	[ح ص ن] اَحْصَنَ یُحْصِنُ (افعال) اسم الفاعل مُحْصِنٌ کی جمع۔ حال ہونے کی وجہ سے حالت نصب میں ہے [کسی کو اپنی حفاظت میں لینا۔ سماجی و جنسی تحفظ دینا]
۲۴	مُسٰفِحِیْنَ	[س ف ح] سَافَحَ یُسَافِحُ (مفاعلہ) اسم الفاعل [ایک دوسرے کے ساتھ مل کر شہوت پوری کرنے کے لیے منی کا پانی بہانا۔ یعنی نکاح کا مقصد عورت کو معاشرتی و جنسی تحفظ دینا ہو محض وقتی لذت حاصل کرنا نہ ہو]
۲۴	فَمَا اسْتَمْتَعْتُمْ	فَ + مَا + اِسْتَمْتَعْتُمْ [م ت ع] اِسْتَمْتَعَ یَسْتَمْتِعُ (استفعال) فعل ماضی۔ جمع مذکر حاضر [فائدہ حاصل کرنا۔ یہاں جنسی لذت حاصل کرنا مراد ہے]
۲۴	فَاٰتُوْهُنَّ	فَ + اٰتُوْ + هُنَّ [ء ت ی] اٰتٰی یُؤْتِیْ (افعال) فعل امر۔ جمع مذکر حاضر [دینا]
۲۴	تَرَاضَیْتُمْ	[ر ض ی] تَرَاضٰی یَتَرَاضٰی (تفاعل) فعل ماضی۔ جمع مذکر حاضر [ایک دوسرے سے راضی ہونا]
۲۵	لَمْ یَسْتَطِعْ	لَمْ + یَسْتَطِعْ [ط و ع] اِسْتَطَاعَ یَسْتَطِیْعُ (استفعال) "یَسْتَطِعْ" اصل میں یَسْتَطِیْعُ تھا۔ لَمْ (جازمۃ المضارع) کی وجہ سے یَسْتَطِیْعْ اور پھر یَسْتَطِعْ ہوا [خوشی سے یا آسانی سے کوئی کام کر سکنا]

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آیت نمبر	کلمہ	لغوی تشریح
۲۵	فَانْكِحُوْهُنَّ	فَ + اِنْكِحُوْ + هُنَّ [ن ک ح] نَكَحَ يَنْكِحُ (ض) فعل امر [نکاح کرنا]
۲۵	مُسٰفِحٰتٍ	[س ف ح] سَافَحَ يُسَافِحُ (مفاعلہ) اسم الفاعل مُسَافِحَةٌ کی جمع ہے۔ مضاف الیہ ہونے کی وجہ سے مجرور ہے [ایک دوسرے سے مل کر مادہ شہوت بہانا۔ جنسی لذت حاصل کرنا]
۲۵	مُتَّخِذٰتِ	[ء خ ذ] اِتَّخَذَ يَتَّخِذُ (افتعال) اسم الفاعل۔ حال ہونے کی وجہ سے حالت نصب میں ہے۔ واضح رہے جمع سالم مونث حالت نصب میں ـِ کے ساتھ استعمال ہوتی ہے [بنانا۔ کسی چیز کو حاصل کرنا]
۲۵	اُحْصِنَّ	[ح ص ن] اَحْصَنَ يُحْصِنُ (افعال) ماضی مجہول۔ اُحْصِنَّ اصل میں اُحْصِنْنَ تھا۔ ایک نون اصلی اور ایک نون جمع مونث کا ہے۔ ادغام کے بعد اُحْصِنَّ ہو گیا [کسی کو اپنی حفاظت میں لینا۔ یہاں شادی کے ذریعہ جنسی تحفظ دینا مراد ہے]
۲۷	اَنْ تَمِيْلُوْا	اَنْ + تَمِيْلُوْا [م ی ل] مَالَ يَمِيْلُ (ض) فعل مضارع۔ اَنْ کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے [طبیعت کا جھکاؤ ہونا]
۲۹	تَرَاضٍ	[ر ض ی] تَرَاضٰى يَتَرَاضٰى (تفاعل) مصدر [باہمی رضا مندی]
۳۰	عُدْوَانًا	حال ہونے کی وجہ سے حالت نصب میں ہے [ع د و] عَدَا يَعْدُوْ (ن) مصدر [زیادتی کرنا۔ مقرر کردہ حد سے آگے بڑھنا]

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آیت نمبر	کلمہ	لغوی تشریح
۳۰	ظُلْمًا	حال ہونے کی وجہ سے حالت نصب میں ہے [ظ ل م] ظَلَمَ (ض) مصدر [حق تلفی کرنا]
۳۰	نُصْلِيْهِ	نُصْلِيْ + هِ [ص ل ی] اَصْلٰی يُصْلِيْ (افعال) فعل مضارع۔ جمع متکلم [سزا کے طور پر داخل کرنا]
۳۰	اِنْ تَجْتَنِبُوْا	اِنْ + تَجْتَنِبُوْا [ج ن ب] اِجْتَنَبَ يَجْتَنِبُ (افتعال) فعل مضارع۔ اِنْ کی وجہ سے نون اعرابی ساقط ہو گیا ہے [اجتناب کرنا To avoid]
۳۱	تُنْهَوْنَ	[ن ھ ی] نَهٰی يَنْهٰی (ف) مضارع مجہول۔ جمع مذکر حاضر [روکنا]
۳۱	نُكَفِّرْ	[ک ف ر] كَفَّرَ يُكَفِّرُ (تفعیل) فعل مضارع۔ جمع متکلم۔ جواب شرط ہونے کی وجہ سے حالت جزم میں ہے [اہتمام سے چھپانا۔ پردہ ڈالنا]
۳۲	لَا تَتَمَنَّوْا	[م ن ی] تَمَنّٰی يَتَمَنّٰی (تفعل) فعل نہی [عموماً جھوٹی خواہش کرنے کے لیے استعمال ہوتا ہے]
۳۲	اِكْتَسَبْنَ	[ک س ب] اِكْتَسَبَ يَكْتَسِبُ (افتعال) فعل ماضی۔ جمع مونث غائب۔ [کمانا۔ کمانے کے لیے کوئی اہتمام کرنا]
۳۲	وَسْئَلُوْا	وَ + اِسْئَلُوْا [س ء ل] سَاَلَ يَسْاَلُ (ف) فعل امر۔ جمع مذکر حاضر [مانگنا۔ سوال کرنا]
۳۳	مَوَالِيَ	مَوْلٰی کی جمع ہے۔ یہ لفظ [و ل ی] سے ماخوذ ہے جو [قریب ہونا] کے معنی میں استعمال ہوتا ہے۔ چنانچہ معنی ہو گا [اقرباء۔ قریبی رشتہ دار۔ مراد ہیں ورثاء]
۳۳	فَاٰتُوْهُمْ	فَ + اٰتُوْ + هُمْ [ء ت ی] اٰتٰی يُؤْتِيْ (افعال) فعل امر

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آیت نمبر	کلمہ	لغوی تشریح
		[دینا]
۳۴	قَوّٰمُوْنَ	[ق و م] قَامَ یَقُوْمُ (ن) سے فَعَّالٌ کے وزن پر اسم مبالغہ کی جمع ہے۔ اس کا صلہ (Preposition) عَلٰی آئے تو معنی ہوتا ہے [حفاظت و نگہبانی کرنا۔ ضرورتوں کا خیال رکھنا۔ نگہداشت کرنا]
۳۴	قٰنِتٰتٌ	[ق ن ت] قَنَتَ یَقْنُتُ (ن) اسم الفاعل قَانِتٌ کی مونث قَانِتَةٌ کی جمع ہے [خضوع کے ساتھ اطاعت و فرماں برداری کرنا]
۳۴	نُشُوْزَ	[ن ش ز] نَشَزَ یَنْشُزُ (ن) مصدر [ابھرنا۔ سر اٹھانا۔ بغاوت و سرکشی پہ اتر آنا]
۳۴	فَعِظُوْھُنَّ	فَ + عِظُوْ + ھُنَّ [و ع ظ] وَعَظَ یَعِظُ (ض) فعل امر عِظْ کی جمع ہے [کسی کے دل کو نرم کرنے کے لیے بھلائی کی بات کرنا۔ اجر و ثواب کے حصول کی ترغیب دینا]
۳۴	وَاھْجُرُوْھُنَّ	وَ + اُھْجُرُو + ھُنَّ [ھ ج ر] فعل امر [تعلقات یا وطن چھوڑنا۔ قطع تعلق کرنا]
۳۴	فَاِنْ اَطَعْنَکُمْ	فَ + اِنْ + اَطَعْنَ + کُمْ "اَطَعْنَ" [ط و ع] اَطَاعَ یُطِیْعُ (افعال) اصل میں اَطْوَعَ یُطْوِعُ تھا [خوشی سے کہا ماننا۔ اطاعت کرنا]
۳۴	فَلَا تَبْغُوْا	فَ + لَا + تَبْغُوْا [ب غ ی] بَغٰی یَبْغِیْ (ض) فعل نہی [حد سے تجاوز کرنے کی خواہش کرنا۔ حد سے تجاوز کرنے کا کوئی جواز تلاش کرنا]
۳۵	اِنْ یُّرِیْدَآ	اِنْ + یُرِیْدَا [ر و د] اَرَادَ یُرِیْدُ (افعال) فعل مضارع۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لغوی تشریح	کلمہ	آیت نمبر
تثنیہ مذکر غائب۔ اصل میں یُرِیْدَانِ تھا۔ اِنْ کی وجہ سے نون اعرابی ساقط ہو گیا ہے [ارادہ کرنا۔ چاہنا]		
[و ف ق] وَفَّقَ یُوَفِّقُ (تفعیل) فعل مضارع۔ جواب شرط ہونے کی وجہ سے پہلے یُوَفِّقْ ہوا پھر اگلے لفظ کے ساتھ ملانے کے لیے آخر میں ـِ دی گئی اور یُوَفِّقِ پڑھا گیا [دو چیزوں کے درمیان موافقت اور ہم آہنگی پیدا کرنا]	یُوَفِّقِ	۳۵
[خ ی ل] اِخْتَالَ یَخْتَالُ (افتعال) اصل میں اِخْتَیَلَ یَخْتَیِلُ تھا۔ یَخْتَالُ سے اسم الفاعل مُخْتَالٌ بنا۔ کَانَ کی خبر ہونے کی وجہ سے حالت نصب میں ہے [خود کو بڑا اور افضل سمجھنے کا خیال دل میں لانے والا۔ خود پسند] یہ نفسیاتی و اندرونی کیفیت ہے۔	مُخْتَالاً	۳۶
[ف خ ر] فَخَرَ یَفْخَرُ (ف) سے اسم مبالغہ ہے [اترانا۔ شیخی بگھارنا] یہ مُخْتَالاً سے اگلی کیفیت ہے۔ یعنی نفسیاتی و اندرونی متکبرانہ خیالات کا اظہار خواہ قولاً ہو یا عملاً۔	فَخُوْرًا	۳۶
[ھ و ن] اَھَانَ یُھِیْنُ (افعال) اسم الفاعل [ذلیل و رسوا کرنا]	مُھِیْنًا	۳۷
رِئَاءَ + النَّاسِ "رِئَاءَ" مفعول لہ ہے یعنی [لوگوں کو دکھانے کی غرض سے]	رِئَآءَ النَّاسِ	۳۸
مَنْ + یَکُنِ [ک و ن] کَانَ یَکُوْنُ (ن) فعل مضارع۔ یَکُوْنُ سے مَنْ (جازمۃ المضارع) کی وجہ سے پہلے یَکُوْنْ ہوا پھر دو ساکن اکٹھے ہونے (اجتماع ساکنین) کی وجہ سے یَکُنْ ہوا۔ اور آگے ملانے کے لیے آخر میں ـِ دی گئی اور	مَنْ یَکُنِ	۳۸

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آیت نمبر	کلمہ	لغوی تشریح
		یَکُنِ پڑھا گیا [ہونا]
۳۸	فَسَآءَ	فَ + سَاءَ [س و ء] سَاءَ یَسُوْءُ (ن) فعل ماضی۔ واحد مذکر غائب [برا ہونا]
۳۹	اِنْ تَكُ	اِنْ تَكُ [ک و ن] كَانَ یَكُوْنُ (ن) فعل مضارع۔ تَكُ اصل میں تَكُوْنُ (واحد مونث غائب) تھا اِنْ کی وجہ سے تَكُوْنْ ہوا پھر تَكُنْ ۔ کسی لغوی وجہ سے نہیں محض تخفیف (To shorten) کی غرض سے آخر سے ن کو حذف کر دیا گیا ہے۔ واضح رہے یہ ن مادے کا (اصلی) ہے [ہونا]
۴۰	یُضٰعِفْهَا	یُضَاعِفْ + هَا [ض ع ف] ضَاعَفَ یُضَاعِفُ (مفاعلہ) فعل مضارع۔ جواب شرط ہونے کی وجہ سے یُضَاعِفْ حالت جزم میں ہے هَا کی ضمیر حَسَنَةً کی طرف لوٹ رہی ہے [کئی گناہ کرنا۔ بڑھانا چڑھانا To multiply]
۴۰	یُؤْتِ	[ء ت ی] ءَاتٰی (اٰتٰی) یُؤْتِیْ (افعال) یُضَاعِفْ پر عطف کی وجہ سے حالت جزم میں ہے [دینا]
۴۱	جِئْنَابِكَ	جِئْنَا + بِ + كَ "جِئْنَا" [ج ی ء] جَاءَ یَجِیْءُ (ض) فعل ماضی۔ جمع متکلم۔ بِ کی وجہ سے معنی ہو گا [لانا]
۴۲	عَصَوُا	[ع ص و] عَصَا یَعْصُوْ (ن) فعل ماضی۔ جمع مذکر غائب۔ آگے ملانے کے لیے عَصَوْا کو عَصَوُا پڑھا گیا [نافرمانی کرنا۔ معصیت کرنا]
۴۲	تُسَوّٰی	[س و ی] سَوّٰی یُسَوِّیْ (تفعیل) مضارع مجہول۔ واحد مونث غائب۔ اَلْاَرْضُ کی وجہ سے مونث کا صیغہ استعمال

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آیت نمبر	کلمہ	لغوی تشریح
		ہوا ہے [برابر کرنا]
۴۳	جُنُبًا	جُنُبٌ کی جمع ہے اور حال ہونے کی وجہ سے حالت نصب میں ہے [وہ شخص جو مباشرت کے بعد حالت جنابت میں ہو]
۴۳	الْغَائِطِ	نشیبی زمین۔ کنایہ ہے قضائے حاجت سے۔
۴۳	لٰمَسْتُمُ	[ل م س] لَامَسَ يُلَامِسُ (مفاعلہ) فعل ماضی۔ جمع مذکر حاضر [ایک دوسرے کو چھونا۔ یہ مباشرت سے کنایہ ہے]
۴۳	فَتَيَمَّمُوْا	فَ + تَيَمَّمُوْا [ی م م] تَيَمَّمَ يَتَيَمَّمُ (تفعل) فعل امر [پانی کی عدم موجودگی یا کسی اور عذر کی بنا پر مٹی کا قصد کرنا]
۴۴	يَشْتَرُوْنَ	[ش ر ی] اِشْتَرٰی يَشْتَرِیْ (افتعال) فعل مضارع [ایک چیز کے بدلے میں دوسری چیز لینا۔ خریدنا]
۴۴	اَنْ تَضِلُّوا	اَنْ + تَضِلُّوْا [ض ل ل] ضَلَّ يَضِلُّ (ض) فعل مضارع تَضِلُّوْا اصل میں تَضِلُّوْنَ تھا۔ اَنْ کی وجہ سے نَ (نون اعرابی) گر گیا ہے [گمراہ ہونا۔ سیدھے راستے سے ہٹ جانا]
۴۶	غَيْرَ مُسْمَعٍ	غَيْرَ + مُسْمَعٍ [س م ع] اَسْمَعَ يُسْمِعُ (افعال) اسم المفعول غَيْرَ حال ہونے کی وجہ سے حالت نصب میں ہے [اس حال میں کہ تمہیں پہلے یہ بات نہیں سنائی گئی ہو گی یا تمہاری یہ بات سنی نہ جائے یعنی مقبول نہ ہو]
۴۶	وَرَاعِنَا	وَ + رَاعِ + نَا [ر ع ی] رَاعٰی يُرَاعِیْ (مفاعلہ) فعل امر۔ واحد مذکر حاضر [رعایت کرنا۔ لحاظ رکھنا۔ خیال کرنا]

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آیت نمبر	کلمہ	لغوی تشریح
۴۶	لَيًّا	[ل و ی] لَوٰی یَلْوِیْ (ض) مصدر۔ حال ہونے کی وجہ سے منصوب ہے [سر یا زبان کو موڑنا۔ خم دینا]
۴۶	وَانْظُرْنَا	وَ + اُنْظُرْ + نا [ن ظ ر] نَظَرَ یَنْظُرُ (ن) فعل امر۔ واحد مذکر حاضر [دیکھنا]
۴۷	فَنَرُدَّهَا	فَ + نَرُدَّ + هَا [ر د د] رَدَّ یَرُدُّ (ن) فعل مضارع۔ جمع متکلم۔ بعض اوقات فَ کے بعد اَنْ محذوف ہوتا ہے۔ یہ بھی اصل میں فَاَنْ نَرُدَّهَا تھا۔ هَا کی ضمیر وُجُوْهًا کی طرف لوٹ رہی ہے جو کہ جمع مکسر ہے [لوٹانا۔ پیچھے کرنا]
۴۷	لَعَنَّا	[ل ع ن] لَعَنَ یَلْعَنُ (ف) فعل ماضی۔ جمع متکلم۔ یہ اصل میں فَعَلْنَا کے وزن پر لَعَنْنَا تھا۔ ایک نون اصلی اور دوسرا جمع متکلم کا ہے۔ ادغام کے بعد لَعَنَّا ہو گیا [لعنت کرنا۔ رحمت سے دور کرنا]
۴۹	يُزَكُّوْنَ	[ز ک و] زَکّٰی یُزَکِّیْ (تفعیل) فعل مضارع [پاک صاف کرنا یا پاک صاف قرار دینا]
۴۹	فَتِيْلًا	[ف ت ل] فَتَلَ یَفْتِلُ (ض) [رسی بانٹنا] فَتِیْلٌ بٹی ہوئی رسی کو کہا جاتا ہے۔ اسی مناسبت سے [کھجور کی گٹھلی میں باریک سے دھاگے کو بھی فَتِیْلٌ کہتے ہیں یعنی حقیر سی چیز]
۵۰	يَفْتَرُوْنَ	[ف ر ی] اِفْتَرٰی یَفْتَرِیْ (افتعال) فعل مضارع [بہتان باندھنا۔ اپنی طرف سے بات بنا کر کسی کی طرف منسوب کرنا]
۵۱	اَهْدٰی	اَهْدٰی اصل میں اَفْعَلُ کے وزن پر اَهْدَیُ تھا۔ تعلیل کے بعد اَهْدٰی ہو گیا۔ یہ اسم تفضیل ہے اور واحد تثنیہ جمع

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آیت نمبر	کلمہ	لغوی تشریح
		سب کے لیے استعمال ہوتا ہے [زیادہ ہدایت یافتہ]
۵۲	مَنْ یَّلْعَنِ	مَنْ + یَلْعَنِ [ل ع ن] لَعَنَ یَلْعَنُ (ف) مَنْ (جازمہ المضارع) کی وجہ سے یَلْعَنْ ہوا پھر آگے ملانے کے لیے یَلْعَنِ پڑھا گیا [لعنت کرنا۔ نظر رحمت سے گرانا]
۵۵	صَدَّ	[ص د د] صَدَّ یَصُدُّ فعل ماضی [خود بھی رکنا اور دوسروں کو بھی روکنا]
۵۶	نُصْلِیْهِمْ	نُصْلِیْ + هِمْ [ص ل ی] اَصْلٰی یُصْلِیْ (افعال) فعل مضارع [سزا کے طور پر داخل کرنا]
۵۶	لِیَذُوْقُوْا	لِ + یَذُوْقُوْا [ذ و ق] ذَاقَ یَذُوْقُ (ن) فعل مضارع۔ لِ (لامِ کَیْ) کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے [چکھنا]
۵۷	مُطَهَّرَةٌ	[ط ھ ر] طَهَّرَ یُطَهِّرُ (تفعیل) اسم المفعول [ظاہری اور باطنی لحاظ سے پاک کرنا۔ جسمانی و اخلاقی طور پر پاک کرنا]
۵۸	نِعِمَّا	یہ کلمۂ تحسین ہے [بہت خوب]
۵۹	اُولِی الْاَمْرِ	اُولِی + اَلْاَمْرِ "اُولِیْ" ذو کی جمع اُولُوْ اور اس کی حالت نصب اُولِیْ۔ حالت نصب میں مفعول ہونے کی وجہ سے ہے۔
۵۹	تَنَازَعْتُمْ	[ن ز ع] تَنَازَعَ یَتَنَازَعُ (تفاعل) فعل ماضی۔ نَزَعَ (ف) کھینچنا۔ باب تفاعل میں چونکہ مشارکت کا مفہوم ہوتا ہے اس لیے معنی ہو گا [کھینچا تانی کرنا۔ بات کو ایک دوسرے سے کھینچ کر اپنے حق میں کرنے کی کوشش کرنا۔ باہم اختلاف کرنا]
۵۹	فَرُدُّوْهُ	فَ + رُدُّوْ + هُ [ر د د] رَدَّ یَرُدُّ (ن) فعل امر۔ جمع مذکر حاضر

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آیت نمبر	کلمہ	لغوی تشریح
		[لوٹانا]
۶۰	اَنْ یَّتَحَاکَمُوْٓا	اَنْ + یَتَحَاکَمُوْا [ح ک م] تَحَاکَمَ یَتَحَاکَمُ (تفاعل) [آپس کے معاملات کا فیصلہ کرنا یا کروانا] اَنْ کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔
۶۰	اَنْ یُّضِلَّهُمْ	اَنْ + یُضِلَّ + هُمْ [ض ل ل] اَضَلَّ یُضِلُّ (افعال) فعل مضارع۔ اَنْ کی وجہ سے یُضِلَّ حالت نصب میں ہے [گمراہ کرنا۔ سیدھے راستے سے ہٹانا]
۶۱	تَعَالَوْا	یہ فعل امر ہے اس فعل کا ماضی و مضارع استعمال نہیں ہوتا چنانچہ اسے اسم الفعل کہا جاتا ہے۔ اس کا مادہ [ع ل و] ہے۔ معنیٰ ہو گا [کسی بلند مقصد کے لیے آنا]
۶۲	اَرَدْنَآ	[ر و د] اَرَادَ یُرِیْدُ (افعال) فعل ماضی۔ جمع متکلم [ارادہ کرنا۔ چاہنا]
۶۳	فَاَعْرِضْ	فَ + اَعْرِضْ [ع ر ض] اَعْرَضَ یُعْرِضُ (افعال) فعل امر۔ واحد مذکر حاضر [اعراض کرنا۔ کسی کی حرکت کا نوٹس نہ لینا۔ نظرانداز کرنا]
۶۳	وَعِظْهُمْ	وَ + عِظْ + هُمْ "عِظْ" [و ع ظ] وَعَظَ یَعِظُ (ض) فعل امر۔ واحد مذکر حاضر [سزا سے ڈرا کر اور اجر و ثواب کی امید دلا کر نیکی کی طرف مائل کرنا۔ نصیحت کرنا]
۶۴	لِیُطَاعَ	لِ + یُطَاعَ [ط و ع] اَطَاعَ یُطِیْعُ (افعال) مضارع مجہول۔ لِ (لام کَیْ) کی وجہ سے یُطَاعَ منصوب ہے [خوشی سے کہا ماننا۔ اطاعت کرنا]
۶۴	تَوَّابًا	[ت و ب] تَابَ یَتُوْبُ (ن) فَعَّالٌ کے وزن پر تَوَّابٌ اسم

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آیت نمبر	کلمہ	لغوی تشریح
		مبالغہ ہے [بہت زیادہ توبہ قبول کرنے والا یعنی توبہ قبول کرنے میں اکتاہٹ محسوس نہ کرنے والا]
٦٥	حَتّٰی یُحَکِّمُوْكَ	حَتّٰی + یُحَکِّمُوْ + كَ [ح ک م] حَکَّمَ یُحَکِّمُ (تفعیل) [کسی کو فیصلہ کرنے والا ماننا۔ کسی سے فیصلہ کرانا]
٦٥	لَا یَجِدُوْا	لَا یَجِدُوْا کا چونکہ "یُحَکِّمُوْ" پر عطف ہے اس لیے اس کا نون اعرابی ساقط ہو گیا ہے [موجود پانا]
٦٥	قَضَیْتَ	[ق ض ی] قَضٰی یَقْضِیْ (ض) فعل ماضی۔ واحد مذکر حاضر [جھگڑا ختم کرنے کے لیے حتمی فیصلہ کرنا]
٦٦	یُوْعَظُوْنَ	[و ع ظ] وَعَظَ یَعِظُ (ض) مضارع مجہول [ترغیب و ترھیب کے ذریعہ نصیحت کرنا]
٦٦	اَشَدَّ تَثْبِیْتًا	اَشَدَّ اسم تفضیل اور تَثْبِیْتًا تمیز ہے [یہ بات ایمان پر ان کے قدم مضبوط کرنے کے لیے نہایت کارگر ثابت ہوتی]
٦٧	لَاٰتَیْنٰھُمْ	لَ + اٰتَیْنَا + ھُمْ [ء ت ی] اٰتٰی یُؤْتِیْ (افعال) فعل ماضی۔ جمع متکلم [دینا]
٦٩	مَنْ یُّطِعِ	مَنْ + یُطِعِ [ط و ع] اَطَاعَ یُطِیْعُ (افعال) مَنْ (شرطیہ) کی وجہ سے یُطِیْعُ پہلے یُطِیْعْ ہوا۔ التقائے ساکنین (دو ساکن حروف اکٹھے ہونے) کی وجہ سے حرف علت ساقط ہوا یُطِعْ ہو گیا اور آگے ملانے کے لیے آخر میں ِ دی گئی [خوشی سے کہا ماننا۔ اطاعت کرنا]
٧١	ثُبَاتٍ	ثُبَةٌ کی جمع ہے اور حالت نصب میں حال ہونے کی وجہ سے ہے۔ چونکہ جمع سالم مونث ہے اس لیے حالت نصب میں آخر میں ِ آئی ہے [الگ الگ دستوں اور ٹکڑیوں کی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آیت نمبر	کلمہ	لغوی تشریح
		شکل میں Gorilla war]
۷۲	لَیُبَطِّئَنَّ	لَ + یُبَطِّیُٔ + نَّ ۔ فعل مضارع کے آخر میں نون ثقیلہ استعمال ہو تو واحد کے صیغوں میں ے کو ۓ سے بدل دیا جاتا ہے۔ [ب ط ء] بَطَّأَ یُبَطِّئُ (تفعیل) [وہ طبقہ یقیناً یقیناً (جہاد) سے پیچھے ہٹانے' دیر لگوانے اور ہمتیں پست کرنے کی بھرپور کوشش کرتا ہے اور کرتا رہے گا]
۷۳	مَوَدَّۃٌ	[و د د] وَدَّ یَوَدُّ (ف) کا مصدر میمی ہے [قریبی تعلق۔ پیار و محبت]
۷۴	فَلْیُقَاتِلْ	فَ + لِ + یُقَاتِلْ [ق ت ل] قَاتَلَ یُقَاتِلُ (مفاعلہ) لام امر کی وجہ سے یُقَاتِلْ کے آخر میں جزم آئی ہے [لڑنا۔ مسلح جدوجہد کرنا]
۷۴	یَشْرُوْنَ	[ش ر ی] شَرٰی یَشْرِیْ (ض) فعل مضارع [ایک چیز کے بدلے میں دوسری چیز حاصل کرنا۔ خرید و فروخت دونوں معنوں میں استعمال ہوتا ہے یہاں فروخت کرنے اور بیچنے کے معنی میں ہے]
۷۴	فَیُقْتَلْ	فَ + یُقْتَلْ [ق ت ل] قَتَلَ یَقْتُلُ (ن) مضارع مجہول فَ یہاں بطور حرف عطف کے استعمال ہوئی ہے۔ اس فعل کا چونکہ یُقَاتِلْ پر عطف ہے اس لیے حالت جزم میں استعمال ہوا ہے [قتل کرنا To kill]
۷۵	اَلْمُسْتَضْعَفِیْنَ	[ض ع ف] اِسْتَضْعَفَ یَسْتَضْعِفُ (استفعال) اسم المفعول۔ جمع مذکر [کسی کو کمزور سمجھنا]
۷۵	اَخْرِجْنَا	اَخْرِجْ + نَا [خ ر ج] اَخْرَجَ یُخْرِجُ (افعال) فعل امر۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آیت نمبر	کلمہ	لغوی تشریح
		واحد مذکر حاضر [نکالنا]
۷۷	كُفُّوْٓا	[ک ف ف] کَفَّ یَکُفُّ (ن) فعل امر۔ جمع مذکر حاضر [حملہ کرنے سے روکنا]
۷۷	يَخْشَوْنَ	[خ ش ی] خَشِيَ یَخْشٰی (س) فعل مضارع [کسی کی ہیبت و عظمت کی وجہ سے ڈرنا]
۷۷	اَخَّرْتَنَآ	اَخَّرْتَ + نَا [ء خ ر] اَخَّرَ یُؤَخِّرُ (تفعیل) فعل ماضی [مؤخر کرنا۔ ملتوی کرنا۔ مہلت دینا To delay]
۷۸	یُدْرِكْكُّمُ	یُدْرِكْ + كُمْ [د ر ک] اَدْرَكَ یُدْرِكُ (افعال) فعل مضارع۔ جواب شرط کی وجہ سے حالت جزم میں ہے۔ کُمْ کے آخر میں ـُ آگے ملانے کے لیے آئی ہے [پالینا۔ آ پکڑنا]
۷۸	مُشَيَّدَةٍ	[ش ی د] شَیَّدَ یُشَیِّدُ (تفعیل) اسم المفعول۔ بُرُوْجٍ چونکہ جمع مکسر غیر عاقل ہے اس لیے اس کی صفت واحد مونث مُشَیَّدَةٍ استعمال ہوئی ہے۔ [کسی عمارت کو پختہ اور مضبوط بنانا]
۷۸	اِنْ تُصِبْهُمْ	اِنْ + تُصِبْ + هُمْ [ص و ب] اَصَابَ یُصِیْبُ (افعال) اصل میں اَصْوَبَ یُصْوِبُ تھا [پہنچنا۔ نشانے پہ جا لگنا]
۷۸	فَمَالِ	فَ + مَا + لِ [تو۔ کیا۔ کو]
۸۱	بَيَّتَ	[ب ی ت] بَیَّتَ یُبَیِّتُ (تفعیل) فعل ماضی [رات گزارنا۔ رات کے وقت کوئی مشورہ یا میٹنگ کرنا]
۸۳	اَذَاعُوْا	[ذ ی ع] اَذَاعَ یُذِیْعُ (افعال) فعل ماضی [کسی خبر کو پھیلانا۔ تشہیر کرنا]

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آیت نمبر	کلمہ	لغوی تشریح
۸۳	رَدُّوْهُ	رَدُّوْ + هُ [ر د د] رَدَّ یَرُدُّ (ن) فعل ماضی [لوٹانا۔ لے جانا]
۸۳	یَسْتَنْبِطُوْنَهٗ	[ن ب ط] اِسْتَنْبَطَ یَسْتَنْبِطُ (استفعال) فعل مضارع۔ یہ فعل اصل میں کنویں سے پانی نکالنے کے معنی میں استعمال ہوتا ہے۔ یہاں مراد ہے [کسی بات کی گہرائی میں جا کر نتیجہ اخذ کرنا]
۸۴	لَا تُكَلَّفُ	لَا + تُكَلَّفُ [ک ل ف] كَلَّفَ یُكَلِّفُ (تفعیل) مضارع مجہول۔ واحد مذکر حاضر [مکلف کرنا۔ پابند کرنا۔ کسی پر ذمہ داری عائد کرنا] یہاں لَا نافیہ ہے۔ لائے نہی نہیں۔
۸۴	حَرِّضِ	[ح ر ض] حَرَّضَ یُحَرِّضُ (تفعیل) فعل امر۔ واحد مذکر حاضر۔ آخر میں ـِ آگے ملا کر پڑھنے کے لیے استعمال ہوئی ہے [ہلاکت سے بچانے کے لیے کسی کو ابھارنا۔ ترغیب دینا To motiwate]
۸۴	اَنْ یَّكُفَّ	اَنْ + یَكُفَّ [ک ف ف] كَفَّ یَكُفُّ (ن) [کسی حملے کو روکنا۔ مدافعت کرنا]
۸۴	تَنْكِیْلًا	[ن ک ل] نَكَّلَ یُنَكِّلُ (تفعیل) مصدر۔ تمیز ہے اس لیے حالت نصب میں ہے [عبرت ناک سزا دینے کے لحاظ سے] نَكَالٌ بیڑی اور لگام کے لوہے کے لیے استعمال ہوتا ہے۔
۸۵	یَّكُنْ	[ک و ن] كَانَ یَكُوْنُ (ن) فعل مضارع۔ حالت جزم میں جواب شرط ہونے کی وجہ سے ہے [ہونا]
۸۵	مُقِیْتًا	[ق و ت] اَقَاتَ یُقِیْتُ (افعال) اسم الفاعل۔ كَانَ کی خبر ہونے کی وجہ سے حالت نصب میں ہے [کسی کی قوت

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آیت نمبر	کلمہ	لغوی تشریح
		یعنی خوراک کا بندوبست کرنا۔ نگہداشت کرنا۔ نظر رکھنا]
۸۶	فَحَيُّوْا	فَ + حَيُّوْا [ح ی ی] حَيّٰى يُحَيِّيْ (تفعیل) فعل امر [کسی کو زندگی یا سلامتی کی دعا دینا]
۸۸	فِئَتَيْنِ	فِئَةٌ کا تثنیہ فِئَتَانِ اور اس کی حالت نصب فِئَتَيْنِ ہے۔ حال ہونے کی وجہ سے حالت نصب میں ہے [دو گروہ]
۸۸	اَرْكَسَهُمْ	اَرْكَسَ + هُمْ [ر ک س] اَرْكَسَ يُرْكِسُ (افعال) فعل ماضی۔ واحد مذکر غائب [کسی مصیبت سے نجات کے بعد دوبارہ اس میں لوٹانا]
۸۸	اَضَلَّ	[ض ل ل] اَضَلَّ يُضِلُّ (افعال) فعل ماضی [گمراہ کرنا۔ سیدھے راستے سے ہٹانا]
۸۸	يُضْلِلِ	[ض ل ل] اَضَلَّ يُضِلُّ (افعال) فعل مضارع۔ مَنْ (جازمۃ المضارع) کی وجہ سے يُضِلُّ کا ادغام کھل گیا اور يُضْلِلْ ہو گیا۔ ساتھ ملانے کے لیے آخر میں ـِ دی گئی [گمراہ کرنا]
۸۹	سَوَآءً	تَكُوْنُوْنَ کی خبر ہونے کی وجہ سے حالت نصب میں ہے [برابر]
۸۹	فَخُذُوْهُمْ	فَ + خُذُوْ + هُمْ [ء خ ذ] اَخَذَ يَأْخُذُ (ن) فعل امر۔ جمع مذکر حاضر [پکڑنا۔ گرفتار کرنا]
۹۰	يَصِلُوْنَ	[و ص ل] وَصَلَ يَصِلُ (ض) فعل مضارع [جاملنا۔ پہنچنا]
۹۰	لَسَلَّطَهُمْ	لَ + سَلَّطَ + هُمْ [س ل ط] سَلَّطَ يُسَلِّطُ (تفعیل) فعل ماضی [مسلط کرنا۔ غالب کرنا]

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آیت نمبر	کلمہ	لغوی تشریح
۹۰	فَلَقٰتَلُوْكُمْ	فَ + لَ + قَاتَلُوْ + كُمْ [ق ت ل] قَاتَلَ يُقَاتِلُ (مفاعلہ) فعل ماضی [لڑنا۔ مسلح جدوجہد کرنا]
۹۰	اُرْكِسُوْا	[ر ک س] اَرْكَسَ يُرْكِسُ (افعال) ماضی مجہول۔ جمع مذکر غائب [کسی پریشانی سے نجات کے بعد دوبارہ اس میں لوٹانا]
۹۰	لَمْ يَعْتَزِلُوْكُمْ	لَمْ + يَعْتَزِلُوْ + كُمْ [ع ز ل] اِعْتَزَلَ يَعْتَزِلُ (افتعال) فعل مضارع۔ لَمْ کی وجہ سے يَعْتَزِلُوْ کا نون اعرابی گر گیا ہے۔ اصل میں يَعْتَزِلُوْنَ تھا [الگ تھلگ رہنا]
۹۰	يُلْقُوْا	[ل ق ی] اَلْقٰى يُلْقِىْ (افعال) يَعْتَزِلُوْ پر عطف ہونے کی وجہ سے اس کا بھی نون اعرابی ساقط ہو گیا ہے [ڈالنا۔ پیش کرنا]
۹۲	اَنْ يَّصَّدَّقُوْا	اَنْ + يَصَّدَّقُوْا [ص د ق] اِصَّدَّقَ يَصَّدَّقُ اصل میں تَصَدَّقَ يَتَصَدَّقُ (تفعل) تھا۔ اس میں ادغام قریب المخرج کا قاعدہ استعمال ہوا ہے [صدقہ دینا۔ صدق دل سے معاف کرنا]
۹۲	فَدِيَةٌ مُّسَلَّمَةٌ	فَ + دِيَةٌ + مُسَلَّمَةٌ [س ل م] سَلَّمَ يُسَلِّمُ (تفعیل) اسم المفعول اس کا صلہ Preposition اِلٰى ہو تو معنی ہوتا ہے [سپرد کرنا]
۹۲	مُتَتَابِعَيْنِ	[ت ب ع] تَتَابَعَ يَتَتَابَعُ (تفاعل) اسم الفاعل [ایک دوسرے کے پیچھے آنا۔ پے درپے آنا]
۹۳	مُتَعَمِّدًا	[ع م د] تَعَمَّدَ يَتَعَمَّدُ (تفعل) اسم الفاعل۔ حال ہونے کی وجہ سے حالت نصب میں ہے [عمداً یعنی جان بوجھ کر

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آیت نمبر	کلمہ	لغوی تشریح
		کرنا]
۹۴	فَتَبَيَّنُوْا	فَ + تَبَيَّنُوْا [ب ی ن] تَبَيَّنَ يَتَبَيَّنُ (تفعل) فعل امر [اہتمام سے الگ کرنا۔ وضاحت طلب کرنا۔ تحقیق و جستجو کرنا]
۹۴	فَمَنَّ	فَ + مَنَّ [م ن ن] مَنَّ يَمُنُّ (ن) فعل ماضی [احسان کرنا۔ احسان جتلانا]
۹۵	أُولِی الضَّرَرِ	أُولِیْ + اَلضَّرَرِ = مرکب اضافی [جسمانی نقصان والے یعنی معذور لوگ]
۹۷	تَوَفّٰهُمُ	تَوَفّٰی + هُمْ [و ف ی] تَوَفّٰی يَتَوَفّٰی (تفعل) فعل ماضی۔ واحد مذکر غائب [فوت کرنا۔] ساتھ ملانے کے لیے ہے۔
۹۷	ظَالِمِیْ	[ظ ل م] ظَلَمَ يَظْلِمُ (ض) سے اسم الفاعل ظَالِمٌ کی جمع ظَالِمُوْنَ اور اس کی حالت نصب ظَالِمِيْنَ مضاف ہونے کی وجہ سے آخر سے جمع کا نَ گر گیا ہے۔ حالت نصب میں حال ہونے کی وجہ سے ہے [اس حال میں کہ وہ اپنی جانوں پر ظلم کرنے والے تھے]
۹۷	اَلَمْ تَكُنْ	اَ + لَمْ + تَكُنْ [ک و ن] كَانَ يَكُوْنُ (ن) واحد مونث غائب۔ تَكُوْنُ سے لَمْ کی وجہ سے تَكُوْنْ اور پھر تَكُنْ ہوا [کیا + نہیں - تھی]
۹۷	فَتُهَاجِرُوْا	فَ + تُهَاجِرُوْا [ھ ج ر] هَاجَرَ يُهَاجِرُ (مفاعلہ) فعل مضارع فَ کے بعد اَنْ محذوف ہے اس لیے نون اعرابی ساقط ہو گیا ہے [ہجرت کرنا۔ گھربار چھوڑنا]

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آیت نمبر	کلمہ	لغوی تشریح
۱۰۰	یَجِدْ	[و ج د] وَجَدَ یَجِدُ (ض) فعل مضارع۔ جواب شرط ہونے کی وجہ سے حالت جزم میں ہے [موجود پانا]
۱۰۰	مُرٰغَمًا	مفعول ہونے کی وجہ سے حالت نصب میں ہے [رہنے سہنے کی جگہ۔ پناہ گاہ]
۱۰۰	ثُمَّ یُدْرِكْهُ	ثُمَّ + یُدْرِكْ + هُ [د ر ک] اَدْرَكَ یُدْرِكُ (افعال) ثُمَّ حرف عطف ہے اور یُدْرِكْ کا مَنْ یُّهَاجِرْ پر عطف ہے اس لیے حالت جزم میں ہے [آلینا۔ گرفت میں لینا]
۱۰۱	خِفْتُمْ	[خ و ف] خَافَ یَخَافُ (س) فعل ماضی۔ جمع مذکر حاضر [ڈرنا۔ اندیشہ ہونا]
۱۰۲	فَلْتَقُمْ	فَ + لِ + تَقُمْ [ق و م] قَامَ یَقُوْمُ (ن) فعل مضارع۔ واحد مونث غائب۔ لِ یہاں لام امر ہے [کھڑا ہونا]
۱۰۲	وَلْيَاْخُذُوْآ	وَ + لِ + یَأْخُذُوا [ء خ ذ] أَخَذَ یَأْخُذُ (ن) لِ یہاں لام امر ہے اس لیے پیچھے مل کر ساکن ہو گیا ہے [پکڑنا]
۱۰۲	وَلْتَاْتِ	وَ + لِ + تَأْتِ [ء ت ی] أَتٰی یَأْتِیْ (ض) واحد مونث غائب لام امر کی وجہ سے تَاْتِ کے آخر سے حرف علت گر گیا ہے۔ اصل میں تَأْتِيْ تھا [اور + چاہیے کہ + آئے]
۱۰۲	فَلْيُصَلُّوْا	فَ + لِ + یُصَلُّوْا [ص ل و] صَلّٰی یُصَلِّیْ (تفعیل) اصل میں صَلَّوَ یُصَلِّوْ تھا [تو۔ چاہیے کہ + وہ نماز پڑھیں]
۱۰۲	وَلْيَاْخُذُوْا	وَ + لِ + یَأْخُذُوْا [ء خ ذ] أَخَذَ یَأْخُذُ (ن) [اور + چاہیے کہ + وہ پکڑیں]
۱۰۲	فَيَمِيْلُوْنَ	فَ + یَمِیْلُوْنَ [م ی ل] مَالَ یَمِیْلُ (ض) فعل مضارع۔ اس فعل کے بعد عَلٰی آئے تو معنی ہو گا [حملہ آور ہونا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آیت نمبر	کلمہ	لغوی تشریح
		حملہ کرنے کی نیت سے کسی پر جھکنا]
۱۰۲	حِذْرَكُمْ	حِذْرَ + كُمْ = مرکب اضافی [اپنا بچاؤ کا سامان]
۱۰۳	قِيَامًا	[ق و م] قَامَ يَقُوْمُ (ن) سے مصدر ہے یا اسم الفاعل قَائِمٌ کی جمع مکسر ہے۔ اور حال ہونے کی وجہ سے منصوب ہے [کھڑے ہونے کی حالت میں]
۱۰۳	قُعُوْدًا	[ق ع د] قَعَدَ يَقْعُدُ (ن) سے مصدر ہے یا اسم الفاعل قَاعِدٌ کی جمع مکسر ہے اور حال ہونے کی وجہ سے حالت نصب میں ہے [بیٹھے ہونے کی حالت میں]
۱۰۳	فَإِذَا اطْمَأْنَنْتُمْ	فَ + إِذَا + اِطْمَأْنَنْتُمْ [ط م ء ن] اِطْمَأَنَّ يَطْمَئِنُّ۔ اس کا مادہ ثلاثی نہیں رباعی ہے چنانچہ اس کو رباعی مجرد کہا جاتا ہے [مطمئن ہونا۔ دل کا پر سکون ہونا۔ خوف و اضطراب کا ختم ہونا]
۱۰۴	وَلَا تَهِنُوْا	وَ + لَا + تَهِنُوْا [و ھ ن] وَهَنَ يَهِنُ (ض) فعل نہی۔ جمع مذکر حاضر [کمزور پڑنا۔ سستی و غفلت سے کام لینا]
۱۰۴	تَأْلَمُوْنَ	[ء ل م] أَلِمَ يَأْلَمُ (س) فعل مضارع [تکلیف اٹھانا۔ دکھ درد سہنا]
۱۰۵	أَرٰكَ	أَرٰى + كَ [ر ء ی] أَرٰى يُرِيْ (افعال) فعل ماضی۔ واحد مذکر غائب [دکھانا]
۱۰۷	يَخْتَانُوْنَ	[خ و ن] اِخْتَانَ يَخْتَانُ (افتعال) اصل میں اِخْتَوَنَ يَخْتَوِنُ تھا۔ دونوں میں مطابقت (Co-ordination) کا قاعدہ استعمال ہوا ہے [عہد اور امانت کا پاس نہ کرنا۔ خفیہ طور پر عہد شکنی کرنا]

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آیت نمبر	کلمہ	لغوی تشریح
۱۰۷	خَوَّانًا	[خ و ن] خَانَ یَخُوْنُ (ن) سے فَعَّالٌ کے وزن پر مبالغے کا صیغہ ہے۔ کَانَ کی خبر ہونے کی وجہ سے منصوب ہے [بہت زیادہ خیانت کرنے والا۔ عہد شکن]
۱۰۷	اَثِیْمًا	[ء ث م] اَثِمَ یَأْثَمُ (س) سے فَعِیْلٌ کے وزن پر مبالغے کا صیغہ ہے [بہت زیادہ گناہ گار۔ حق تلفی کرنے والا]
۱۰۸	یَسْتَخْفُوْنَ	[خ ف ی] اِسْتَخْفٰی یَسْتَخْفِیْ (استفعال) فعل مضارع۔ جمع مذکر غائب [مخفی رکھ سکنا۔ چھپانے کی کوشش کرنا]
۱۰۸	یُبَیِّتُوْنَ	[ب ی ت] بَیَّتَ یُبَیِّتُ (تفعیل) فعل مضارع [رات گزارنا۔ رات کے وقت چھپ کر کوئی بات کرنا]
۱۱۰	یَجِدِ	[و ج د] وَجَدَ یَجِدُ (ض) جواب شرط کی وجہ سے یَجِدُ پہلے یَجِدْ ہوا۔ پھر آگے ملانے کے لیے یَجِدِ پڑھا گیا [پانا]
۱۱۲	ثُمَّ یَرْمِ بِهٖ	ثُمَّ + یَرْمِ + بِ + ہٖ "یَرْمِ" [ر م ی] رَمٰی یَرْمِیْ (ض) اس کے بعد بِ (حرف جر) آئے تو معنیٰ ہو گا [الزام عائد کرنا۔ کسی پر پھینک دینا] یَکْسِبْ پر عطف کی وجہ سے حالت جزم میں ہے اور حرف علت گر گیا ہے۔ اصل میں یَرْمِیْ تھا۔ واضح رہے ثُمَّ حرف علت کہلاتا ہے۔
۱۱۳	لَهَمَّتْ	لَ + هَمَّتْ [ھ م م] هَمَّ یَهُمُّ (ف) فعل ماضی۔ واحد مونث غائب [کسی ارادے کو کچھ دیر کے لیے دل میں رکھنا اور اس کو عملی جامہ پہنانے کے لیے غور و فکر کرنا]
۱۱۴	نَجْوٰهُمْ	نَجْوٰی + هُمْ [ان کی خفیہ سرگوشیاں]

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آیت نمبر	کلمہ	لغوی تشریح
۱۱۵	مَنْ يُّشَاقِقِ	مَنْ + يُشَاقِقْ [ش ق ق] شَاقَّ يُشَاقُّ (مفاعلہ) اصل میں شَاقَقَ يُشَاقِقُ تھا۔ مَنْ (جازمہ المضارع) کی وجہ سے ادغام کھل گیا (فک ادغام) ہے اور آگے ملانے کے لیے آخر میں ـِ آئی ہے۔ کسی چیز کو پھاڑ کر دو حصوں میں تقسیم کر دیا جائے تو ہر حصے کو شُقَّةٌ کہا جاتا ہے۔ اس مناسبت سے معنی ہوگا [ایک راستے کو چھوڑ کر دوسرا راستہ اختیار کرنا۔ مخالفت کرنا۔ مخالف سمت پہ چلنا]
۱۱۵	نُوَلِّهٖ	نُوَلِّ + ہٖ [و ل ی] وَلّٰى يُوَلِّيْ (تفعیل) جواب شرط ہونے کی وجہ سے آخر سے حرف علت گر گیا ہے۔ [رخ پھیرنا]
۱۱۵	نُصْلِهٖ	نُصْلِ + ہٖ [ص ل ی] اَصْلٰى يُصْلِيْ (افعال) نُصْلِ اصل میں نُصْلِيْ تھا۔ نُوَلِّ پر عطف کی وجہ سے آخر سے حرف علت ساقط ہو گیا ہے۔ واضح رہے حالت جزم میں آخر سے حرف علت گر جاتا ہے [سزا کے طور پر داخل کرنا]
۱۱۵	مَصِيْرًا	[ص ی ر] صَارَ يَصِيْرُ (ض) اسم ظرف [ہونے کی جگہ] اصل میں مَفْعِلٌ کے وزن پر مَصْيِرٌ تھا۔ انتقال حرکت (Shift Method) کے بعد مَصِيْرٌ ہو گیا۔
۱۱۷	اِنٰثًا	اُنْثٰى کی جمع ہے۔ مستثنیٰ ہونے کی وجہ سے منصوب ہے۔
۱۱۷	مَرِيْدًا	[م ر د] مَرَدَ يَمْرُدُ (ن) فَعِيْلٌ کے وزن پر مبالغے کا صیغہ ہے [بہت زیادہ سرکشی اور نافرمانی کرنے والا]
۱۱۸	لَاَتَّخِذَنَّ	لَ + اَتَّخِذَ + نَّ [ء خ ذ] اِتَّخَذَ يَتَّخِذُ (افتعال) فعل مضارع۔ واحد متکلم [یقیناً یقیناً میں بناؤں گا۔ اہتمام سے لوں گا۔ وصول کروں گا]

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آیت نمبر	کلمہ	لغوی تشریح
۱۱۹	لَاُضِلَّنَّھُمْ	لَ + اُضِلَّ + نَّ + ھُمْ [ض ل ل] اَضَلَّ یُضِلُّ (افعال) [یقیناً یقیناً میں انہیں گمراہ کروں گا]
۱۱۹	لَاُمَنِّیَنَّھُمْ	لَ + اُمَنِّی + نَّ + ھُمْ [م ن ی] مَنّٰی یُمَنِّیْ (تفعیل) [یقیناً یقیناً میں انہیں آرزوؤں میں الجھاؤں گا]
۱۱۹	لَاٰمُرَنَّھُمْ	لَ + اٰمُرَ + نَّ + ھُمْ [ء م ر] اَمَرَ یَاْمُرُ (ن) فعل مضارع۔ واحد متکلم [یقیناً یقیناً میں انہیں حکم دوں گا] واضح رہے واحد کے صیغوں میں نون ثقیلہ سے پہلے ءُ کو ءَ سے بدل دیا جاتا ہے۔ سابقہ چاروں افعال میں ایسا ہی ہوا ہے۔
۱۱۹	فَلَیُبَتِّکُنَّ	فَ + لَ + یُبَتِّکُ + نَّ [ب ت ک] بَتَّکَ یُبَتِّکُ (تفعیل) اگر نون ثقیلہ سے پہلے فعل مضارع کے آخری حرف پر ءُ ہو تو وہ واحد کا نہیں جمع کا صیغہ ہوتا ہے [تو یقیناً یقیناً وہ چیریں گے]
۱۱۹	فَلَیُغَیِّرُنَّ	فَ + لَ + یُغَیِّرُ + نَّ [غ ی ر] غَیَّرَ یُغَیِّرُ (تفعیل) [کسی چیز کی حالت یا صورت تبدیل کرنا]
۱۲۰	وَیُمَنِّیْھِمْ	وَ + یُمَنِّیْ + ھِمْ [م ن ی] مَنّٰی یُمَنِّیْ (تفعیل) [آرزوؤں میں الجھانا]
۱۲۱	مَحِیْصًا	[ح ی ص] حَاصَ یَحِیْصُ (ض) سے مَفْعِلٌ کے وزن پر مَحْیِصٌ اور انتقال حرکت کے بعد مَحِیْصٌ ہوا۔ یہ اسم ظرف ہے [بھاگ کر جانے کا راستہ۔ خلاصی کی صورت]
۱۲۲	وَعْدَاللّٰهِ	وَعْدَ + اللّٰهِ = مرکب اضافی اس سے پہلے کَانَ محذوف ہے اور "وَعْدَاللّٰهِ" اس کی خبر ہونے کی وجہ سے حالت نصب میں ہے [اللہ کا وعدہ]

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آیت نمبر	کلمہ	لغوی تشریح
۱۲۲	قِيْلًا	[ق و ل] قَالَ يَقُوْلُ (ن) کے کئی مصادر استعمال ہوتے ہیں مثلاً قَوْلٌ ۔ مَقَالٌ ۔ قَوْلَةٌ اسی طرح قِيْلٌ بھی مصدر ہے۔ یہ تمیز ہے اور اسی لیے منصوب ہے [بات کرنے کے لحاظ سے]
۱۲۳	بِاَمَانِيِّكُمْ	بِ + اَمَانِيِّ + كُمْ "اَمانِيّ" اُمْنِيَّةٌ کی جمع ہے [تمہاری آرزوئیں۔ جھوٹی تمنائیں]
۱۲۳	يُجْزَ	[ج ز ی] جَزٰی يَجْزِیْ (ض) مضارع مجہول۔ یہ لفظ يُجْزٰی تھا۔ جواب شرط ہونے کی وجہ سے حالت جزم میں ہے اور اسی لیے يُجْزَ پڑھا گیا [بدلہ دینا]
۱۲۳	وَلَا يَجِدْ	وَ + لَا + يَجِدْ [و ج د] وَجَدَ يَجِدُ (ض) يُجْزَ پر عطف ہونے کی وجہ سے حالت جزم میں ہے [پانا]
۱۲۴	نَقِيْرًا	یہ لفظ کھجور کی گٹھلی کے کنارے پر موجود چھوٹے سے گڑھے کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ مراد ہے [ذرہ برابر۔ ادنیٰ سا]
۱۲۵	دِيْنًا	تمیز ہونے کی وجہ سے منصوب ہے۔
۱۲۵	حَنِيْفًا	[تمام ادیان باطلہ کو چھوڑ کر حق کی اتباع کرنے والا یا پوری کائنات سے کٹ کر ایک اللہ سے لو لگانے والا۔ یکسو ہو کر اللہ کی فرماں برداری کرنے والا] حال ہونے کی وجہ سے منصوب ہے۔
۱۲۷	يَسْتَفْتُوْنَكَ	يَسْتَفْتُوْنَ + كَ [ف ت ی] اِسْتَفْتٰی يَسْتَفْتِیْ (استفعال) فعل مضارع [فتویٰ طلب کرنا]
۱۲۷	يُفْتِيْكُمْ	يُفْتِیْ + كُمْ [ف ت ی] اَفْتٰی يُفْتِیْ (افعال) فعل مضارع

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آیت نمبر	کلمہ	لغوی تشریح
		[فتویٰ دینا۔ کسی سوال کا جواب دینا]
۱۲۷	یُتْلٰی	[ت ل و] تَلاَ یَتْلُوْ (ن) مضارع مجہول۔ اصل میں یُفْعَلُ کے وزن پر یُتْلَوُ تھا۔ مطابقت کا قاعدہ استعمال ہوا یُتْلٰی ہو گیا۔ [تلاوت کرنا]
۱۲۷	وَمَا تَفْعَلُوْا	وَ + مَا + تَفْعَلُوْا ۔ مَا یہاں شرطیہ ہے اور مَا شرطیہ جازمۃ المضارع حروف میں سے ایک حرف ہے۔ اسی وجہ سے تَفْعَلُوْا کا نون اعرابی گر گیا ہے۔
۱۲۸	نُشُوْزًا	"نُشُوْزٌ" اگر بیوی کی طرف سے ہو تو بغاوت و سرکشی کے معنی میں اور اگر خاوند کی طرف سے ہو تو [بد سلوکی اور ایذا رسانی] کے معنی میں استعمال ہوتا ہے۔ مفعول ہونے کی وجہ سے حالت نصب میں ہے۔
۱۲۸	اُحْضِرَتِ	[ح ض ر] اَحْضَرَ یُحْضِرُ (افعال) ماضی مجہول۔ واحد مونث غائب۔ اصل میں اُحْضِرَتْ تھا آگے ملانے کے لیے آخر میں ـِ دی گئی [حاضر کرنا۔ کسی کو کسی کے پاس لے جانا۔ قریب کرنا]
۱۲۸	الشُّحَّ	جب بخل کے ساتھ ساتھ حرص و طمع اور خود غرضی بھی شامل ہو جائے اور دل تنگ ہو جائے تو اس کے لیے یہ لفظ استعمال کرتے ہیں۔
۱۲۹	فَتَذَرُوْهَا	فَ + تَذَرُوْ + هَا "تَذَرُوْ" [و ذ ر] وَذَرَ یَذَرُ (ف) فعل مضارع۔ "تَذَرُوْ" اصل میں تَذَرُوْنَ تھا۔ فَ کے بعد اَنْ محذوف ہے اس لیے نون اعرابی ساقط ہو گیا ہے [کسی کو اس کے حال پہ چھوڑ دینا۔ اس سے کوئی سروکار نہ رکھنا]

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

آیت نمبر	کلمہ	لغوی تشریح
۱۳۰	یُغْنِ	[غ ن ی] اَغْنٰی یُغْنِیْ (افعال) فعل مضارع۔ جواب شرط ہونے کی وجہ سے حالت جزم میں ہے اور اسی لیے آخر سے حرف علت گر گیا ہے [کسی کی محتاجی سے بے نیاز کر دینا]
۱۳۱	وَصَّيْنَا	[و ص ی] وَصّٰی یُوَصِّیْ (تفعیل) فعل ماضی۔ جمع متکلم [کوئی اہم نصیحت کرنا]
۱۳۳	اِنْ یَّشَاْ	اِنْ + یَشَاْ [ش ی ء] شَاءَ یَشَاءُ (ف) اِنْ کی وجہ سے پہلے یَشَاءْ ہوا پھر یَشَاْ رہ گیا [کسی ضابطے کے مطابق چاہنا۔ خواہش کرنا]
۱۳۳	یُذْهِبْكُمْ	یُذْهِبْ + كُمْ [ذ ھ ب] اَذْهَبَ یُذْهِبُ (افعال) جواب شرط کی وجہ سے حالت جزم میں ہے [لے جانا]
۱۳۳	وَیَاْتِ	وَ + یَاْتِ [ء ت ی] اَتٰی یَاْتِیْ (ض) فعل مضارع۔ یَاْتِ اصل میں یَاْتِیْ تھا۔ یُذْهِبْ پر عطف کی وجہ سے حالت جزم میں ہوا اور آخر سے حرف علت گر گیا۔ بِ کی وجہ سے معنی ہو گا [لانا]
۱۳۵	كُوْنُوْا	[ک و ن] كَانَ یَكُوْنُ (ن) فعل امر۔ جمع مذکر حاضر [ہونا]
۱۳۵	قَوّٰمِیْنَ	[ق و م] قَامَ یَقُوْمُ (ن) سے فَعَّالٌ کے وزن پر قَوَّامٌ مبالغے کا صیغہ ہے۔ اس فعل کے بعد بِ Preposition آئے تو معنی ہوتا ہے [نگہداشت کرنا۔ کسی چیز کا تحفظ کرنے کے لیے آمادہ و تیار رہنا]
۱۳۵	اِنْ یَّكُنْ	اِنْ + یَكُنْ [ک و ن] كَانَ یَكُوْنُ (ن) اِنْ کی وجہ سے پہلے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آیت نمبر	کلمہ	لغوی تشریح
		یَکُوْنُ اور پھر یَکُنْ ہوا [ہونا]
۱۳۵	فَلَا تَتَّبِعُوْا	فَ + لَا + تَتَّبِعُوْا [ت ب ع] اِتَّبَعَ یَتَّبِعُ (افتعال) فعل نہی [اتباع کرنا۔ پیچھے چلنا]
۱۳۵	اَنْ تَعْدِلُوْا	اَنْ + تَعْدِلُوْا [ع د ل] عَدَلَ یَعْدِلُ (ض) فعل مضارع۔ اَنْ کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے [عدل و انصاف کرنا۔ متوازن سلوک کرنا۔ جو جس چیز کا حق دار ہو اسے اس کا وہ حق دینا]
۱۳۵	اِنْ تَلْوٗا	اِنْ + تَلْوٗا (تَلْوُوْا) [ل و ی] لَوٰی یَلْوِیْ (ض) فعل مضارع۔ "تَلْوُوْا" اصل میں تَلْوُوْنَ تھا۔ اِنْ کی وجہ سے نون اعرابی ساقط ہو گیا ہے [بات کو اس کے صحیح رخ سے موڑنا یعنی مرضی کی تحریف کرنا]
۱۳۵	اَوْ تُعْرِضُوْا	اَوْ + تُعْرِضُوْا [ع ر ض] اَعْرَضَ یُعْرِضُ (افعال) فعل مضارع۔ اَوْ حرف عطف ہے تُعْرِضُوْا کا چونکہ تَلْوُوْا پر عطف ہے اس لیے اس کا بھی نون اعرابی گر گیا ہے [اعراض کرنا۔ بے رخی برتنا۔ منہ پھیر لینا]
۱۳۵	لَمْ یَکُنِ	لَمْ + یَکُنِ [ک و ن] کَانَ یَکُوْنُ (ن) لَمْ کی وجہ سے پہلے یَکُوْنُ اور پھر یَکُنْ ہوا۔ آگے ملانے کے لیے لَمْ یَکُنِ پڑھا گیا [ہونا]
۱۴۰	یُسْتَهْزَاُ	[ھ ز ء] اِسْتَهْزَاَ یَسْتَهْزِئُ (استفعال) مضارع مجہول [مذاق کا نشانہ بنانا]
۱۴۰	یَخُوْضُوْا	[خ و ض] خَاضَ یَخُوْضُ (ن) فعل مضارع۔ یہ لفظ پانی میں اترنے کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ یہاں مراد ہے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آیت نمبر	کلمہ	لغوی تشریح
		[کسی بات یا کسی کام میں مشغول ہونا]
۱۴۱	یَتَرَبَّصُوْنَ	[ر ب ص] تَرَبَّصَ یَتَرَبَّصُ (تفعل) فعل مضارع [کسی معینہ مدت کا انتظار کرنا۔ انجام کار کی تاک میں رہنا۔ اس بات کا انتظار کرنا کہ نتیجہ کیا نکلتا ہے]
۱۴۱	اَلَمْ نَکُنْ	اَ + لَمْ + نَکُنْ [ک و ن] کَانَ یَکُوْنُ (ن) فعل مضارع۔ جمع متکلم ۔ "نَکُنْ" اصل میں نَکُوْنُ تھا۔ لَمْ کی وجہ سے نَکُنْ ہو گیا۔ [کیا + نہیں + ہم تھے]
۱۴۱	اَلَمْ نَسْتَحْوِذْ	اَ + لَمْ + نَسْتَحْوِذْ [ح و ذ] اِسْتَحْوَذَ یَسْتَحْوِذُ (استفعال) لَمْ (جازمۃ المضارع) کی وجہ سے نَسْتَحْوِذُ کی بجائے نَسْتَحْوِذْ استعمال ہوا [کسی پر غلبہ و تسلط حاصل کرنا۔ کسی کو اپنے قابو میں کر سکنا]
۱۴۱	وَ نَمْنَعْکُمْ	وَ + نَمْنَعْ + کُمْ [م ن ع] مَنَعَ (ف) فعل مضارع۔ جمع متکلم نَمْنَعْ کا نَسْتَحْوِذْ پر عطف ہے اسی لیے یہ حالت جزم میں ہے [روکنا۔ یہاں کسی کا ہاتھ روکنا یعنی دفاع کرنا مراد ہے]
۱۴۲	کُسَالٰی	کَسْلَانُ کی جمع ہے۔ یہاں حال بن کر استعمال ہو رہا ہے [سستی کے مارے۔ بے دل۔ بادل نخواستہ]
۱۴۳	مُذَبْذَبِیْنَ	[ذ ب ذ ب] ذَبْذَبَ یُذَبْذِبُ (اس فعل کا مادہ عام افعال سے ہٹ کر ثلاثی کی بجائے رباعی ہے یعنی چار حروف پر مشتمل ہے) اسم المفعول [کسی کو حیران و متردد چھوڑنا۔ پس و پیش کرنا]
۱۴۳	مَنْ یُّضْلِلْ	مَنْ + یُضْلِلْ [ض ل ل] اَضَلَّ یُضِلُّ (افعال) مَنْ (جازمہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آیت نمبر	کلمہ	لغوی تشریح
		المضارع) کی وجہ سے یُضِلُّ کا ادغام کھل گیا ہے جسے فک ادغام کہتے ہیں [گمراہ کرنا۔ صحیح راستے سے ہٹانا]
۱۴۶	وَاعْتَصِمُوْا	وَ + اِعْتَصِمُوْا [ع ص م] اِعْتَصَمَ یَعْتَصِمُ (افتعال) فعل امر [مضبوطی سے تھامنا۔ کسی کے دامن سے وابستہ ہونا]
۱۴۷	دِیْنَهُمْ	دِیْنَ + هُمْ ۔ دین سے یہاں [عبادت و اطاعت] مراد ہے۔
۱۴۷	یُؤْتِ	[ء ت ی] ءاتی یُؤْتِیْ (افعال) فعل مضارع۔ آخر سے حرف علت کسی لغوی (Grammettcally) وجہ سے نہیں محض تخفیف کے لیے حذف کیا گیا ہے۔ ایسا بھی عربی زبان میں رائج ہے۔

المکتبۃ الرحمانیۃ
۹۹-جے ماڈل ٹاؤن۔ لاہور
نمبر 10074

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ولقد يسرنا القرآن للذکر فھل من مدکر

فہم قرآن انسٹیٹیوٹ

فہم قرآن انسٹیٹیوٹ

سیکنڈ فلور 36۔ ڈی لوئر مال نزد سول سیکرٹریٹ لاہور

فون:7320689-7242850

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ